



ان من الشجر حکمہ

المتكدر ان ايام فرخنده و فرجام مي يوان فصاحت بنیان بلاغت تو امان از تصانیف بار اسطفا  
آفتاب لدوله الملك نحو اوجه رشد علي جان با تدرج جگس فرع اجاسه من قلاق و يا في شرف سنجي

مظہر عشق

کہ ارشد تلامذہ واقف غرہ مصر سپہنخوری شک ظہوری النوری نکستہ حج نے نظر  
جناب خواجہ محمد زید صاحب لکھنوی متخلص وزیر غفرانہ العتدیر سے ہیں۔  
مطالع پیشی نوک کشور کانپور میں بھگوان یال خیمہ چھاپا اور شائع کیا۔



درست کتب

اطلاع۔ اگرچہ اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے سلبہ موجود ہے جس کی ہر سہیل ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے لے سکتی ہے جس کے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم کر سکتے ہیں قیمت بھی ارزان ہے لیکن خاص اس کتاب کے پیش نظر۔ کہ میں صفحہ چودہ ہزار ہر ایک کتب گلیانہ و مشروبات اور وغیرہ درج کرتے ہیں تاکہ جس فن کی یہ کتاب اس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دانوں کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب
۹۹ روپائی	THE HINDUSTANI ACADEMY		
۱۱ روپائی	Name of Book		
۶ روپائی	Author		
۱۹	Publisher		
۳۳ روپائی	Section No 811-01/83 Library No 664		
۱۴	Date of Receipt 24/1/21		
۹ روپائی	دیوان حاکم میر درد	۱۱ روپائی	گلیانہ سرفتی
۱۱ روپائی	دیوان بہار عرب	۱۱ روپائی	گلیانہ سودا
۳	دیوان لطف	۱۱ روپائی	گلیانہ ہاشم خان
۱۱	دیوان امیر موسومہ مرآۃ العیب	۱۱ روپائی	شاہد عمرت
۱۴	دیوان فاضل منور جاں صاحبہ	۱۱ روپائی	تخت شہر
۸ روپائی	دیوان مرغوبہ ہریان تصنیف خالصہ	۱۱ روپائی	ریانہ پنچتہ
۱۲	دیوان انیسار	۱۱ روپائی	قطرہ عجب

در بیان حال و سیرت  
 و سیرت و حال و سیرت

عرفت تو را بهر چه خواهم جان و دیوانه صاحت به بیان و بیاجیه و قتر عشق سستی به

نماز اراجیه محمد زریز سا به لکهنوی و اس بر و بریم عاقله الله العبدیر به

کتابخانه کتب خطی  
 کتب خطی کتب خطی کتب خطی



سینہ گھر خوش آب و دانہ ہے لایا  
سحاب خود و سحاب اس قدر لایا  
روان بر آب گھر میں خوش لایا  
طیلتی خوشی کے پھر خوش لایا  
میرا دوست کو یہ کیا خوش لایا  
مطلوع عالم لایا

درین روز حضرت کا یہ وہ جاہ و جلال  
 کہ فیستاد ہو و ہفت سے پانچار  
 کہ فیستاد ہو و ہفت سے پانچار  
 کہ فیستاد ہو و ہفت سے پانچار

کہ عینا کی دوش گل بھی گئے در دار کہ عینا کی دوش گل بھی گئے در دار کہ عینا کی دوش گل بھی گئے در دار	رہا من ہرمن کی آپ نے یہ نہ بخشی رہا من ہرمن کی آپ نے یہ نہ بخشی رہا من ہرمن کی آپ نے یہ نہ بخشی
کہ عینا کی دوش گل بھی گئے در دار کہ عینا کی دوش گل بھی گئے در دار کہ عینا کی دوش گل بھی گئے در دار	رہا من ہرمن کی آپ نے یہ نہ بخشی رہا من ہرمن کی آپ نے یہ نہ بخشی رہا من ہرمن کی آپ نے یہ نہ بخشی
کہ عینا کی دوش گل بھی گئے در دار کہ عینا کی دوش گل بھی گئے در دار کہ عینا کی دوش گل بھی گئے در دار	رہا من ہرمن کی آپ نے یہ نہ بخشی رہا من ہرمن کی آپ نے یہ نہ بخشی رہا من ہرمن کی آپ نے یہ نہ بخشی

درین روز حضرت کا یہ وہ جاہ و جلال  
 کہ فیستاد ہو و ہفت سے پانچار  
 کہ فیستاد ہو و ہفت سے پانچار  
 کہ فیستاد ہو و ہفت سے پانچار

کہ عینا کی دوش گل بھی گئے در دار  
 کہ عینا کی دوش گل بھی گئے در دار  
 کہ عینا کی دوش گل بھی گئے در دار

ہے جو باد بہاری اور یونوں سے ہے  
 لسن نے بانگور وک ایو قلع ادب کو لب  
 خدا کی شان ہے کیا خوب چھوٹا منہ مری ملت  
 ادبے شکر کر اب مجھے کہ فضل سے اپنے  
 کہ ایسا کامل فی ذی مرتبہ ملا استاد  
 تریا یہ منہ بھٹا کہ سلطان عالم و عادل  
 خوش نصیب و بخت شاقمت و خوش طالع  
 اگر یوین ہی چنے نگاہ ہر حضور  
 حضورین جو ارادہ ہو عرض حاجت کا  
 تو دل میں سوچ تو ایسے نخی سے اور سوال  
 ہمارے خانہ امید میں نہ آئے گی  
 اٹھا کے دست دعا سے قبائے حاجات  
 رواج عشق کا جنت کے ہے مانے میں

خدا سب سے بڑا ہے اور سب سے بڑا  
 کہان تو اور کہان مسح شاہ عرش وقار  
 رہا توک ذرا اس جیکے ترے اشعار  
 یہ تجھے سمجھان کو دیا خدا نے وقار  
 جہاں کہ خضر ملک سخن میں باج گزار  
 سنائیں کہ سب پرک سے خود ترے اشعار  
 کہ ہو حضور کے شاگرد و نین ترا بھی شمار  
 رنگ مہر چاک بنائیں گے ترے اشعار  
 تو اضطراب یہ حیا ترا ہو اور سیکار  
 جہاں کہ ابر سجاوت ہو روز گوہر بار  
 کہان تک قلع اس بقیض کی بوجھا  
 دھامین مانگ یہ لے کہ اسو سے غفار  
 جہاں میں گرم ہے تاکہ جس کا بار بار

سلطان عالم و بادشاہ  
 خلد اس کے حکم و سلاطین  
 و سلاطین و سلاطین  
 و سلاطین و سلاطین

و سلاطین و سلاطین  
 و سلاطین و سلاطین  
 و سلاطین و سلاطین  
 و سلاطین و سلاطین

ہر چہ

و سلاطین و سلاطین  
 و سلاطین و سلاطین  
 و سلاطین و سلاطین  
 و سلاطین و سلاطین

و سلاطین و سلاطین  
 و سلاطین و سلاطین  
 و سلاطین و سلاطین  
 و سلاطین و سلاطین



Handwritten text at the top of the page, likely a title or introductory note, written in a cursive script.

نورین ہر توجہ ہوا اک فرستی جھاڑ  
چو ش گل ہو چمن میں رخ و خاک کی بین  
سے سبب گل نہیں تسخیر ہوئے ہیں شایہ  
ہر سحر کرتی ہو مشاطہ گرمی باد بہار  
کیا فقط وہ فنی تہمت گل شبو ہو  
جس طرف دیکھو ہر اک سنگ میں ہو پختہ  
غصے میں بلبلوں کے ہر سحر گلشن پر  
یہ ہو چلتی ہو جان غش عجب کیا ہو اگر  
واہو اغصہ دل دیکھ کے اس مہم میں  
اے لیعہد بہادر کی نگہوں کچھ تعریف  
سُن کے یہ نکتہ دلچسپ ہو اے محفل  
نور آگین کیا اس رنگ کا مطلع نمودن

نورین ہر توجہ ہوا اک فرستی جھاڑ  
چو ش گل ہو چمن میں رخ و خاک کی بین  
سے سبب گل نہیں تسخیر ہوئے ہیں شایہ  
ہر سحر کرتی ہو مشاطہ گرمی باد بہار  
کیا فقط وہ فنی تہمت گل شبو ہو  
جس طرف دیکھو ہر اک سنگ میں ہو پختہ  
غصے میں بلبلوں کے ہر سحر گلشن پر  
یہ ہو چلتی ہو جان غش عجب کیا ہو اگر  
واہو اغصہ دل دیکھ کے اس مہم میں  
اے لیعہد بہادر کی نگہوں کچھ تعریف  
سُن کے یہ نکتہ دلچسپ ہو اے محفل  
نور آگین کیا اس رنگ کا مطلع نمودن

Handwritten text on the right side of the page, continuing the poem or providing commentary. It includes a large, stylized signature or heading.

مطلع ثانی

Handwritten text at the bottom of the page, likely a concluding note or a separate section of the poem.

ایسے فرار نہ ہم پائیں اگر ڈھنڈھ پھرتا  
خلق میں قطع میں تہمت میں و تمین ہونا  
بات کا پورا ہوا ایسا جو کہے منہ سے کرے  
رفض اور وطباع و متین و دانا  
وہ طبیعت ہو کہ اس فرین و ذکا کے گے  
حال محبت کا بھی اس وقت ہر ایک پہنچا  
گلشن نظم میں جبکہ جو ذرا بسمل کر  
زیور معنی نگین سے عروس مضمون  
روزمرہ وہ کہاں گئے اہل بان  
شراف شاہ کوئی کی تو پر وئے موقی  
طبع و شواریند آئے جو دستواری پر  
سہل سن نگ سے لکھا کہ تہو کل تر

چنین درود خواندن مستحق پادشاه وین  
 کاین دنیا میں عید میلاد النبی شریف من  
 محمود و سید عالم صلی علیہ وسلم  
 نکتہ بین ہر دو ان قدیہ شناس ہر فن  
 حافل کتب ہر دو سلو تو فلاطون کو ان  
 گنج قارون اُسے جلال اگر شفق من  
 طرفہ دکھلائے ہمارا چستان سخن  
 یون سخن میں سبھی حافی ہر چھوچ دو کھن  
 حد مطالعات چھینے ہوئے ارباب سخن  
 تیس ہر کہیں کہ درج در مضمون ہر دو ہن  
 روح طفر کی بھی تھکے نہ ذرا مغر سخن  
 چو کہکشاں بلبل شیراز میان مدفن

[illegible][illegible]



کہا یہ قافل میرا ہے مجھ سے مستی میری  
وہ کوئی یعنی کہ سلطان عالم دعا  
قوی ضعیف ہوے بسکہ عیسا سلطان  
اگر مینگ کا دھوکے سے ایک پر چلے  
ازم سے اپنے سے چارین تاج بخش کر بن  
شکار مہر عنایت سے رتہ افزون ہو  
جو آستین سے باہر ہو دست گوہر بار  
کرم سے شکر کہ اگر بھی ہو ستار  
اٹھائے ہاتھ دعا مانگے و قلم حلسے  
خدا کے فضل سے تاہر و اجابت باز  
رہے زمین پہ جب تک کہ آسمان قائم  
ہمارا شاہ شہد شاہ ہمت کشور ہو

در شہادت عید الضحیٰ

[illegible]



د افغانستان

[illegible]

چھٹے ہے چارون غلامان خاص  
کہ جن کا نہیں چار حد میں نظیر  
جلوریز ہر ایک ہوا دار تھا  
چندہ عو قے سب میں اور جان تہر  
وہ چارون طرف آمد کی دھوم  
ٹھہرتی نہ تھی جس پہ ہرگز نگاہ  
وہ زیب بدن سوسے پیرہن  
سہار گل سوسن آئی قلق  
وہ اکھین کہ زکس بھی جسے خل  
وہ صولت کہ تھلے افراسیاب  
سنانوں سے افزون وہ تر بھی نگاہ  
حسین ہو گئے کر بلا میں شہید  
انہ پہونچے قیامت تلک چشم بہ

رکاب سعادت میں یکے کے خواص  
 قلن اور برق و بول و اسیر  
 سلیمان سوار ہوا دار نقشا  
 کہیں مجمع خیر و یان شہر  
 تاشائیون کا وہ ہر سوا محوم  
 نہ ہے حسن سلطان عالم سناہ  
 سمن بوضو برت رو گلہ بد  
 نیا رنگ یو شاگ لائی قلن  
 وہ بیون کہ غار گرجاں و دل  
 وہ تیور کہ شیر دن کا نہرہ ہر آب  
 بے عاشقان قبلہ وچ کلہ  
 جو کی تیج ابرو سے سلطان کی یہ  
 اتنی سلامت رہیں تا ابد

[illegible]

میں نے اپنے اس کو تو قید کر لیا ہے  
نور دے گا جسے جام جمید سے  
خوش کام را میزاد ہو  
سلیمان ہر ادا داد ہو  
حسن جو امی حسد ادان گمان  
حق و کمان مدح سلطان گمان  
عاقبت کے لئے غیب دست زبان  
سست دعا

[illegible]

کلیت سعادتی سے دل کی آفتاب سے  
 چاہی کہ جس کی آنکھ سے جان فضاغت کا  
 چاہی کہ جس کی آنکھ سے جان فضاغت کا  
 چاہی کہ جس کی آنکھ سے جان فضاغت کا

# بسم اللہ الرحمن الرحیم

(راہیت الف)

<p>تو وہ خورشید ہو گردون بختانی و حد کا              عوض طلع سے یہ عالمی بین تان جب تک              ہمیشہ یہ ترسہ رہیم تا پرتے پہن ساقی              اگر نگاہ روئے رحمت گستاخانہ آتی تو              تو وہ ہو خلد بن گنگسن ایسا دوا و صلح              کر چکے ہرگز نہ ہو مادیہ کو خیر و قوی              ایسا ہر مین رہی ہوئی بکرائی کے پھرین</p>	<p>دو عالم ایک مطلع ہوتے یوں قدر چکا              مجھے منظور بلبلان لبیا نیری چمک              ہے آما د جمع اس خرابات مجرت کا              گنگاری کا باعث تھا طہ سائیری رحمت کا              ریاض ہر گلہ مستہ ہو ترسہ بلبلان صحت کا              تھے محبوبینہ طرا اٹھا باہر تھاوت کا              ہر گنگشا و ہر عالم ہو گنگشت سہاوت کا</p>
---	--

تصور پودہ پودہ کی کاتری سارا حالت کا  
 خیال آتا ہے جس سے جو پودہ پودہ کی کاتری سارا حالت کا  
 جواری حاضبو سے جو پودہ پودہ کی کاتری سارا حالت کا  
 فاقی نیچے دہلی کا مسٹر خان رحلت کا  
 اگر کوئی دیکھ لے تو نور سے مسٹر خان رحلت کا  
 اگر کوئی دیکھ لے تو نور سے مسٹر خان رحلت کا

۱۱

کلیت سعادتی سے دل کی آفتاب سے  
 چاہی کہ جس کی آنکھ سے جان فضاغت کا  
 چاہی کہ جس کی آنکھ سے جان فضاغت کا  
 چاہی کہ جس کی آنکھ سے جان فضاغت کا

کلیت سعادتی سے دل کی آفتاب سے  
 چاہی کہ جس کی آنکھ سے جان فضاغت کا  
 چاہی کہ جس کی آنکھ سے جان فضاغت کا  
 چاہی کہ جس کی آنکھ سے جان فضاغت کا

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

قلوب دیو طمع کو اک نہ ان بن ہم چھاپا بن گے  
ہیں ہرگز مانا زور بازو سے قناعت کا

[illegible]

کے کیا وصف انسان کی صفات کا  
 فہم نہ ہو جسکی بارگاہ میں رفعت کا  
 ہوا جو خود ان مطلع ہو یا غفلت کا  
 فہم نہ ہو جسکی بارگاہ میں رفعت کا  
 ہوا جو خود ان مطلع ہو یا غفلت کا

فہم نہ ہو جسکی بارگاہ میں رفعت کا  
 ہوا جو خود ان مطلع ہو یا غفلت کا  
 فہم نہ ہو جسکی بارگاہ میں رفعت کا  
 ہوا جو خود ان مطلع ہو یا غفلت کا

فہم نہ ہو جسکی بارگاہ میں رفعت کا  
 ہوا جو خود ان مطلع ہو یا غفلت کا  
 فہم نہ ہو جسکی بارگاہ میں رفعت کا  
 ہوا جو خود ان مطلع ہو یا غفلت کا

ہوا اسکو و افلاک آستانہ کسا جزیئرے	فرشتہ کو نسہ در پہو محتاج اجازت کا
نہان نہو نیسے اسکے ہر یہ مریزیت افرو کا	تراسا یہ بنا ہر سرہ چشم حور جنت کا
لیا سہدیا تاج حق شے وقت حلت مجا	ہوا کوئی ہی ایسا نہ لسو اپنی اہمت کا
کرونگا نہ تیری پیری سے نفس کش کو	ہر نقش پائے قدس کہ بازوے حمایت کا
کسینگی دیکھ کر نقش قدم کو آپ کے حورین	سار آجکل چرکا ہوا ہر صبح جنت کا
وے معفرت کی اسلئے تازیارت مورو	بہت حق یاس اسکو اور زینتی اہمت کا
ہیں اسکی خاک یا کو طویا جہنم کرنا ہوں	نظر آتا ہر جہنم کوئی زیا تیری اہمت کا
عطا کس سیار سے فرمایا ہر خطاب کو	خدا نے مرتبہ ایسا کیا ہر کسکی اہمت کا
زمین بوسی درگاہ علی کا شرف دیکھو	فلاک کو مرتبہ حاصل ہو اسوج و رفعت کا

فلق یہ آرزو ہو جہنم شتان زیارت کو	سنی مقطع سالت کا علی مطلع اہمت کا
کہ ہو مرغ نگہ پروانہ اس کی شمع تربت کا	تو ہو مصرع اول مطلع صبح اہمت کا
ہوا آواز انجام سطر جسے نظم خلقت کا	
ہوا سیت احمر مشرق تے نور حلاوت کا	

فہم نہ ہو جسکی بارگاہ میں رفعت کا  
 ہوا جو خود ان مطلع ہو یا غفلت کا  
 فہم نہ ہو جسکی بارگاہ میں رفعت کا  
 ہوا جو خود ان مطلع ہو یا غفلت کا









کون نہ سہا سہا بویا کون غانی اندر ہو  
 عالم باہوت ہر جہاں کی بازی کا گاہ کا  
 پور پور پور پور پور پور پور پور پور  
 کیا ملا دل توڑ کر ایک بندہ اندر کا  
 جاک لے غیب میں سے الہ اندر کا  
 جب کیا نغمہ جو نغمہ میں سے الہ اندر کا  
 کیا دل صد جاک کو اس رہنمائی کا  
 اچانک فصل ہوا جھگڑا ان وادہ کا  
 سہا سہا سہا سہا سہا سہا سہا سہا سہا  
 غلت ناز بستان میں کب گذر ہو گاہ کا  
 تو جو جیسے خاک کو دست تک گاہ کا  
 ہر گاہ میں کب گذر ہو گاہ کا  
 غلت ناز بستان میں کب گذر ہو گاہ کا  
 تو جو جیسے خاک کو دست تک گاہ کا

شمع حرم مرید ہو پیر کنشت کا سایہ اگر پڑے دل طلعت شرمت کا کوئی جلا فریب نہ جو رہتہ رت کا مضمون کھلا یہ آج خط سر نوشت کا اٹھانہ ہو جھاپے سر خم سے غشت کا ہو نور دیدہ دل غلعت شرمت کا زہر امار لون گامین حلدت کشت کا کاہ کرینگے پیش جو اعمال رشت کا کیسے مقابلہ تو حیط سر نوشت کا	اگر تو متھاری کرامات دیکھ لے خورشید روز حشر بنے صورت حل آیا نہ دام میں ترادوانہ ای پیری پامال ہو گئے یار کی رفتار ناز سے سنگ الم سے ٹوٹا دل س باہ حوا کا یاد فروغ صبح تری ای غیرت قمر دکھا دیاں تھی تگ جو پہنے ہوئے حریر بھٹے سہ کار کا ہر کام باز پرس اتنا کہوں گا کاتپ اعمال سے ضرر
--	---

تید افاق ہن ایک بت تبع رہ پیہم پروانہ اپنا دل ہو چراغ کنشت کا	
آستیان ہر دائرہ ہو مرغ بسم اللہ کا کتور جوتہ میں ہو ہر گاہ کا	ان دیوان میں ہو نودون حصہ پال نکہ مرتبہ ہو یہ ترے دیوانہ دیکھ کا

غلعت ناز بستان میں کب گذر ہو گاہ کا  
 تو جو جیسے خاک کو دست تک گاہ کا  
 ہر گاہ میں کب گذر ہو گاہ کا  
 غلعت ناز بستان میں کب گذر ہو گاہ کا  
 تو جو جیسے خاک کو دست تک گاہ کا  
 ہر گاہ میں کب گذر ہو گاہ کا  
 غلعت ناز بستان میں کب گذر ہو گاہ کا  
 تو جو جیسے خاک کو دست تک گاہ کا  
 ہر گاہ میں کب گذر ہو گاہ کا  
 غلعت ناز بستان میں کب گذر ہو گاہ کا  
 تو جو جیسے خاک کو دست تک گاہ کا  
 ہر گاہ میں کب گذر ہو گاہ کا

کون نہ سہا سہا بویا کون غانی اندر ہو  
 عالم باہوت ہر جہاں کی بازی کا گاہ کا  
 پور پور پور پور پور پور پور پور پور  
 کیا ملا دل توڑ کر ایک بندہ اندر کا  
 جاک لے غیب میں سے الہ اندر کا  
 جب کیا نغمہ جو نغمہ میں سے الہ اندر کا  
 کیا دل صد جاک کو اس رہنمائی کا  
 اچانک فصل ہوا جھگڑا ان وادہ کا  
 سہا سہا سہا سہا سہا سہا سہا سہا سہا  
 غلت ناز بستان میں کب گذر ہو گاہ کا  
 تو جو جیسے خاک کو دست تک گاہ کا  
 ہر گاہ میں کب گذر ہو گاہ کا  
 غلت ناز بستان میں کب گذر ہو گاہ کا  
 تو جو جیسے خاک کو دست تک گاہ کا  
 ہر گاہ میں کب گذر ہو گاہ کا





سودا و انجان جاسا با ایک کھین  
 فتنہ برقت غنائی کا ہر ایک کھین  
 سویدانگیا ہر شاگسا سو کعبہ دلکا  
 نہیں ہوا لپے میں ہر حلقہ سلاسل کا  
 غبار اٹھ کر بنے پرہ مری محل کے محل کا  
 جھلکا آتا ہو کہ ہی سپہین ساغر ماہ کامل کا

جگہ عشق حال گوشہ ابرو سے بانی ہو  
 یہ ناست ہر مری لپکی سیاہ بھی خون میں  
 وہ جیون میں پس گئے وہ توڑ سکے مارا  
 نہ کر حسن و وہ ہفتہ پرور و رسانی ہو

سودا و انجان جاسا با ایک کھین  
 فتنہ برقت غنائی کا ہر ایک کھین  
 سویدانگیا ہر شاگسا سو کعبہ دلکا  
 نہیں ہوا لپے میں ہر حلقہ سلاسل کا  
 غبار اٹھ کر بنے پرہ مری محل کے محل کا  
 جھلکا آتا ہو کہ ہی سپہین ساغر ماہ کامل کا

سودا و انجان جاسا با ایک کھین  
 فتنہ برقت غنائی کا ہر ایک کھین  
 سویدانگیا ہر شاگسا سو کعبہ دلکا  
 نہیں ہوا لپے میں ہر حلقہ سلاسل کا  
 غبار اٹھ کر بنے پرہ مری محل کے محل کا  
 جھلکا آتا ہو کہ ہی سپہین ساغر ماہ کامل کا

خلق ہوتی ہو سانی سبحانازو بھی حل شکل  
 حقیقت میں بہت ہر دم غنیمت تیغ قاتل کا

فنونگر حسن عارض ہر مے نہ ہرہ شامل کا  
 نہیں کم ظلم سے لہو اور بھی سیر قاتل کا  
 اٹھایا جب بونی کا اتحاد عشق نے پرہ  
 شیعہ اس کشیدہ دیدار کی تو کھینچا اسپر  
 دہم قتل اسکی بے آبی نے میری برو کھلی  
 نہ کیو نہ باری طغرائے قاتل چم چم کر کے  
 بڑھنے کا کھنڈل کا ایک اٹھایا ہو

فنونگر حسن عارض ہر مے نہ ہرہ شامل کا  
 نہیں کم ظلم سے لہو اور بھی سیر قاتل کا  
 اٹھایا جب بونی کا اتحاد عشق نے پرہ  
 شیعہ اس کشیدہ دیدار کی تو کھینچا اسپر  
 دہم قتل اسکی بے آبی نے میری برو کھلی  
 نہ کیو نہ باری طغرائے قاتل چم چم کر کے  
 بڑھنے کا کھنڈل کا ایک اٹھایا ہو

۱۹۔ عشق  
 عشق کی دہم میں فاصلہ ہر ایک سر  
 عشق کی دہم میں فاصلہ ہر ایک سر  
 عشق کی دہم میں فاصلہ ہر ایک سر  
 عشق کی دہم میں فاصلہ ہر ایک سر

عشق کی دہم میں فاصلہ ہر ایک سر  
 عشق کی دہم میں فاصلہ ہر ایک سر  
 عشق کی دہم میں فاصلہ ہر ایک سر  
 عشق کی دہم میں فاصلہ ہر ایک سر

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

گھل گھل کے صبح ارم جو پورا ہوتی ہو تمام  
فی قصہ ریختہ مری ناز میں رہا جان  
انہی سر پریش کا گیسو میں بندھ گئی وہ اس کے  
اے اے عسوم زار مار بخ زور ایما  
وکی قصہ عمر سید الیغیہ پرین  
فرغانہ کی کشتگن میں اس ام میں ہے  
نالاں ہی ایک حقل مفتوح کے ہاتھ  
اے اے میری رخ تلون مزاج خان  
بحر حوا میں اسی بقا، حباب دار  
عاشقی خضر کب سے میں تم نیست کا عبث  
مخصوص بار غرہ و عشوہ ہی پلوت میں  
عشوق تارا بہن زمین تو انکار و حیاں  
پہ اتو کوئی اتنی حقیقت کے قلوب

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين





[illegible]

<p>اعین تجھ سے سبب یار کیسے جاتے ہو رو</p>	<p>تم بھی چھوٹا لکھا گئے سنا کیسی سیراک کا</p>
<p>انخرے اُٹھتے ہیں کیا کیا امر قلق حمامین</p>	<p>یار پر سیل طبیعت دیکھ کر دلاک کا</p>

ہر وہ مسکس آپ کے دیوانہ بیباک  
 سٹ کے پھر بھی ہر باقی متوق دیدار  
 سچ تو ہر نشہ من کیا ہی سو جیتی ہر دور کی  
 و سنہنم سینا تان ہر تہا ہر کیوں جا کر عجیب  
 اس پر اسد رحیلہ سب تک گم ہو  
 ساقیا گلگشت میں بھی ہر ادب مد نظر  
 حال کا یوسہ دیا تو حتم کیوں بھیر لی  
 دیکھا حانہ بارون کا مجمع تہا دنگاہ مین  
 زور دکھایا اتر جدیل پچھیرنے  
 لیکن کیا فیض صحت ہو بہا نفع کا

اک بگولا ہر فلک حبشت حشر نال کا  
 چشم بر حشر تہا ہر دورہ ہمارے خی خاک کا  
 ماہ میرو دھو کھا ہونشت خرم افلاک کا  
 کیا مین چور ہر ہون مہر گردن افلاک کا  
 برق اک معجزہ ہر بحر اشک آتشناک کا  
 بیہول آنکھوں نے اٹھا لیا ہون نخل تک کا  
 نشا اتر کر کاشا چڑھ گیا تریاک کا  
 حشر نل تک ہی ہر مہر مت رفلاک کا  
 بڑھ گیا حلقہ کسہ آساری قزاق کا  
 نام ہر جو حیات اس شوخ کی مساوا کا

[illegible]

چرخ رنجاری تو بیایا میسم و منم بیگم  
 زادی کیا ای میری درد منم بیگم  
 دیو بر پوچھا ہے کہ کی طرح جو تیرا دیوار کا  
 اس تکلف سے طاعت کیجیو شہادت کا سین  
 رحمت کے داس میں پوچھا تری پلوار کا  
 پرتساہو

از بیت کا درجہ از انفسا کثرتا فریب  
 نو سے جو درجہ کا واپس نہادار کا  
 سر نہ ہی درجہ کا کثرتا جانی ہو  
 سر نہ ہی درجہ کا کثرتا جانی ہو  
 سر نہ ہی درجہ کا کثرتا جانی ہو

یہ تمنا ہو کہ بخش ہو گر کوئی تیر رو کر دے نہ بھگا کا ہو ہی میں ہن خوش تر ہر دم رہا کرتا ہو ذخیر خلق	یون نہاں خیم سے بوسہ لب و خوار کا کیا اثر دیو این ہو قہر دیوار کا زخم دامن در کیا دمال ہو تلوار کا
---	--

رات دن کن گرد شوئیں اینی کشتہ ہن قلق انقلاب دھسے ہر پھر مانگا دیا رکا
--

گر بڑی بکلی تو ذکر آتے جسار کا بل جو چٹا ہے سر اس قفس ہو تلوار کا حکم جنت میں تو جانیکا اندین شیطا کو تیج سر بان پر ڈیر جو اس و نڈا نکاس ہڈیوں سے میری نصرت تھی پہلے تیج کو اس لیے ہر دم حق نشان جبین یا ہر او شکر لب تیغ و آلودہ عارض نہیں جو خیریری گویا جل گیا ابرق حسن	پس گئی تلوار جب چر چا کیا رفتار کا حسن ہو تو رہی از و ن آبرو خدار کا کویے جامائیں ہو یارب جل عین اغیار کا موحہ آب گسے عمر ہر بنا تلوار کا ہتھوڑا تک پہنچی جب منہ پھر گیا تلوار کا تا بھر مک چلے نہ شعلہ آتش رخسار کا بی رہا ہر دس فکر خوار اگل رخسار کا آج کل سترہ ہو تیری گرمی بازار کا
---	---

یہ تمنا ہو کہ بخش ہو گر کوئی تیر  
 رو کر دے نہ بھگا کا ہو ہی میں ہن  
 خوش تر ہر دم رہا کرتا ہو ذخیر خلق  
 یون نہاں خیم سے بوسہ لب و خوار کا  
 کیا اثر دیو این ہو قہر دیوار کا  
 زخم دامن در کیا دمال ہو تلوار کا  
 رات دن کن گرد شوئیں اینی کشتہ ہن قلق  
 انقلاب دھسے ہر پھر مانگا دیا رکا  
 گر بڑی بکلی تو ذکر آتے جسار کا  
 بل جو چٹا ہے سر اس قفس ہو تلوار کا  
 حکم جنت میں تو جانیکا اندین شیطا کو  
 تیج سر بان پر ڈیر جو اس و نڈا نکاس  
 ہڈیوں سے میری نصرت تھی پہلے تیج کو  
 اس لیے ہر دم حق نشان جبین یا ہر  
 او شکر لب تیغ و آلودہ عارض نہیں  
 جو خیریری گویا جل گیا ابرق حسن  
 پس گئی تلوار جب چر چا کیا رفتار کا  
 حسن ہو تو رہی از و ن آبرو خدار کا  
 کویے جامائیں ہو یارب جل عین اغیار کا  
 موحہ آب گسے عمر ہر بنا تلوار کا  
 ہتھوڑا تک پہنچی جب منہ پھر گیا تلوار کا  
 تا بھر مک چلے نہ شعلہ آتش رخسار کا  
 بی رہا ہر دس فکر خوار اگل رخسار کا  
 آج کل سترہ ہو تیری گرمی بازار کا

یہ تمنا ہو کہ بخش ہو گر کوئی تیر  
 رو کر دے نہ بھگا کا ہو ہی میں ہن  
 خوش تر ہر دم رہا کرتا ہو ذخیر خلق  
 یون نہاں خیم سے بوسہ لب و خوار کا  
 کیا اثر دیو این ہو قہر دیوار کا  
 زخم دامن در کیا دمال ہو تلوار کا  
 رات دن کن گرد شوئیں اینی کشتہ ہن قلق  
 انقلاب دھسے ہر پھر مانگا دیا رکا  
 گر بڑی بکلی تو ذکر آتے جسار کا  
 بل جو چٹا ہے سر اس قفس ہو تلوار کا  
 حکم جنت میں تو جانیکا اندین شیطا کو  
 تیج سر بان پر ڈیر جو اس و نڈا نکاس  
 ہڈیوں سے میری نصرت تھی پہلے تیج کو  
 اس لیے ہر دم حق نشان جبین یا ہر  
 او شکر لب تیغ و آلودہ عارض نہیں  
 جو خیریری گویا جل گیا ابرق حسن  
 پس گئی تلوار جب چر چا کیا رفتار کا  
 حسن ہو تو رہی از و ن آبرو خدار کا  
 کویے جامائیں ہو یارب جل عین اغیار کا  
 موحہ آب گسے عمر ہر بنا تلوار کا  
 ہتھوڑا تک پہنچی جب منہ پھر گیا تلوار کا  
 تا بھر مک چلے نہ شعلہ آتش رخسار کا  
 بی رہا ہر دس فکر خوار اگل رخسار کا  
 آج کل سترہ ہو تیری گرمی بازار کا



سال طر گذرا اینین آریاوه ماه  
 ایسا تو خالی مسر میسا ہو گیا  
 قن اک تیج بسانا ہو گیا  
 بیت کا دین بسانا ہو گیا  
 عیسٰی خدا کی ستمی ہو گیا  
 ایک سو فی سارا دریا ہو گیا  
 تخی کا تخی ہو گیا  
 فکریں کیا ہو گیا  
 دوسریں کیا ہو گیا  
 حال کیا ہو گیا

تسب کو کہتے ہیں اسی سے تود کو جو رشید  
الکے شریفے ظاہر ہو عشق تینان  
کی جوں منہ سے صفت اس سے مر کیا کیے  
رو و نیرنگ یہ کھلا تا ہر نقشا ان کا  
مستعد ویرہ کیا کھل گیا پر و ان کا  
دہن رخ سے کچھ کیسے شکو ان کا

اور قلوب گونہ گویں میں بسکتے ہیں وہ خوب  
میرے الفت سے ہو احاطہ میں تہ اُن کا

وہ دل سے افریقہ میں شیشہ ہو گیا  
مر گئے تو مٹ گیا وہ شور و شر  
ریت تو ہر دل میں کے یاد شاں  
رگشاں کر صد اقلق کی مین  
ہو نہ مچر چڑھائے مین نے ہاتھ  
مندہ درگاہ کو کر کے شہید  
اہل دنیا کھولے مین اللہ کو  
اوستہ لب کیا لگا یادنت پر

مطهر

[illegible][illegible]

اور قلعہ گھر کا تیاؤس کے بتایا نہ گیا

جسے گلزارِ جوامی بے نالان چھوٹا  
 تھا اگر خارِ وہ ہر روز نگہبانی میں  
 مزدورِ کولسِ آبِ پانی اجل آہِ سوختی  
 ستر کو ہونگائیں اور دستِ جن و انگیر  
 گھر سے نکلو نہ مری جان کہ ہم سننے ہیں  
 پھر کئی امین ہرگز نہ پھنسنے کا دل دار  
 جیتے جی ساتھ نہ چھوٹا تو پس لگ او شوق  
 مل چا آگ لگی آگ لگی آگ لگی  
 نہایت دسرم و حیا ہمے چھی پترے لیے

اس دل انگارے بھی کو چڑھ جان چھوٹا  
 اک مے تے ہی سوختے سے دربان چھوٹا  
 حسرتِ اوجان کہ ہم سے در جان چھوٹا  
 چاک کر نہین جو اک تارِ گریبان چھوٹا  
 ہوا دو کوڑھ کیا جب گل سے گلستان چھوٹا  
 تیرے پسندیدہ جو لہو لپٹا پکیشان چھوٹا  
 خاک سے بھی نہ ترا کو ستہ و اماں چھوٹا  
 کیا کسی دل سے بھیسا ہا دلِ سوزان چھوٹا  
 تجھ سے اک لکا جلا نا نہ مری جان چھوٹا

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

25/10

یہاں سے غلام کو بہرزن کرنا  
کی کسی احتیاط اور دیکھنے پر احتیاط  
یا اس کے بیٹے کی اچھی نظر کرنی کہ وہ  
میں سے انہوں نے قاتل سے کسی ایک ایسی  
صورت فرمایا کہ وہ شک نہ ہو کہ یہ  
جسے قاتل ہے

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

[illegible]

پروانہ وار پھرتے گرو بزم میں  
 اگر سیں گے چاک گریبانِ مریح  
 شکلا پہ لڑتے کار جو وہ شہسوارِ ناز  
 لکھتے ہیں ہنسنے وصفِ خطِ بزمِ یارِ ک  
 یار و بتو کی سنگدلی کا ہو نہیں شہید  
 پتھر لیکن اکھین کی آتھی جیسے مثال  
 دریا میں چھینٹے جب کہ وہ مطلبِ پیر  
 پر توڑتے جو اس من مائل سے چہرے کا

و یکجا جو سائے قلعہ رشک کے قلع  
دیکھو کا ہوا مجھے دل مالان پر رشک کا

<p>             زلف رخ کی دانتوں کو چومے و شام کی              اسی ہستی مٹائی ہو، وہی سے کام کیا              خود و ہستی پر ہر طرف شائبہ سیر اندام کیا         </p>	<p>             رند مشرب بہ بین ہمارا کفر کیا اسلام کا              ہو انا الحبوب لہ پیم نامہ فیضیام کا              ہو مستاع حسن کا منتظر آئینہ نیلام کا         </p>
---	--

[illegible]





چنانچه در این کتاب مذکور است که در این کتاب  
 مذکور است که در این کتاب مذکور است که در این کتاب  
 مذکور است که در این کتاب مذکور است که در این کتاب  
 مذکور است که در این کتاب مذکور است که در این کتاب

این کتاب مذکور است که در این کتاب  
 مذکور است که در این کتاب مذکور است که در این کتاب  
 مذکور است که در این کتاب مذکور است که در این کتاب  
 مذکور است که در این کتاب مذکور است که در این کتاب

۳۹  
 این کتاب مذکور است که در این کتاب  
 مذکور است که در این کتاب مذکور است که در این کتاب  
 مذکور است که در این کتاب مذکور است که در این کتاب

این کتاب مذکور است که در این کتاب  
 مذکور است که در این کتاب مذکور است که در این کتاب  
 مذکور است که در این کتاب مذکور است که در این کتاب  
 مذکور است که در این کتاب مذکور است که در این کتاب

و او ای یون میو با اشتهای خود گله نور کا  
 صبح کی آنکه بنیت بر کمال از بجای کا  
 بخاک زمین کفایت آید بهر بی ضرر و کا  
 بگوید و او بگوید که این پودر را در هر روز  
 با سیاه میز شست و هر چه در پودر کا  
 کی این پودر را در هر روز سیاهی بپوشد و در کا  
 هر روز شست و هر چه در پودر کا  
 صاف و بیار فرست و هر چه در پودر کا  
 کباب و پیچیدن می بوی قاتل که چهره پور کا  
 نه تر کا که بگوشتی که در پور کا  
 این کتاب مذکور است که در این کتاب  
 با و این کتاب مذکور است که در این کتاب  
 شد و این کتاب مذکور است که در این کتاب

بگویند شاید که در این کتاب مذکور است که در این کتاب  
 بگویند شاید که در این کتاب مذکور است که در این کتاب  
 بگویند شاید که در این کتاب مذکور است که در این کتاب  
 بگویند شاید که در این کتاب مذکور است که در این کتاب  
 بگویند شاید که در این کتاب مذکور است که در این کتاب  
 بگویند شاید که در این کتاب مذکور است که در این کتاب  
 بگویند شاید که در این کتاب مذکور است که در این کتاب  
 بگویند شاید که در این کتاب مذکور است که در این کتاب

این کتاب مذکور است که در این کتاب  
 مذکور است که در این کتاب مذکور است که در این کتاب  
 مذکور است که در این کتاب مذکور است که در این کتاب  
 مذکور است که در این کتاب مذکور است که در این کتاب





ہوا کشتہ میں برباد مسکرائے دو بچی لیکر رکھا جبکہ وہ دران آپہنچے گشت سیرین کو صفت لکھنا ہوئی شاک کے لئے تاملی نہ گویا جو سکا طوطی خط سیرت ہی تک جسے علقہ شریا آسمان پر لوگ کہتے ہیں اتنی لکھنؤ میں کڑوے مول ہوں گھرو وہ ہوجیسا پشیمین تشنگ کاکس فکرت قدیم کہتے ہی عشاق کے کہتے ہیں تامل ستارہ نکاحو شک ہو ایک مٹھ کی نوشتہ پیر تامل کو طفلی میں بھی نہیں شوم نہ نگاری جھکا کر سر ہم فکر میں بوجھا ہوں کیا جوئے کے قتل ایک عالم کو دہم تھر گھلے منہ میں جینہ کرتے ہیں	بنی ہوج تبسم تیار بن لن زانی کا ہو شک جگہ سپا سیرین کا غزلی نشانی کا سیاہی میں ہوضم دودھ جڑا آسانی کا اسی تھوہر ہودھ اکیکو مہر سیاہی کا بڑا نہ وسستہ ہو انکی قبل آسانی کا سنون کوہ جینس حسن نچانی گزانی کا شکار اب کیسے ہیں وزم فاق حافی کا تھے کوئے میں کیا پھر کاوہ ہوجہر کپانی کا گمان لفظ نہیہ ہودھ جڑا آسانی کا سلم سے بہ پڑنا تھا وہ شہر خجانی کا گریبان تفکر ہر جھنور بحر معانی کا دکھایا آج جو ہر نے تھج و نہانی کا صریر کلک کیا ناہ ہر مش بوستانی کا
---	---

ہوتا ہوا جوں درجی بارگاہی  
 کے تھوہر ہوجہر سیاہی کا  
 سنون کوہ جینس حسن نچانی گزانی کا  
 شکار اب کیسے ہیں وزم فاق حافی کا  
 تھے کوئے میں کیا پھر کاوہ ہوجہر کپانی کا  
 گمان لفظ نہیہ ہودھ جڑا آسانی کا  
 سلم سے بہ پڑنا تھا وہ شہر خجانی کا  
 گریبان تفکر ہر جھنور بحر معانی کا  
 دکھایا آج جو ہر نے تھج و نہانی کا  
 صریر کلک کیا ناہ ہر مش بوستانی کا

۱۳۱

ہوتا ہوا جوں درجی بارگاہی  
 کے تھوہر ہوجہر سیاہی کا  
 سنون کوہ جینس حسن نچانی گزانی کا  
 شکار اب کیسے ہیں وزم فاق حافی کا  
 تھے کوئے میں کیا پھر کاوہ ہوجہر کپانی کا  
 گمان لفظ نہیہ ہودھ جڑا آسانی کا  
 سلم سے بہ پڑنا تھا وہ شہر خجانی کا  
 گریبان تفکر ہر جھنور بحر معانی کا  
 دکھایا آج جو ہر نے تھج و نہانی کا  
 صریر کلک کیا ناہ ہر مش بوستانی کا

ہوتا ہوا جوں درجی بارگاہی  
 کے تھوہر ہوجہر سیاہی کا  
 سنون کوہ جینس حسن نچانی گزانی کا  
 شکار اب کیسے ہیں وزم فاق حافی کا  
 تھے کوئے میں کیا پھر کاوہ ہوجہر کپانی کا  
 گمان لفظ نہیہ ہودھ جڑا آسانی کا  
 سلم سے بہ پڑنا تھا وہ شہر خجانی کا  
 گریبان تفکر ہر جھنور بحر معانی کا  
 دکھایا آج جو ہر نے تھج و نہانی کا  
 صریر کلک کیا ناہ ہر مش بوستانی کا





نصرتی را به یاری خود  
 کفایتی را به یاری خود  
 کفایتی را به یاری خود  
 کفایتی را به یاری خود

پانوں تک پہنچے جو خون ہشتاد آیا

خون پہا اچھیر لیا ہوا چلا آیا	خون کی کرور کرور ستم بیا د گیا
ہر ایک کو میرے ساتھ لے گیا آیا	اوم میں تین کے وہ تین ستم بیا د گیا
رہی تو امری برائی کو چلا آیا	بایا د آیا نکستہ اس کا یہ بیا د گیا
روٹی پارا ہو کر ہو کر بیا د گیا	راخے حضرت ہر ایک پر بیا د گیا
خون کا خون دلا دیا دیا دیا	خون کرتے تو کیا پر دی دیا دیا
بہرے رہے اور کتا یہ مارا دیا	دھڑک آئی سب گھر فریاد دیا
خون گئی نہ تیرا تیرا ہوا دیا	گناہ و صبر میں خون نہ دیا دیا
امتحان ہو کر دیا دیا دیا	اگر کہہ کر دیا دیا دیا دیا
دل کی آواز سے یہ خون دیا دیا	خون حانی کام جان خون دیا دیا
خیر آیا ہو کہ آفستہ دیا دیا	خون سے راستے ہیں تم خود آئی ہو
خون کہہ کہہ کہہ کہہ کہہ دیا دیا	خون کہہ کہہ کہہ کہہ کہہ دیا دیا

خون کا خون دلا دیا دیا دیا  
 خون کا خون دلا دیا دیا دیا  
 خون کا خون دلا دیا دیا دیا  
 خون کا خون دلا دیا دیا دیا

خون کا خون دلا دیا دیا دیا  
 خون کا خون دلا دیا دیا دیا  
 خون کا خون دلا دیا دیا دیا  
 خون کا خون دلا دیا دیا دیا

دیکھ کر میں نے کہا کہ یہ تو کون سا شخص ہے  
 جس نے اس قدر بڑا کام کیا ہے  
 میں نے کہا کہ یہ تو کون سا شخص ہے  
 جس نے اس قدر بڑا کام کیا ہے  
 میں نے کہا کہ یہ تو کون سا شخص ہے  
 جس نے اس قدر بڑا کام کیا ہے

کسی پہ خط کوئی مورد عتاب کا تمام سر مجھے افسانہ خواب کا بسان مردم آبی میان آب کا کبھی نہ تارے پہ کرام سے کباب کا ہمارے راف کا سر بھی مست غلام کا پیرا وہ ہے جہاں خضر کی خواب کا امید وار سرف کا یہ آفتاب کا	حسد کی جانیں یہ پی اٹی قسمت کا شہنشاہ میں اک پل چسک گئی جواک کا قراق مار میں سیلاب جوش گریہ کا کسی آتش فروت میں یہ بھی جلتا ہو ریاض ہرین ہفتہ سخت ہیں کس کا سجدہ کے ادوی آفت میں قدم لیل کا لگا یا ساغر موی نہ منہ سے ہر ساقی کا
---	--

بخت کو اڑے چلا اور قلع غبار اپنا یہ خاک اڑنے پہ بھی عشق پو تراپ کا	صلح شہری فیصلہ کیا کہ گر ہو نہ لگا توں کی آتش سے فوج تیرے دھوکا دیا درت شہر ہمارا لڑکر ہر تیرا حبیب میں فقیر دست چلا دتا وہ قوت ہون کا
---	---

دیکھ کر میں نے کہا کہ یہ تو کون سا شخص ہے  
 جس نے اس قدر بڑا کام کیا ہے  
 میں نے کہا کہ یہ تو کون سا شخص ہے  
 جس نے اس قدر بڑا کام کیا ہے  
 میں نے کہا کہ یہ تو کون سا شخص ہے  
 جس نے اس قدر بڑا کام کیا ہے

دیکھ کر میں نے کہا کہ یہ تو کون سا شخص ہے  
 جس نے اس قدر بڑا کام کیا ہے  
 میں نے کہا کہ یہ تو کون سا شخص ہے  
 جس نے اس قدر بڑا کام کیا ہے  
 میں نے کہا کہ یہ تو کون سا شخص ہے  
 جس نے اس قدر بڑا کام کیا ہے





منہم کہیں ایسا نہیں ملے گا کہ ہوگا  
 تو جسے یہ ہوگا بھی تہہ ہوں ہوگا  
 اگر ایسا نہ ہوگا کوئی نہ ہوگا  
 کہ اس لیے یہ ہوگا کہ ہوگا  
 نہ کہ جادو نہ کہ ایسا نہ ہوگا  
 کوئی ہوگا کہ ہوگا کہ ہوگا  
 کہ نہ کہ ان ہوگا کہ ہوگا  
 جین میں کہ ہوگا کہ ہوگا  
 نہ کہ یہ ہوگا کہ ہوگا  
 نہ کہ یہ ہوگا کہ ہوگا  
 کہ ہوگا کہ ہوگا کہ ہوگا  
 کہ ہوگا کہ ہوگا کہ ہوگا  
 کہ ہوگا کہ ہوگا کہ ہوگا  
 کہ ہوگا کہ ہوگا کہ ہوگا

تیرے لیے اتمین دستخیز ہوگا  
 بے سید فکری عازم و مہادکن گن ہوگا  
 اگر وہ شعلہ و رونق نہ آجمن ہوگا  
 لہو و نرم ہر متاؤ فیہ کیر اتو ہر ہمتاؤ  
 کل جاوگا اگر سوئے گیسوین سوچو  
 تر و انتین بے کینے کیر وہ کلاٹ  
 وہ لڑ وین بن بختان ہیتا کرے  
 ببارہ نام و تہہ سیکسی کے ثانی  
 پیر کا عکس فرخ جو تیر شہ زور  
 تیر آسا ہوا اس شیر فالہ  
 ہر گن حاکمی زما یہ عاشق  
 اسفندی نسل حیدر ان پیکر کا  
 یہ گلگت جانے اگر ہر شہر کا تین

منعم کہتے ہیں چن نہیں سوچ گن ہوگا  
 پوچھتے ہیں دیکھا بھی نہ ہر ہوگا  
 ہر ایہ وائر ہر کوئی نہ شمع لگن ہوگا  
 لہر اک لہو سے لہو سے تیر سبب فن ہوگا  
 تیر مرگ جاوے رنل اعلیٰ اہرن ہوگا  
 کوئی شہرین لہو سے پد سا کو ہر ہوگا  
 کہہ رنل ان پوچھا لیر ہن ہوگا  
 چین میں گریہ تم سیکل کا جن زن ہوگا  
 رنل تیر زیادہ تار ہر تر ہوگا  
 تیرا عہد حوت لگایا ہر خم ہن ہوگا  
 داو تم لہر حال ہر سار چین ہوگا  
 تو نام اس نظارہ فاضل کا جن ہوگا  
 ماریہ ہر تیر ہر ہر ہر چین ہوگا





دل جلالت کی بیس یاد بسا رنگین کی  
 دل جلالت کی بیس یاد بسا رنگین کی  
 دل جلالت کی بیس یاد بسا رنگین کی  
 دل جلالت کی بیس یاد بسا رنگین کی

<p>             برکے دانتوں نے تیرے کو گل تر کیا ہوگا              مگر غافلے نہ لہر نہ ہو ممکن ہی نہیں              صوبت افنی گنجینہ نہ بن جانفمال              مست ہو گفت ساقی تین جل غم نہیں              حاصل بیت یہی ہو کر تری اُلفت ہو              اُلفت نگ طلائی نے کیا مستغنی              تارہ دو ہو گا تری تنگ گیت دل صاف              پیر و نفس نہ تو ہو اگر ساک شوق              عاشقانہ جوہن مار تو دل پر چوٹ              افنی لکھ ہو گا دل پر غم میں بیان              بیخ غم شہ صہا سے کوئی رکتی ہو              پیرہ آہن میں جگر وہ دیکھ لگے              اور اک دزد و کفن کا لیا کھٹکا ہلہ         </p>	<p>             موتیا بلغمین ہم سنگ گھر کیا ہوگا              کف گس میں ہی سحر زر کیا ہوگا              اپنے ہی کلام نہ کیا تو وہ رکھا ہوگا              کشتی کو کویم کسے خطر کیا ہوگا              دل سے حضرت نے مانج ہو کر کہہ ہوگا              عجز ویدار تر اطلاع در کسا ہوگا              قائل مجرہ شستہ تر کیا ہوگا              راہزن خضرہ دشت سفر کیا ہوگا              دردناکون میں ہو گا تو اثر کیا ہوگا              بے گہبان در گنجیہ زر کیا ہوگا              ساغر باوہ گل رنگ سہر کیا ہوگا              نازہ بابل شید میں ار کیا ہوگا              منزل گور میں یہ سخت سفر کیا ہوگا         </p>
---	--

بچا جس کی صورت ہویم  
 بچا جس کی صورت ہویم  
 بچا جس کی صورت ہویم  
 بچا جس کی صورت ہویم

۹۳  
 انا شہ آرزو سادل زلف میں نکلیا  
 صاف بکھا وہ گل تو ہم اشارہ وصل کا  
 وصل ہو پورہ اگر کسی پھر کھٹ کا کیا  
 دھڑکنے لگا اک آہ پورہ دالہ دل  
 راہ دہن میں وصل جواری لکھ لکھ کا کیا  
 کیا تانا راد ہو صبور سناٹ کا کیا  
 باہی سانس نہ جھٹک طلب میں ایک دل  
 حار اُلفت سے دل میں ہمارا دل کا کیا  
 میں عداوتوں ہمارا دل کا کیا  
 قصداں پیا سے میں سناٹ کا کیا  
 ہشتان ہوم چون سناٹ کا کیا  
 دلک لکھ ق سناٹ کا کیا  
 دلک لکھ ق سناٹ کا کیا  
 دلک لکھ ق سناٹ کا کیا  
 دلک لکھ ق سناٹ کا کیا

دلک لکھ ق سناٹ کا کیا  
 دلک لکھ ق سناٹ کا کیا  
 دلک لکھ ق سناٹ کا کیا  
 دلک لکھ ق سناٹ کا کیا



۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶  
 ۴۷۷  
 ۴۷۸  
 ۴۷۹  
 ۴۸۰  
 ۴۸۱  
 ۴۸۲  
 ۴۸۳  
 ۴۸۴  
 ۴۸۵  
 ۴۸۶  
 ۴۸۷  
 ۴۸۸  
 ۴۸۹  
 ۴۹۰  
 ۴۹۱  
 ۴۹۲  
 ۴۹۳  
 ۴۹۴  
 ۴۹۵  
 ۴۹۶  
 ۴۹۷  
 ۴۹۸  
 ۴۹۹  
 ۵۰۰  
 ۵۰۱  
 ۵۰۲  
 ۵۰۳  
 ۵۰۴  
 ۵۰۵  
 ۵۰۶  
 ۵۰۷  
 ۵۰۸  
 ۵۰۹  
 ۵۱۰  
 ۵۱۱  
 ۵۱۲  
 ۵۱۳  
 ۵۱۴  
 ۵۱۵  
 ۵۱۶  
 ۵۱۷  
 ۵۱۸  
 ۵۱۹  
 ۵۲۰  
 ۵۲۱  
 ۵۲۲  
 ۵۲۳  
 ۵۲۴  
 ۵۲۵  
 ۵۲۶  
 ۵۲۷  
 ۵۲۸  
 ۵۲۹  
 ۵۳۰  
 ۵۳۱  
 ۵۳۲  
 ۵۳۳  
 ۵۳۴  
 ۵۳۵  
 ۵۳۶  
 ۵۳۷  
 ۵۳۸  
 ۵۳۹  
 ۵۴۰  
 ۵۴۱  
 ۵۴۲  
 ۵۴۳  
 ۵۴۴  
 ۵۴۵  
 ۵۴۶  
 ۵۴۷  
 ۵۴۸  
 ۵۴۹  
 ۵۵۰  
 ۵۵۱  
 ۵۵۲  
 ۵۵۳  
 ۵۵۴  
 ۵۵۵  
 ۵۵۶  
 ۵۵۷  
 ۵۵۸  
 ۵۵۹

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

دہلی کی دہلی پہاڑی عشق سے پال کر بڑھا دہلی کا  
 قلعہ بی جھوٹ جاہل خودی و تقصیر کا  
 نیکو کسے لگا کوئی دھڑی سن ہرانی کا  
 ہاتھ بند کر اسے نہ سونے کی لالہ کا  
 بودم ہو نا کیسے جو تیری لالہ کا  
 چوٹی آسمان کی کھنکھارے کا  
 جان کا کھنکھارے جو دریا کا  
 سے سائل ہو رہا ہے دہلی کا  
 کلکاروں کی دہلی کا

کسکو الفت اوسک ترکان جاناچی نہیں  
 جسکے قلوب میں دل عالم پرین حیران میں  
 حائے دل تیری صفت ہر کج کو خراب  
 آستہ آستہ ننگ طلائ کا سوچ جانچو  
 اہل محل کی رہبانگری کا ہر خام بہ

کو نسادل ہر شانہ جو نہیں مان تیرا  
 یہ خطِ عارض بھی ہر کوئی تل تیسیر کا  
 نام ہر تیسیر ہر حصا سب تیسیر کا  
 کام لیتے ہیں ہمارے خاک سے اکسیر کا  
 دیکھو دنیا ہی میں مہنگا لاہو انگلیں کا

ایر قلک کس جبر او عتده الفتن است  
یا نون یا نبی جنت نہ دیکھا ناخن نہ پیر کا

لکھا ضحون چوں شک جین کو دوستی کا  
 دل بچا کا دل ہر حال خیار و دشمن کا  
 سو میرے کلاموں کے تیغ تیر پر پھنسا  
 و دلا کس سے اس رنج غیر ہر سوا جان  
 گامین دیکھ کر طو و ملائی تنگ و عاجز  
 گنہ گامی نہیں ہو دمی دی باغیہ گری

[illegible]

کلمہ پڑھو کہ میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ  
 اگر میں نے کوئی گناہ کیا ہے تو اسے مجھ سے  
 مٹا دے اور اگر میں نے کوئی نیک عمل کیا ہے تو  
 اسے مجھ سے بڑھا دے۔ آمین

گشت کیا و لیس تا اسکا تراویکے ق  
وصم نازت نمی سخی کی اور تیرا  
یتیم بیاو ۔ بدست فخر کی اور تیرا  
غم داریتین کیا کہ تیرا اس  
جہاں فرستے ہوئے تیرے جہاں کا  
سب کچھ شہر و دیوبند شاد و تیان  
ہر جودی خیر کو سانی سہ کرے تیرا

ظلمِ فرمانِ جہان سے خلقِ اُردو پر کا  
ام بدنام کیا اور سکیبائی کا

تشریح و چندین رفت و آمدی که  
 فی الحال لکھا جا منحصر ہم کہ ہو  
 ملو سلطان (و مراد ان ر ہوتی)  
 مجھے ان کے جو جو تہ بگڑتا

قطع جا ہو مرید یا بہرستانی کا  
 ہر خط کو مٹی مٹی ہو سیکانی کا  
 در و در ہر وقت سبب ہانی کا  
 کہ کسا کرنا ہوں شکار آہو انی کا

حافظه کلامی و تصویری  
 باکتری و جسم و مشکی  
 دانش و دین و دین و دین  
 حافظه کلامی و تصویری  
 باکتری و جسم و مشکی  
 دانش و دین و دین و دین

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱





[illegible]

۱۔ تو در اندام بدو اس کے پیش قدم  
 ۲۔ اس کے جسم کو اس کے پیش قدم  
 ۳۔ اس کے جسم کو اس کے پیش قدم  
 ۴۔ اس کے جسم کو اس کے پیش قدم  
 ۵۔ اس کے جسم کو اس کے پیش قدم  
 ۶۔ اس کے جسم کو اس کے پیش قدم  
 ۷۔ اس کے جسم کو اس کے پیش قدم  
 ۸۔ اس کے جسم کو اس کے پیش قدم  
 ۹۔ اس کے جسم کو اس کے پیش قدم  
 ۱۰۔ اس کے جسم کو اس کے پیش قدم





کہتا ہوں کہ دنیا کی ہر شے اپنے مقصد کے لئے پیدا کی گئی ہے۔  
 اگرچہ ہم اسے سمجھ نہیں سکتے، لیکن اس کی حکمت اور تدبیر  
 اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ اس لئے ہمیں اس کی تعظیم کرنی چاہیے۔  
 اور اس کی ہر شے سے اپنے لئے سبق حاصل کرنا چاہیے۔  
 دنیا کی ہر شے اپنے مقصد کے لئے پیدا کی گئی ہے۔  
 اگرچہ ہم اسے سمجھ نہیں سکتے، لیکن اس کی حکمت اور تدبیر  
 اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ اس لئے ہمیں اس کی تعظیم کرنی چاہیے۔  
 اور اس کی ہر شے سے اپنے لئے سبق حاصل کرنا چاہیے۔

وہ سخت جان بن چکا تھا مجھے ہفتا قبل  
 یہی چلن تھا دوبارہ رشتہ تھا یہی مین  
 کھلا ہوا نہ سی پہننے بڑبانی پائے  
 اگر گشتن شوق قتل دکھائی  
 صف پر اُسکی مہر گر نظر کرتے  
 جو پائون توڑے کل جانہ بیچہ تہا من  
 شرب خانہ میں ہوتا گندہ جو عطا کا  
 تھیں تباوین ناصح کی کس طرح سننا  
 نہ سننے پڑے اگر روز میرے شہر  
 فروغ دیکھ کے اُس شمع بزم کا شعلہ  
 مرے چلن پہ نکرنا نظر اگر وہ کہیم  
 ہاتھ روز سیدہ دیکھتی تو بہت سے  
 قلق ہا ہر مجھے پاس وضع عشق میں بھی

توجہ کا بھی مے ساتھ دم نکل جاتا  
 ہمارا سکہ داغ خون بھی چل جاتا  
 ہاتھ بندھے سے کبھی سوخت کچھ نکل جاتا  
 تو عجب سر پر کار کا اُگل جاتا  
 تھکے پھر پہ پائے نگہ پھیل جاتا  
 تو کوئی جو رُقیو کا مجھ سے چل جاتا  
 حال دھڑک دیکھ کر مجھ سے چل جاتا  
 سب کھانے سے لے غمزدہ سنبھل جاتا  
 تو اتنا جلد میں کیوں تھی طرح دل جاتا  
 تڑپ کے پردہ فانوس سے کل جاتا  
 لکھروں کیساتھ یہ کھڑا دم بھی چل جاتا  
 شرفیوں کا بھی ناکس بدل جاتا  
 مزاج یا نہ تھا میں کہ خود لہ جاتا

کہتا ہوں کہ دنیا کی ہر شے اپنے مقصد کے لئے پیدا کی گئی ہے۔  
 اگرچہ ہم اسے سمجھ نہیں سکتے، لیکن اس کی حکمت اور تدبیر  
 اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ اس لئے ہمیں اس کی تعظیم کرنی چاہیے۔  
 اور اس کی ہر شے سے اپنے لئے سبق حاصل کرنا چاہیے۔  
 دنیا کی ہر شے اپنے مقصد کے لئے پیدا کی گئی ہے۔  
 اگرچہ ہم اسے سمجھ نہیں سکتے، لیکن اس کی حکمت اور تدبیر  
 اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ اس لئے ہمیں اس کی تعظیم کرنی چاہیے۔  
 اور اس کی ہر شے سے اپنے لئے سبق حاصل کرنا چاہیے۔

کہتا ہوں کہ دنیا کی ہر شے اپنے مقصد کے لئے پیدا کی گئی ہے۔  
 اگرچہ ہم اسے سمجھ نہیں سکتے، لیکن اس کی حکمت اور تدبیر  
 اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ اس لئے ہمیں اس کی تعظیم کرنی چاہیے۔  
 اور اس کی ہر شے سے اپنے لئے سبق حاصل کرنا چاہیے۔

کہتا ہوں کہ دنیا کی ہر شے اپنے مقصد کے لئے پیدا کی گئی ہے۔  
 اگرچہ ہم اسے سمجھ نہیں سکتے، لیکن اس کی حکمت اور تدبیر  
 اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ اس لئے ہمیں اس کی تعظیم کرنی چاہیے۔  
 اور اس کی ہر شے سے اپنے لئے سبق حاصل کرنا چاہیے۔  
 دنیا کی ہر شے اپنے مقصد کے لئے پیدا کی گئی ہے۔  
 اگرچہ ہم اسے سمجھ نہیں سکتے، لیکن اس کی حکمت اور تدبیر  
 اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ اس لئے ہمیں اس کی تعظیم کرنی چاہیے۔  
 اور اس کی ہر شے سے اپنے لئے سبق حاصل کرنا چاہیے۔



کیا اس آواز کا تعلق اس وقت سے ہے یا اس وقت سے پہلے؟  
 جس وقت میں اس آواز کی ابتدا ہوئی تھی اس وقت سے پہلے  
 اس آواز کی ابتدا ہوئی تھی اس وقت سے پہلے  
 اس آواز کی ابتدا ہوئی تھی اس وقت سے پہلے

مروج و دو ہاں پائی گئی۔ ایسا تھا  
 گنا حاد سے یوں اس کا یہ تو کیوں

فلک کو یہ سب اس دریاں سے  
 جہاد کا یہ سب اس دریاں سے

ہم بغل حرقہ دیکھ رہے تھے  
 حشاش یا یہ کہ وہ تو گویا  
 جس کو وصل اس آئینہ رو کا یہ ہو گیا  
 اُسے دیکھ کر اڑا اڑا پھا اسی رنگ  
 یہ تو جہاد سے اک آسمان حسن کے  
 جیسا ہوتا ہے کماں کلے خون آیا کرتے  
 ہر قدر کی سدا ماری خلیگ ہونے  
 لاکھ دریاؤں کو بھر کائیں انداز ہو گیا  
 ہنس لکھا تھا جو خط میں ایسی یاد کی حال

۴۹  
 جس کا دل بھی ہر گاہ سنا دیا  
 کوئی بھی نہ سنا دیا اس کا دل  
 جس کا دل بھی ہر گاہ سنا دیا  
 کوئی بھی نہ سنا دیا اس کا دل  
 جس کا دل بھی ہر گاہ سنا دیا  
 کوئی بھی نہ سنا دیا اس کا دل

اس کا دل بھی ہر گاہ سنا دیا  
 کوئی بھی نہ سنا دیا اس کا دل  
 اس کا دل بھی ہر گاہ سنا دیا  
 کوئی بھی نہ سنا دیا اس کا دل  
 اس کا دل بھی ہر گاہ سنا دیا  
 کوئی بھی نہ سنا دیا اس کا دل





اس کی طرف سے جو کچھ کہنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ  
 اس کی طرف سے جو کچھ کہنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ  
 اس کی طرف سے جو کچھ کہنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ  
 اس کی طرف سے جو کچھ کہنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ

ہمارا یہ نہیں ہوتا مگر یہی ہیں  
 عمر کیون تن بری ہیں مگر یہی ہیں

اہمال صفا سے یہ درد لک ہو آٹھ پندرہ  
 قاتل دہلے جانے غلن نہ آ رہا ہے

عاشق کی فوج تیرے ہتھ میں ہے  
 پاس طلبا کو ہوا یوں سن سنا رہی ہے  
 دلہن کی کھی ہین چلنے نہ دے صفا  
 رات جہت پرست ہونے لگا ہوا  
 طلبہ سیارہ سیارہ نکالے گئے  
 حسن کی تہا نے وہ سالہاں ڈھرائی ہو  
 ایہ لہجہ یہ لہجہ یہ لہجہ یہ لہجہ  
 نے بانی ہے ہین محبوب ہین شہ  
 یزدادہ وہاں کر پار ہین

مستی وہ کہ پھانسی سنو لو ہین  
 تھے پار مجت کے پتا نہ ہین  
 چہاں تہاں نام کوہ لکھ رہی ہے  
 بے گانہ مری کل سے یہ لہجہ  
 رسم ہین خشن نازہ گرفتار ہین  
 تری حد تک مقرر کا فرودینا ہین  
 یہ مانی ہو فطرت یہ سکا قار ہین  
 حاکم ہین بانی ہو سیرمہ خار ہین  
 کو ڈھونڈو نہیں رہے چہ کہ

ایک ایسا ہے وہاں کے فطرت کی  
 ایک ایسا ہے وہاں کے فطرت کی  
 ایک ایسا ہے وہاں کے فطرت کی  
 ایک ایسا ہے وہاں کے فطرت کی

قاتل دہلے جانے غلن نہ آ رہا ہے  
 قاتل دہلے جانے غلن نہ آ رہا ہے  
 قاتل دہلے جانے غلن نہ آ رہا ہے  
 قاتل دہلے جانے غلن نہ آ رہا ہے

ہمارا یہ نہیں ہوتا مگر یہی ہیں  
 ہمارا یہ نہیں ہوتا مگر یہی ہیں  
 ہمارا یہ نہیں ہوتا مگر یہی ہیں  
 ہمارا یہ نہیں ہوتا مگر یہی ہیں

اس کی طرف سے جو کچھ کہنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ  
 اس کی طرف سے جو کچھ کہنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ  
 اس کی طرف سے جو کچھ کہنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ  
 اس کی طرف سے جو کچھ کہنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ



ساری اوقاف و عمارتیں جو صلیب پر آئیں  
 سب جہنم میں آئیں جو صلیب پر آئیں  
 سب جہنم میں آئیں جو صلیب پر آئیں  
 سب جہنم میں آئیں جو صلیب پر آئیں

ہاں میں سواری  
 ہاں میں سواری  
 ہاں میں سواری  
 ہاں میں سواری

ہاں میں سواری  
 ہاں میں سواری  
 ہاں میں سواری  
 ہاں میں سواری

<p>در مار و نماز کون بزرگے و سنگی  مگر وہ یہ کی ہوئی اوقت ازیریں  العشا کیا ہی ہو بخد جان میں  دل نہیک بفرمیں پرخو طون عبث</p>	<p>ایسے ایسا جو کو وہ لینا نہ آتیا  رکھ لگا ایسے لطف و کرم پر نگاہ آتیا  عاشق کو قتل کہیں کون بیگناہ آتیا  دریائے متن کی ہنیں مانگے تھا آتیا</p>
<p>روایت ہے  دم سرفروشاں عدم کا سوا مرقع  پڑھ لیسے ساہرے کسی چلے ز اور آتیا</p>	<p>تنتہ خون گدگد میں جلاوت  اس بھی سر دینے کو مدد میں فراہوت  ذی کوئے رہے یا مرا جلاوت  ششہ از می کی رومی ہوئی لہذا تہوت  لکھوئے رورہ سر دا کیجیے گایاوت  جو چھپر لکرا می اہل ہلاوت  آمیزہ نین کارہ یہ برادر باوت</p>
<p>دشمن جان ہنر سے شوخ پر پراہوت  کہیر شیریں ساس میں تو نظر آئے کوئی  ساہواری سے قتل اثر دکھلایا  اچھو دیا تو حسیو کو کھکھ کر دیا  ابھی کچھ تباہی کو امی دیا  شجر ظلم نہیں چھ لیتے پھلے دیکھا  سن میں تندی سے منہ وں کو ستر</p>	<p>تنتہ خون گدگد میں جلاوت  اس بھی سر دینے کو مدد میں فراہوت  ذی کوئے رہے یا مرا جلاوت  ششہ از می کی رومی ہوئی لہذا تہوت  لکھوئے رورہ سر دا کیجیے گایاوت  جو چھپر لکرا می اہل ہلاوت  آمیزہ نین کارہ یہ برادر باوت</p>

ہاں میں سواری  
 ہاں میں سواری  
 ہاں میں سواری  
 ہاں میں سواری



چو چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ  
 چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ  
 چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ  
 چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ

دہ لاکھ ہر وقت میں صد لکھوں ہونے رہا ہوں طالع ہر روز خود نفعی اپنی وہ ہوں چادر و ٹھوں دیر کی ٹھیں آئیں گے دانہ لکھ سے غل میدا کہ دن تکھ میکشی میں قیام ظرف کیے تین خون اسو اسطے بانہا ہوں حلا شاخ ہوں	ہر اک داغ حکم چشم غور شد قیامت ہوں عیان نفس سم آہو سے ہی چشم حیرت ہوں نکلیں ستر غم پر سے تو نیر زبت ہوں ہمارا برتر کان لکھی رنگا بر حرت ہوں یلے حلقے چلو سے کیا ساغری جات ہوں کچھ شش چشم کو دیکھوں یہ طلب نیست ہوں
--	---

قلوب اس نعمہ آرائی کا کتب بخاویقہ تھا  
 دوزیر عنریب ہند کی میضان صحبت ہوں

عارض من تھا ہے کیا صفا ہوں دہالہ جو سرے کا بنا ہوں سیار جو تیری چشم کا ہوں دو لاکھ فریب حضرت عشق سب کہتے ہیں جس کو ماہ کامل	منہ آئینہ اپنا دیکھتا ہوں یہ تیغ نگہ کا بر ملا ہوں کس یہ کب آنکھ ڈالتا ہوں برادرہ کے گایت خدا ہوں نقشہ کف یاسے یار کا ہوں
---	---

ہر اک داغ حکم چشم غور شد قیامت ہوں

وصف اس کا قلوب کی بیان سے  
 دہ لاکھ فریب حضرت عشق  
 سب کہتے ہیں جس کو ماہ کامل  
 منہ آئینہ اپنا دیکھتا ہوں  
 یہ تیغ نگہ کا بر ملا ہوں  
 کس یہ کب آنکھ ڈالتا ہوں  
 برادرہ کے گایت خدا ہوں  
 نقشہ کف یاسے یار کا ہوں

ہر اک داغ حکم چشم غور شد قیامت ہوں  
 عیان نفس سم آہو سے ہی چشم حیرت ہوں  
 نکلیں ستر غم پر سے تو نیر زبت ہوں  
 ہمارا برتر کان لکھی رنگا بر حرت ہوں  
 یلے حلقے چلو سے کیا ساغری جات ہوں  
 کچھ شش چشم کو دیکھوں یہ طلب نیست ہوں



[illegible]





[illegible]

آنکھوں کی راہ دہین مرے آتے جاتے ہو  
 افساد گان خلک ہو بچے کہاں گزند  
 کہتے ہیں وہ زمانہ دردِ اپنے پیر کے  
 آسِ زمین نے مری مٹی عزیز کی  
 کہا جو حق تعالیٰ و عاشقِ مین ہوا  
 کس کو عزتِ راجِ حق آتا ہو آفتاب  
 دریا یابی بچے کے بنا صاف مٹی جھیل

مقتل میں ہم بھی سرکف آئے ہیں اور قتل کرتا ہر قتل و کھین و دس اور گروہ کے	
--	--

<p>یہ عاصیہ کے دریا سے ہم راہ ہے چلے یا خراج تو غیر وہی سیکھ گھات چلے لیگیا عشق تان بھیر کے وہ غلام و دیہ ما قبا تجکو مسارک ہے آئندہ وہ نہو</p>	<p>خانہ آباد کہ مشاق ملاقات چلے بس کے ساتھ مے نہ ست مراث چلے طرف کمرہ حو امی قبلہ حاجات چلے تیرے بخانیسے ہم مدخلیات چلے</p>
---	---

[illegible]









[illegible]

یہ صفت ہوا نہیں تیری نظر نہیں آتا  
 تمام ہوا توں دار کاشاں میں چلے بن  
 ہوا جی صفت سے تیرا طبع میں چلے بن  
 کب سے صفت دل بالاں کھولے بن  
 کب سے صفت ہر کرہ میں سے چلے بن  
 کب سے صفت ہر کرہ میں سے چلے بن  
 کب سے صفت ہر کرہ میں سے چلے بن

کبھی ہوئے نہیں ایسے کے قدم گستاخ  
 بہت تو نہیں ہوئے ایسے آج ہم گستاخ  
 کبھی ہوئے نہیں ایسے کے قدم گستاخ  
 بہت تو نہیں ہوئے ایسے آج ہم گستاخ

تھائے کوچے میں حاکر یہ لب بختے بن  
 حجاب وصل کو توڑا ہوجی کڑا کر کے

روایف  
 غلط ہی میں شب وصل ہو گئی آہ سر  
 ہوسے بانی قلیق اس سے کوئی دم گستاخ

<p>ہوئی بلند جو ای شرفشان فریاد                  وہ لہلہ ہوں اگر پوچھے آذبان فریاد                  وہ عدلیہ بن آئے جو تازمان فریاد                  اگر یہی رہے بعد فاضلی ہر بیتاں                  نہ نیند آتی ہو جھکونہ موت آتی ہو                  تھائے اس لہیر حم کو دکھا دیگی                  تری گلی میں جو عاشق کمان افسر ہو                  چمن کی سیر مبارک ہو مصفیہ ہو                  جلائیونہ سے اے مریغ قش گل</p>	<p>کرے گاکھوت اس بند آسمان فریاد                  چلائے نوک زبان میری شمع سان فریاد                  خفاں کرے ابھی صیاد و باغبان فریاد                  کرے گئے صوت ناقوس استخوان فریاد                  حیاں لف میں ہو کیا ملے جان فریاد                  ابھی مٹی نہیں عاشق کی مہربان فریاد                  یہاں رو نہ کمالہ ہو پاسبان فریاد                  یہاں قفس میں ہو درد نہ مان فریاد                  کرے گئے مرستہ چمن ہر کشیان فریاد</p>
---	---

۵۰  
 کبھی ہوئے نہیں ایسے کے قدم گستاخ  
 بہت تو نہیں ہوئے ایسے آج ہم گستاخ  
 کبھی ہوئے نہیں ایسے کے قدم گستاخ  
 بہت تو نہیں ہوئے ایسے آج ہم گستاخ

دور دور سے ہوا توں دار کاشاں میں چلے بن  
 ہوا جی صفت سے تیرا طبع میں چلے بن  
 کب سے صفت دل بالاں کھولے بن  
 کب سے صفت ہر کرہ میں سے چلے بن  
 کب سے صفت ہر کرہ میں سے چلے بن  
 کب سے صفت ہر کرہ میں سے چلے بن



میں آسمان پر ہر درجہ پر ایک ایک عالم ہے۔

کسین ای غریب ای بار خدایا  
 مرا بی تو چگونه ای بار خدایا  
 زبیر حس خدا دادی ای بار خدایا  
 مثل چراغی ای بار خدایا  
 زنا بر من نیستی ای بار خدایا  
 شرف من در ساجده ای بار خدایا  
 ای بار خدایا







۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

شہادتیں اور حقائق کے ساتھ ساتھ  
 ہر طرح کے رونا دھونا اور گریہ  
 کا حال ہے اور یہی وجہ ہے کہ  
 ہر شخص کے دل میں اس کی  
 جگہ ہرگز نہیں ہٹا سکتے

ہوں برائے تیرے آسمانِ مریعہ جان پر  
 لکھایا عطرِ حجب ہنسنے لگے گین جان پر  
 نہیں نیچرہ موقوف کچھ موسیٰ عمران پر  
 کبھی چلتی نہیں دہرائی آگستین میں  
 ریاض کوئے جانانِ بلبل تیرا گر دیکھے  
 کیا قتل آنے مجھ کو جس کی قاتل کی آرائش  
 پس لوارِ رطوبت کے کھانا نہ فوت کہتا ہو  
 نصوت نہ چکیا جتین کے روئے و تن کا  
 ہمیشہ سبز رہتا ہو گلستانِ جو خوشی کا  
 ہوا ہے سے باہر کھنڈِ رشوق شہادت ہو  
 یہ کس مہرِ چرخ نے رکھے قدم اپنے  
 تمہارا کسکرا ناخانتا ہوں جان کھوئیگا  
 زمین بس آجکل سلطانِ قلم شہادت میں

جانی یہ سبقت لیگئی بید و طفلان پر  
 لوگو یاتیل چھڑکا آتشِ نعلِ بدستان پر  
 سیالے ہیں یہ برباد کفرِ نورستان پر  
 وہ بلبل ہوں کہ وارفتہ ہوئیں گلزارِ حیات پر  
 صفتِ منبت کی لکھی لکھی اوراقِ گلستان پر  
 ہمایا خون کا لاکھا لبِ شمشیرِ بزان پر  
 کند آدھے چڑھاؤ باہم قصرِ جانان پر  
 کہ عالمِ داوی امین کا ہر ایہ میابان پر  
 کبھی مادرِ خزان جیتے نہ دیکھی باغِ حیات پر  
 ٹیڑی حدمِ نظر قاتل تیری شمشیرِ عریان پر  
 گمانِ مہرِ ہر ذرہ خاکِ شہیدان پر  
 کرگی ایک دن برتنِ شرمِ خراسان پر  
 ہو اپنے نام کا سکھ رہنے شہیدان پر

جگہ جگہ ہونے لگا  
 اگر کوئی شخص  
 دھواں نہ پھیلے  
 گلزارِ حیات پر

۱۱

یہ سب باتیں  
 اس کی یاد میں  
 ہرگز نہیں  
 ہٹا سکتے

میں نے یہ سب  
 اپنے دل میں  
 لکھ دیا ہے  
 ہر لمحہ









افشاں میں جو کیوں سیسا کے بارے میں  
 کچھ بھی جانتا ہو اسے بھول جائے  
 جس کا ہوش ہے اس کا ہوش ہے  
 جس کا ہوش ہے اس کا ہوش ہے

حان اپنی ہی جواک بہت شعلہ عذاب  
 کیا منہ ہو عند لیب کا ٹھکے سے حرکت  
 شمع و فاپہ جو ہے پردانہ مگر  
 کیونکر نہ انہیں لپٹ لے لے خون  
 شان سکی ویکھو س ل تیار رہیں  
 دلی کشش سے ہوتے ہیں یہ سمجھنا  
 منظور ہو کہ کچھ در پردہ دیدار  
 یوں ہو جو غم دل شیدا یہ چہرین  
 تنہم سے نظر دیکھ لاسے پہ کچھ ہم  
 وہ مانوان ہوں بعد صایا مور کی  
 ڈالی نہیں ہوں ل حسی رستے  
 موثر وہ پھر دل حق گو کو کر تین  
 اس طور پر قلوب میں ہمارا جبار

یہ والنون نے چڑھائی حاسی ہزار  
 میں ایک اس حین میں ہوں ہزاری ہزار  
 گئی۔ یہ جراح ملتے ہیں اُچھ مزار  
 یوں لے سارے سپاہ میں تنوع خاں  
 محور کر دیا ہیں اس اختیار  
 مجلس پہ منحصر ہو نہ کچھ مالدار  
 آثار نظر حطاطی لے سکے ستار  
 جسطرح دوڑاتی ہو تصویر واد پر  
 یہاں بڑھے ہیں اس کے دل داغدار  
 زیر زمین بھی یہی جی وھکت جسم پر  
 چھوڑا ہوا سنا ہزار ہرن سے تھکا ہوا  
 منصوبہ کو دوبارہ پڑھتے ہیں ابر  
 دو پرین مہربان تو عرصہ ہو چار

ہاں شعلہ  
 یہ دل کی گلا کا فرشتہ ایک کو خاں  
 جہنم سے دوسرا ہوتا ہے راسخاں  
 حلالہ باران میں ہے کون سا  
 دم میں ہم بیوی جی کی جی

ہاں مالون میں ہیں جو یہ غلامان لڑا  
 لاشی تو دھڑلے ہو اور دلہا پریناں لڑا  
 لاشی تو دھڑلے ہو اور دلہا پریناں لڑا  
 لاشی تو دھڑلے ہو اور دلہا پریناں لڑا



اکو صد و بیست و نه  
 راه دی اگر گذرد  
 استخار از مغار  
 آری گمانست دیگر  
 محال دانه  
 سکو و جو کا هر  
 قوی بدین  
 به تا مان  
 چسب باد آبی  
 وصل آن  
 ن بری سوس  
 باره پاره  
 و چیلان  
 ناصه کی دست  
 ناصه بن  
 ی



کہان چند روزہ پر فصل بباریغ  
 یوں کہانہ بیل گلزار سے بگڑا  
 درخت ہی زیتون سے بیل کا  
 ہر وقت سا مارا پڑا  
 درخت کا ریب نہ دیرا دے بگڑا  
 کافر سے لڑی سید امست بگڑا  
 وہ عقد توت بلی بلی  
 دست بیاں پر حال بگڑا  
 سنہ نہیں بون عقل کی دے بگڑا  
 آردہ سے لایا ہر ہیشا سے بگڑا  
 ہونے لگی نہ بیکھا کی کو نہ دے بگڑا  
 لے دقت لک کی خاص بگڑا  
 بیا تاو آج و غلا و یہ بگڑا  
 دو چار سے بون بون بگڑا  
 ایسا دلا نہ چلے والا بگڑا

بعد غنا تو ہکو نہ دیر مزار چھپر یروانوں نے کئی خوشی مزار چھپر بارش نے تار بانہا ہر طرف ستا چھپر کرتا ہوا بات بات میں پھر وہ نگار چھپر جھسے نئی یہ تے نکالی ہو بار چھپر گلشن میں عمدہ سیب کو کنگی نہ چھپر ہم اپنے غم میں نہ نہیں ہو نگار چھپر بیل کچل کے بانیں اسو گلد چھپر	ہر صبح ہی غم کی کہا ہو بھی جگہ موزل جلا ہون بعد ما بھی جلو کا س ابر سیاہ چھایا ہر ساقی شرب دے شاہ کسی قریب کا پھر جوڑے گما ہلاو میں مچھڑا پڑے ذکر و فاسد غیر ممکن نہیں جو عشق گل سے بڑے جی ش ہو آدمی کا توڑ لگی کا لطف رکھلا کے نقش اپنے ہر کا گدا کا د
---	--

آردہ ہو جانے کہیں بھلی شرب ہو آج اس پر مزاج کو نہ <b>فلسفہ</b> بار بار چھپر	سدا بانا ہوا نہ خریدار سے بگڑا غیر دہی بن ٹری جو ہوا یار سے بگڑا جسے ہوا اس آئینہ خسار سے بگڑا
--	--

کہان چند روزہ پر فصل بباریغ  
 یوں کہانہ بیل گلزار سے بگڑا  
 درخت ہی زیتون سے بیل کا  
 ہر وقت سا مارا پڑا  
 درخت کا ریب نہ دیرا دے بگڑا  
 کافر سے لڑی سید امست بگڑا  
 وہ عقد توت بلی بلی  
 دست بیاں پر حال بگڑا  
 سنہ نہیں بون عقل کی دے بگڑا  
 آردہ سے لایا ہر ہیشا سے بگڑا  
 ہونے لگی نہ بیکھا کی کو نہ دے بگڑا  
 لے دقت لک کی خاص بگڑا  
 بیا تاو آج و غلا و یہ بگڑا  
 دو چار سے بون بون بگڑا  
 ایسا دلا نہ چلے والا بگڑا



مکرم ہو کر یہاں سے  
حشد نہ کرے شمع کا  
باز نیو نہیں ہو کر  
ہتھان بیچا اور کا وہ  
مٹو رہا ہے کیا تر  
ماتر سے عاشق

آج ہی لکھی گئی ہے اس شوق کا پاپا امان  
 حاکم کا بیٹا ہے اس شوق کا پاپا امان  
 حاکم کا بیٹا ہے اس شوق کا پاپا امان  
 حاکم کا بیٹا ہے اس شوق کا پاپا امان



[illegible]

وہی ہے

[illegible]

10

[illegible]

کدلباس گل چین جو وطن کی بوباس  
 سست دیتی ہر ساقی کچھ حسن کی بوباس  
 سا قیاد فخر رزیں ہو وطن کی بوباس  
 ہاتھ خاں میں ہر مشک غنم کی بوباس  
 چ گئی ابرو گل ترشیے بد کی بوباس  
 جان دے سونگھتے ہی سید فن کی بوباس  
 ہر کلی میں ہر مے غنچہ حسن کی بوباس  
 لبلاو نکے ہو داغ وین میں کی بوباس  
 لئے تھوڑے طے بھی وطن کی بوباس  
 رخت گل میں جوئے جامتہ کی بوباس  
 گل نسرب میں ہو کا فلفن کی بوباس  
 بس گئی ملیں نسان چین کی بوباس  
 کبھی چھپنے کی زین بڑھ کر حق کی بوباس

کیا اڑالائی صبا تیسے بدنگی ہو اس  
 بوسہ کے لیے بن ہم بادہ کی بدست  
 بادی مست شہتے خاتون بن ہم بادہ پرست  
 صحت گیسو متکین کا تری ہر چہ اثر  
 پھو کو مکی سج میں خوشبو کیہ کیاں تھی تو  
 سہ پہر نہور کھاتے مرگے پور فطیل  
 انوسیم انفس سرد کھلا دے الہ کو  
 گلشن کوئے صنم میں تو کبھی لاصدا  
 ہمارے یہ بن س گل کوئے جو ہن شاہ گ  
 عرف جسم کیا بختل چمن سینے ہن  
 کم کدے نہیں گلزار بٹے فرقت مینا  
 کیس گزرتا قصور ہو کہ اسر بلبل رار  
 ہواں اُفت گیسو کو چسپا نہ ہو عت

[illegible]











دل کی باتیں ہیں جو کبھی نہ کہیں  
 کسک کر دل میں ہے میری طرح زہن کا  
 ہوتا ہے یہ سب میری طرح زہن کا  
 کہ وہ حال سے گلیا اور گلزار ضبط  
 دل کی باتیں ہیں جو کبھی نہ کہیں  
 کسک کر دل میں ہے میری طرح زہن کا  
 ہوتا ہے یہ سب میری طرح زہن کا  
 کہ وہ حال سے گلیا اور گلزار ضبط

خواہ میں ہی نہیں آتا ہے یہاں عارض ہے یہ حوشید در حسان سے اے عارض بن گناہس زراکت سے ہلال عارض ماہ کی آنکھ کا تار ہے وہ حال عارض لگتے ہیں اہل نظر اس کو عزال عارض روکتے ہیں تجلی ہے جمال عارض سزہ خط ہے ترا گرد ہلال عارض یا سو بارے لے عورتے خال عارض یزید اور دے یزید ہے ہلال عارض شمع طور آج ہے مشتاق جمال عارض فکر ترنم میں جو کرتے ہیں حیل عارض نقاد دل عاتق شکر کا ہے مال عارض اے قلیق دیکھئے کیسا ہوا مال عارض	اس غم اس شید اسے ہوا ہے رویش ہو مقابل قریبی گرمی مانا ہو سرد ہر سے لینے میں جو کانا تو سان انشون کا سبرہ کر خیمہ ہے پروانہ شعاع حوشیا چشم یار کیمینہ رخ میں جو کب عکس نگین غیرت تار شاعری ہے ترا سبرہ خط جو ہر آئینہ سے عیب ہے اسے کیا تسمیہ فلک حسن و لطافت یہ ظل تابان ہو تسل آئینہ ہے وہ چاند سا چہرہ تھپنا ہر وہ میر نہیں موقوف کھڑے جو تھا خانہ دل میں لگا دینے ہیں ہم آئینہ چاہے ہے جیاب ہے خط سہ پہر ان کے خط کی آمد میں قیامی نہ رہی وہ دولت
---	--

غم کی باتیں ہیں جو کبھی نہ کہیں  
 کسک کر دل میں ہے میری طرح زہن کا  
 ہوتا ہے یہ سب میری طرح زہن کا  
 کہ وہ حال سے گلیا اور گلزار ضبط  
 دل کی باتیں ہیں جو کبھی نہ کہیں  
 کسک کر دل میں ہے میری طرح زہن کا  
 ہوتا ہے یہ سب میری طرح زہن کا  
 کہ وہ حال سے گلیا اور گلزار ضبط

ان اوپاتوں سے ارادہ سے کرنا ہے  
 کہ اس کا سر سے ہوا ہے  
 کہ اس کا سر سے ہوا ہے  
 کہ اس کا سر سے ہوا ہے

سے جو رن منٹ میں ہی پورا ہوتا ہے  
 ہرگز نہیں جانتے تھے کہ یہ سب  
 ہرگز نہیں جانتے تھے کہ یہ سب  
 ہرگز نہیں جانتے تھے کہ یہ سب

<p>لب ۱۰ دانہ سے ڈالے ہیں مسما          مہر ہو نیے مقرر ایک نہ اکدن          دماغ اسکا کمان پتے سے جو حلمان          اہوت ہروں ہے میری سیتا برو          بھلا دے گی جگر کو آدہ سوراہ</p>	<p>نو کرتے ہیں بہم تیر و شکر بذا          کر سے ماحض سے انسان اگر ربط          نہ صندل سے کر لگا درد سر ربط          ہم رکھتے ہیں یہ مصلح تر ربط          کر سے بگاڑ بیٹے سے یونکر شر ربط</p>
--	---

<p>رویف</p>	<p>قلق کا اُن سے عطا جو رنگ صحت          گل و بلبل میں کب ہے یہ قدر ربط          طائے ہجر</p>
-------------	---

<p>ہم تو آ کر ہوئے یاں کبھی دم بھڑوٹ          جیسے بلبل سے راہو کے ہو پوسف شاو          صبح پیش ہی سے ہمیں دکھ لگی          سادہ قتل سے ہو دلین الگ تادیگر          آتش سب سے یہ دل جان کو ہر بین          دل مرنس گشتی کرے ہوا یوں شباش</p>	<p>لوگ ہیں گلدر میں جوتے ہیں کیونکر عوط          منج دیون قید و رفسے ہوئی جھنگر عوط          رخ کے بعد ہوا کرتے ہیں اکثر عوط          خبر سے طامازین کینے نہ صحر عوط          آگ میں ہے سے ہوتا ہے مندر عوط          قتل در سے ہوا جیسے سکندر عوط</p>
--	---

ہم تو آ کر ہوئے یاں کبھی دم بھڑوٹ  
 جیسے بلبل سے راہو کے ہو پوسف شاو  
 صبح پیش ہی سے ہمیں دکھ لگی  
 سادہ قتل سے ہو دلین الگ تادیگر  
 آتش سب سے یہ دل جان کو ہر بین  
 دل مرنس گشتی کرے ہوا یوں شباش

لکھنا کی بڑی ہی  
 ہرگز نہیں جانتے تھے کہ یہ سب  
 ہرگز نہیں جانتے تھے کہ یہ سب  
 ہرگز نہیں جانتے تھے کہ یہ سب



[illegible]

<p>حسرت بڑی ہواں کی نر جو ہسقت          نکلے نغم سے دم جواناں مست میں          طیر مجھ سہیل کی سی کچھ گال لگی          تیغ و سراب توق نے شب کو یہ کر دیا          قرباں اس حجاب کے اس دم کے نانا</p>	<p>لازم ہے دھرت رز کا گھٹو و عطار          میر معاں کا رت غیب اسے کیا یاد          نہ اس گھڑی تو ایسا کیا میں کر گیا          اُن کو رہا حجاب نہ محب کو مایا          اتنا سہ عاشقوں سے کراہی نہ لھا یاد</p>
--	--

ادویض  
نحوہ میں مزاج فانی اپنا اس قدر  
کر کہ تیرے لیے حُر و کاظمی ہم راہ مانا

<p> اول کو زمین پر اور اب ایسی مہر طبع  درات بڑھتی جاتی ہوتی کے ساتھ حص  ہو گا بغیر دولت و خوار می کی مہر وصول  جھپاتی کے نیچے کھیتی ہو گنجینہ لئے نہ  مستغنی المزاج ہوں ایسا کہ اہل نہ  ستوق جواب نامہ میں حاضر ہو تھا </p>	<p> ہر تیرے لئے وصل کا پھول مہر طبع  اند آدمی کو بھی ہے اس قدر طبع  تقدیر ہے، اچو کیے گا مہر طبع  اد آسمان زمین کو بھی ہو تقدیر طبع  سکھائے اس قدر فقیر کی مانند رطبع  سے لے اگر تجھے ہو کچھ اسو نامہ بر طبع </p>
--	---

[illegible][illegible]

[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

در خلاصه میری تفسیر است

مسوس چنگا منوے نقش پاؤں شمع  
 اس تو کا شتی اوھر کو لگانے شمع  
 یہ دانو مکونہ اپنے کبھی لون جلائے شمع  
 بھڑل جلائے سامنے کوئی نہ لکشت  
 سیکھی ان یار میں فاداریا لے شمع  
 باد مسوم جان ہر گل مہر بنائے شمع  
 ظلمت زائید نیمبے ہاگ لکشت شمع  
 بے چہرہ کو کھنکھارے کی لکشت شمع  
 تنہا میں پائے نہ کوئی لکھ لکشت شمع  
 چاہے تو اپنے قلم و رخ جلائے شمع

یوں اہی عظم ہوئی باوجود عجز رنگ  
 حلقے سے سوز عشق میں پڑا نیک حصول  
 اس تقلید کی دیکھے جو عاشق گریبان  
 بن جل باہون کسٹخ روشن کی ٹہنی  
 جل حلقہ ایک اتھن طو کی عدم کی آم  
 اک شک گل کجزم میں پھر باہون آہ گرم  
 اس رسمہ ہو مینے آئے تو خون سے  
 تسلط کی طرح عاشق آتش لبان ہو نہیں  
 پڑا نو لے یہ کرتی ہو ہر اگر گریبان  
 ایسا فروغ آتش صن صنم کا ہو

کرنی وہ سوزِ غم سے فلق کی ساری

عاشق کی طرح ہے دل روشن نورانی شمع

روشنی پیدا کر کے مثل چراغ طور سے

ہاتھ سے اپنے اگر دشمن کے وہ حور شمع

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱





[illegible]

جو دیکھے بجو ڈو ایسا ہو سرسار چراغ  
 کہ اپنے داغ محبت سے دل مراد روشن  
 حضور زلف صنم سوز داغ دل پہ کیا  
 وہ دل نگاہوں پر روشن کبھی نہ ہو گل  
 سو سو آہ کے گل نہ دیائے بھی ہاں  
 ہو دیداغ عشق زلف میں یوں نشان  
 تھارے زلف کا سو وہاں گل ایسا ہے  
 یقین برائے جیسا چوندہ اسے بھی میر طبع  
 بہار بھی رہی نظروں میں ہر خزان شرباب  
 فروغِ تمغہ خویں نہ کیونکر اس کا ہو  
 نشان دولت الفت ہو داغِ صبر  
 شبان بھر و نین جو آہ کہم کوئی  
 وہ لار حسن ہو تیر کہ مثل پر دانہ

[illegible][illegible]







ہمارے لیے ایک نیا دور  
 ہے جس میں ہم نے اپنے  
 لیے ایک نیا راستہ  
 تلاش کیا ہے۔

و نہ تو کیا ہو جسے حالِ افسوس  
میں نہ ہو جسے یہ پیر کے تفریح کی ہے  
ابھی چہ دل کی غم میں تفریح کی ہے  
کسی کو یہ سنا ہو جس کی رستہ کی ہے  
کسی کو یہ سنا ہو جس کی رستہ کی ہے  
کسی کو یہ سنا ہو جس کی رستہ کی ہے

[illegible][illegible]



[illegible]

مصرین ایک نئی سفارتی مہم کو  
چکھائی ہے۔ انہیں کرناہجید وہ شوق  
یوں تو محبوب حیا کی شہین  
شوق باز ہی پھر مری مٹن نہ کہ وہ غلط  
زہر و زہریات کی ہونگھ میں جسکی تاثیر

اگر پڑاؤ کو تسخیر کیا اور مسدود  
اسہ زمان قلعہ ہے ہیں اکثر مشفق

و ملین ہوا نگاہ عم حال تباہ عاشق  
 ہوی ہر آنکہ نے حشر نگاہ کو کچھ آنکھ  
 دل معشوق تو کیا تم بھی ناوقت ہو  
 قدروان جسے رنخ ہر شہ پہ چلے نگاہ  
 آنکھو آنا ہر عیادت کہ دھرے آؤ تین  
 و در بہر روز تصور کی گئی ہستی ہر

پوشش کعبہ بنا بخت سیاہ عاشق  
 آڑ سیت ہن وہ لاکھ نین گاہ عاشق  
 عرش اعظم کو بلا وی ہر آہ عاشق  
 و کیجئے ہستہ بن ہرقت نگاہ عاشق  
 کھوئی کیون قت سفر کرتے ہیں عاشق  
 حال مستوق کا ہر پیش نگاہ عاشق

اس وقت تک کہ یہی ہوں، سواری  
دار اعلیٰ کو کرتے ہیں، یاد نگاہ  
بہشتوں کی دیکھیں میں جیل یا زندگیاں  
میں کون دیکھتا ہوں؟  
عشق و ایسا جام ہوں جس کا  
جس کے لیے اس دنیا میں نہیں رہا

دل

کلیا چون زبان خاشاک و خاک  
دست و پا و تن و جان و نام  
چو بیاں دل بکشد و استخوان  
بکشد و استخوان و استخوان  
بکشد و استخوان و استخوان  
بکشد و استخوان و استخوان  
بکشد و استخوان و استخوان  
بکشد و استخوان و استخوان

دل ہو مجھ مست کا دیوانہ چشم ساقی یاد کا کل میں شب بھر سو ہو کو کو جام مان جو رہا کرتی ہوستی میں مہم حال موسیٰ کا نہیں آئندہ سے نکھاشا جان پا حاتا ہو دو با تو نہیں ہر دل مردہ تیری باز ارجبت کا نرالا ہو چلن ہم سے غلٹس کے گئے آجہ تو دکھلائیں مزا ملو ملی گلشن اعجاز ہو تیرا خلاب وہ ہے غیر سے ہم اور حسین سے نہ لو چلے ہن والو نہ پیر رنگ جہان ناز کرے دل تو پروانہ تنقہ رخ و لبر جو مرا لکھ لکھ بوس ہو کیا کہے عریا نون کو ہمنے تو سیکڑون کو دے قتل سیار کیا	س خا مات میں ہر جام یہ مینا عاشق نیرہ روزی پر مری ہو شیدا عاشق جام ساقی یہ ہو کیا نشہ صہب عاشق کسے دیدار کا کرتے ہیں نقا عاشق اس تکلم یہ ہو عجاڑیسا عاشق مٹول این لیتے ہیں سچ کے سودا عاشق مالدار دنہ عہدت ہو زن مینا عاشق ہو تو کیا دیکھیں تو ہوں خسرو سچا عاشق جو معشوق کا لیتے ہیں بے لاش عاشق میں نہ معشوق کیسے کا نہ کسی کا عاشق سوز حسرت پر کسی داغ ہو گا عاشق کبھی ہو گئے اس کو دہ دنیا عاشق کوئی مشرور اگر اپنا نہ بابا عاشق
---	--

کلیا چون زبان خاشاک و خاک  
دست و پا و تن و جان و نام  
چو بیاں دل بکشد و استخوان  
بکشد و استخوان و استخوان  
بکشد و استخوان و استخوان  
بکشد و استخوان و استخوان  
بکشد و استخوان و استخوان  
بکشد و استخوان و استخوان

۹۵

کلیا چون زبان خاشاک و خاک  
دست و پا و تن و جان و نام  
چو بیاں دل بکشد و استخوان  
بکشد و استخوان و استخوان  
بکشد و استخوان و استخوان  
بکشد و استخوان و استخوان  
بکشد و استخوان و استخوان  
بکشد و استخوان و استخوان

کلیا چون زبان خاشاک و خاک  
دست و پا و تن و جان و نام  
چو بیاں دل بکشد و استخوان  
بکشد و استخوان و استخوان  
بکشد و استخوان و استخوان  
بکشد و استخوان و استخوان  
بکشد و استخوان و استخوان  
بکشد و استخوان و استخوان











استخوان و آب کا جو مرجع ہے وہاں سے  
 جانور میں کس درجہ پر پیدا ہوتا ہے  
 جانور میں کس درجہ پر پیدا ہوتا ہے  
 جانور میں کس درجہ پر پیدا ہوتا ہے

قدرت الہی می ہونے لگو کر چاہے  
 صورت و باہر لکھا گئے سے شیر  
 مالک یرد از اگر ہو آجکا ہا ز جلال  
 جن انسان کیا میان خلش عفو  
 یہ توکل قلمسوائے فخر و فادہ آپ نے  
 فاسق و فاجر تھا کیسا بھی کمال  
 جن انسان ملائک سے بھی بیکر نہیں  
 اولیاء میں آپساحا جرت پاتا نہیں  
 بعد از ان کے خدا نے اپنے بندوں کے لیے  
 کیے خوان کہ سے کیا ملک کیا جن اس  
 فیض سے کہتے ہیں تھا جیسے ہر آجکا  
 غیر ممکن ہو وہ بھٹکے نسل مضد کی راہ  
 جو شرف اندوز درگاہ علی ہوتے ہیں

کیجیہ ارض ساز و زریہ غوث پاک  
 ہو سگ و آہنکا گر کھڑا ہوا غوث پاک  
 نظر سے کہی کا میں ہاں آریا غوث پاک  
 کون تھا جہاں نہ تھا کھڑا کھڑا غوث پاک  
 عمر چھوڑ دیکھا بسے مال زریہ غوث پاک  
 پڑ گئی جبر تو جہ کی نظر یا غوث پاک  
 جو ریاضت کیے کی عمر بھر غوث پاک  
 آجکھ اٹھا کر دیکھا ہوشین جہر غوث پاک  
 ختم کی حاجت الی آپ پر یا غوث پاک  
 کون تھا ہوتا نہ تھا جو بہرہ وریہ غوث پاک  
 آرزو برائی اُسکی جلد تر یا غوث پاک  
 جس کئی ایسا ہو راہ بر یا غوث پاک  
 ہو نہ غلط کیونکر لکے بخت پر یا غوث پاک

نہ اس غرض سے کہ  
 جانور میں کس درجہ پر  
 جانور میں کس درجہ پر  
 جانور میں کس درجہ پر

۹۹  
 سب درودوں سے  
 سب درودوں سے  
 سب درودوں سے

یہ دنیا کا ہر شے  
 یہ دنیا کا ہر شے  
 یہ دنیا کا ہر شے

[illegible]

[illegible]

وہ

<p>لاکھا بونہ پیکھے مجکو یہ شک ہو  ہستی کی ہم عدم میں بہت گم ہوتے تھے  نیل سمجھو نکا ڈھلا ہونے لے دیر میں  صحرے سے عزم کو جیہ قاتل ضرر ہو</p>	<p>لاکھی ہو سیر پاک کے درج و ہانکارنگ  دیکھا وہاں نے کے عجیب کچھ ہانکارنگ  سیطور کچھ ہو کل سے تے نیجا نکارنگ  اب چند روز دیکھیے چکر و ہانکارنگ</p>
---	--

وصف سی و یان عرب انداز سے کیا  
مخل میں جہر گیا قلوب خوش بیاگانہ

<p>             غنیمت کی گلابی سے جو عطر گل گل              انداز سے فیض عطر عارفان              گل گل عارفان جو تار تار کن              باغ کی طرح گل گل کن              باغ کی طرح گل گل کن         </p>	<p>             سو گھیس گل غدار کی لباس اور لوگ              اُسکے کرم سے تپتے ہیں اس اور لوگ              نام جنوں سگر نے ہیں سو اس اور لوگ              ہونگے اسیرِ پنج غم و یاس اور لوگ              ہوئے ہیں مضطرب ہم فلاں اور لوگ              کھلتے ہیں اُسکے دھتور پہ لباس اور لوگ              یو چھین رہے ہونے تو اس اور لوگ         </p>	<p>             ہوتو ہون دل سے دور ہیں اس اور لوگ              عطر ہمیں ڈرا دے فور گناہ سے              سو دے عشق یان تو ہو سر میں بھرا ہوا              جو اوگان عشق ہر اک عالمین ہیں              ہیں سیرِ یو بیٹے تو کل کے فائدہ ست              یان ہی فقط ہوس دے دیکھ کی              سو گ ایک اپنا تھارا انلی سے ہر         </p>
--	--	--

انگل عارض یہ نہ کر بخفاہن چھول  
از بیل و اس شل چن کا دین چھول  
نور و زلی سالتی کا سستہ چن چھول  
دین سالتی کا سستہ چن چھول  
اسلمی فوٹو سستہ چن چھول  
نشان کا فوٹو سستہ چن چھول  
انگل عارض یہ نہ کر بخفاہن چھول  
از بیل و اس شل چن کا دین چھول  
نور و زلی سالتی کا سستہ چن چھول  
دین سالتی کا سستہ چن چھول  
اسلمی فوٹو سستہ چن چھول  
نشان کا فوٹو سستہ چن چھول

[illegible]

بار کی نیکی سے جو چاہے  
 سکر مانتا ہے مرنے کی آگ کا سارا  
 جہاں ہر جا میں شل  
 اس جہاں کی نیکی سے جو چاہے  
 سکر مانتا ہے مرنے کی آگ کا سارا  
 جہاں ہر جا میں شل  
 اس جہاں کی نیکی سے جو چاہے  
 سکر مانتا ہے مرنے کی آگ کا سارا  
 جہاں ہر جا میں شل



[illegible]



کون کیسے پڑھتی راہِ راست  
 کب تک اس کی ہمارے دل  
 جاتی ہو جاں عشق تباہی یار  
 سچ میں کون کون سے دل  
 بچانے نہ تھان میں نہیں کون  
 نیشہ علی کوئی کوئی نہ کون  
 جس سر طیب ہوئے دیکھا جاں یار  
 حاصل ریاضتوں سے یہ کی ہر صفا دل  
 دلی دیدہ صفا ہو یا کوئی نون  
 دلی دیدہ صفا ہو یا کوئی نون

ہو گئی شہرہ آفاق وفا داری دل سوت کے پاس تو ہو جا رہی بیماری دل سوز آفت ہو کر گرم خریداری دل لاکھ ہائے ہونین مہنون گرفتاری دل	داغ پر داغ مریکے سے کون بھی نہ کی میری درانے ہو یہ ہر جو ہر عیسی کو پاس کو کون نہیں جزو ہم داغ سودا سائے دنیا کے بکھیر دے پھرا یا مجھ کو
---	---

فائدہ ملتا ہو تریاق کا اس ہم میں نہیں رحمت جان ہو قلوب در گرفتاری دل
---

دشت میں بکھکے عرش تہ سگنائے دل عشر تکدہ بنے بھی ماتم سرے دل ایسے کیسے کی آپ سزا کچھ تو پائے دل کوئی مکان سینہ میں ہر سوائے دل اہ وقت میں تو ہم کچھ نہ تھجے حیرت دل آتی ہو یہیے کا میں بانگ درائے دل انکی گرہ میں اور نہیں کچھ بوائے دل	اللہ سے حسن صنعت و قمر ملے دل ہو لطف وصل یار جو رونق فرائے دل اور ان حفا شعار حسینو نیائے دل بھائی ازل سے اکھو دو لہرائے دل کھلائے جذب عشق میں کچھ کا ازل دل شاید ہر کوچ فائدہ عقل و ہوش کا کہتے ہیں سیار کرنے یہ خوش ہیں یہ گر
--	---

حاصل ریاضتوں سے یہ کی ہر صفا دل  
 دلی دیدہ صفا ہو یا کوئی نون  
 دلی دیدہ صفا ہو یا کوئی نون  
 دلی دیدہ صفا ہو یا کوئی نون

محرم  
 ۱۰

دلی دیدہ صفا ہو یا کوئی نون  
 دلی دیدہ صفا ہو یا کوئی نون  
 دلی دیدہ صفا ہو یا کوئی نون  
 دلی دیدہ صفا ہو یا کوئی نون

کد کوئی دریا میں سوئے رہا ہے  
 دلی دیدہ صفا ہو یا کوئی نون  
 دلی دیدہ صفا ہو یا کوئی نون  
 دلی دیدہ صفا ہو یا کوئی نون

کاشکے پیاز پورے کھائے گئے ہوں  
 کاشکے پیاز پورے کھائے گئے ہوں  
 کاشکے پیاز پورے کھائے گئے ہوں  
 کاشکے پیاز پورے کھائے گئے ہوں

نہ کل تک تھے وہ مٹھ لکائے قابل	ہوے سچ باتیں بنانے کے قابل
ترسی بندگی اور سہ کار مجھ سا	یہ سر اور ترے آستانے کے قابل
لب زحم دلیر یہ ہو شور قابل	ترسی تیغ کا پھل پھرے کے قابل
تکالے رقم پٹ سے یا نون تھے	ہوے حکمیں اے جانے کے قابل
دل لوالہوس لائق دلغ اُلفت	یہ دہم نہ تھے اس خزانے کے قابل
ان آئینہ بویو کی اُلفت نے اُردل	نہ رکھا ہمیں مٹھ دکھانے کے قابل
یہاں ہیں کھٹکے چلو اس چمن سے	نہیں یہ جگہ آشیائے کے قابل
پتے ہیں گستاخ اسو شمع پیکر	نہیں تیری غفلت میں آنے کے قابل
کوئی اُس کے دزد خانے یہ کہہ	برا تقدیر ہو حیرانے کے قابل
کھسی خون میں میرے بھی ہاتھ تر کر	یہ مہندی ہو تیرے لگانے کے قابل

کاشکے پیاز پورے کھائے گئے ہوں  
 کاشکے پیاز پورے کھائے گئے ہوں  
 کاشکے پیاز پورے کھائے گئے ہوں  
 کاشکے پیاز پورے کھائے گئے ہوں



کاشکے پیاز پورے کھائے گئے ہوں  
 کاشکے پیاز پورے کھائے گئے ہوں  
 کاشکے پیاز پورے کھائے گئے ہوں  
 کاشکے پیاز پورے کھائے گئے ہوں

کاشکے پیاز پورے کھائے گئے ہوں  
 کاشکے پیاز پورے کھائے گئے ہوں  
 کاشکے پیاز پورے کھائے گئے ہوں  
 کاشکے پیاز پورے کھائے گئے ہوں

۱۔ یہ کہ جس نے اپنے آپ کو  
 ۲۔ یہ کہ جس نے اپنے آپ کو  
 ۳۔ یہ کہ جس نے اپنے آپ کو  
 ۴۔ یہ کہ جس نے اپنے آپ کو  
 ۵۔ یہ کہ جس نے اپنے آپ کو  
 ۶۔ یہ کہ جس نے اپنے آپ کو  
 ۷۔ یہ کہ جس نے اپنے آپ کو  
 ۸۔ یہ کہ جس نے اپنے آپ کو  
 ۹۔ یہ کہ جس نے اپنے آپ کو  
 ۱۰۔ یہ کہ جس نے اپنے آپ کو

دل کے دل کو کبھی نہ چھوئے گا  
 دل کے دل کو کبھی نہ چھوئے گا  
 دل کے دل کو کبھی نہ چھوئے گا  
 دل کے دل کو کبھی نہ چھوئے گا

دل کے دل کو کبھی نہ چھوئے گا  
 دل کے دل کو کبھی نہ چھوئے گا  
 دل کے دل کو کبھی نہ چھوئے گا  
 دل کے دل کو کبھی نہ چھوئے گا

دل کے دل کو کبھی نہ چھوئے گا  
 دل کے دل کو کبھی نہ چھوئے گا  
 دل کے دل کو کبھی نہ چھوئے گا  
 دل کے دل کو کبھی نہ چھوئے گا

دل کے دل کو کبھی نہ چھوئے گا  
 دل کے دل کو کبھی نہ چھوئے گا  
 دل کے دل کو کبھی نہ چھوئے گا  
 دل کے دل کو کبھی نہ چھوئے گا

<p>دیر پہنچا میر کا سر ہونے سے جدا          بھیکو بھیکو ہے ہن وصل کا یہ عام ہم</p>	
<p>جب کوئی نایاب ہاتھ آتا ہے مضمون دہن          اور قلوب بیشک سمجھتے ہیں اُسے الامام ہم</p>	
<p>صاف باتوں سے ہو گیا معلوم          کثرت تیغ لگے سے کیجیے گا          ابتداء نے محبت دل کی          کچھ دہن ہی نہیں ہو وہ تاپید          در تک اُس کے مری رسانی ہو          جس کا ہار دسکے تجھ پر مرنے ہیں          مہربان آج کل ہو وہ سنہ مہر          تیر شہنشاہ ساز ہو رے امو جان          حبیبہ سے مین ذکر وصل کیا          بدگمان دست در سے وعظ ہو</p>	<p>ہوتے ہو مطلب آشنا معلوم          چشم و ابرو سے ہو گیا معلوم          بہ نہ تھی ہم کو انتہا معلوم          کسہ یا رہی ہو نام معلوم          تجھ سے امی نجات ناسا معلوم          ہنس کے بولا وہ ست خبر معلوم          اسمن ہوتی ہو کچھ آغا معلوم          طرز تقریر سے ہو معلوم          بولا مطلب نہ کچھ ہو معلوم          ہم کو ہوتی ہو یا رسا معلوم</p>

دل کے دل کو کبھی نہ چھوئے گا  
 دل کے دل کو کبھی نہ چھوئے گا  
 دل کے دل کو کبھی نہ چھوئے گا  
 دل کے دل کو کبھی نہ چھوئے گا







[illegible]



عالم یہودی سے ہمارا راجح علی  
 آئینہ کو اور ان شریکوں میں  
 سودا کا کام ہو ایسے کو دیکھ  
 کتا از جب کوئی کہ جل ایچم کی ہو جا

۱۱۲  
 حاددا کہیں ہو جو یہ دعا  
 کرے اور اسے کسی اور نے غفلت  
 سے کر لیا تو اس کے ہر عضو میں  
 درد و غم ہو جائے گا  
 اس کی ساری ہڈیاں  
 درد میں مبتلا ہوں  
 اس کی ساری ہڈیاں  
 درد میں مبتلا ہوں

کتابوں کے  
آرٹھ کے  
تاریخ کے  
تاریخ کے  
تاریخ کے

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰





[illegible]



[illegible]



افسانہ کی ایک نئی شکل ہے جس میں کہانی کا آغاز ایک عادی زندگی سے ہوتا ہے اور پھر اس میں ایک حادثہ یا ایک شخص کی آمد سے زندگی بدل جاتی ہے۔ یہ کہانیوں کی ایک نئی شکل ہے جس میں کہانی کا آغاز ایک عادی زندگی سے ہوتا ہے اور پھر اس میں ایک حادثہ یا ایک شخص کی آمد سے زندگی بدل جاتی ہے۔

ایک ایک بار کہیں سال و ماہ میں  
 تو ماہور ہر فنون کے مسافر کو راہ میں  
 پٹھا لگا ہو تیج کا تیری کلاہ میں  
 ہر مضا کا گھاٹ ہو تیج نگاہ میں  
 اگر تاج کوئی میرہ دانستہ چاہ میں  
 آگے نئے ساتے نہیں ہیں نگاہ میں  
 ہر نگاہ جان نہا رو کا ہو قتل گاہ میں  
 ہوتی اگر خضر سے ملاقات راہ میں  
 لیٹا ہوں ہر شجر سے لے لہذاہ میں  
 دروئی وہ چک ہو تری گرداہ میں  
 امید وار صید ہیں خیر گاہ میں  
 جیسے دھنک مکتی ہو ابریاہ میں  
 کوئی ہو فکر نائین کوئی فکر جاہ میں

ایک کائنات کوئی مقرر نہیں ہر دن  
 چھینا گلے میں اپنے حسینوں کے قد و دل  
 کرتی ہو قتل انکی داہا کی خلق کو  
 لڑتے ہیں اس سے کچھ فلتا تھے حجاب  
 دل گیا وقت پر تری یک بیگم  
 خوش چشم تو وہ ہو کہ غزالان ہندو  
 ہو شور آمد آمد قانا جو ویر سے  
 کیا تلو حظ زبست ہو اتنا تو پوچھتا  
 او سرور قد گیا ہوں پڑ سیر باغ حباب  
 خورشید ماہ کی ہو چھبکتی ہو اکثر آنکھ  
 آتا ہو او شکار فتن گر تھے تو آ  
 سینڈرا سکی تانگ میں تیا ہو یوں کہا  
 غفلت یہ ہو کسی کو نہیں قبر کا خیال

ایک ایک بار کہیں سال و ماہ میں  
 تو ماہور ہر فنون کے مسافر کو راہ میں  
 پٹھا لگا ہو تیج کا تیری کلاہ میں  
 ہر مضا کا گھاٹ ہو تیج نگاہ میں  
 اگر تاج کوئی میرہ دانستہ چاہ میں  
 آگے نئے ساتے نہیں ہیں نگاہ میں  
 ہر نگاہ جان نہا رو کا ہو قتل گاہ میں  
 ہوتی اگر خضر سے ملاقات راہ میں  
 لیٹا ہوں ہر شجر سے لے لہذاہ میں  
 دروئی وہ چک ہو تری گرداہ میں  
 امید وار صید ہیں خیر گاہ میں  
 جیسے دھنک مکتی ہو ابریاہ میں  
 کوئی ہو فکر نائین کوئی فکر جاہ میں

۱۱۸

ایک ایک بار کہیں سال و ماہ میں  
 تو ماہور ہر فنون کے مسافر کو راہ میں  
 پٹھا لگا ہو تیج کا تیری کلاہ میں  
 ہر مضا کا گھاٹ ہو تیج نگاہ میں  
 اگر تاج کوئی میرہ دانستہ چاہ میں  
 آگے نئے ساتے نہیں ہیں نگاہ میں  
 ہر نگاہ جان نہا رو کا ہو قتل گاہ میں  
 ہوتی اگر خضر سے ملاقات راہ میں  
 لیٹا ہوں ہر شجر سے لے لہذاہ میں  
 دروئی وہ چک ہو تری گرداہ میں  
 امید وار صید ہیں خیر گاہ میں  
 جیسے دھنک مکتی ہو ابریاہ میں  
 کوئی ہو فکر نائین کوئی فکر جاہ میں







دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا  
 دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا  
 دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا  
 دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا

دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا  
 دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا

رفتہ رفتہ صورت ناسور آکھیں ہو گئیں دست پا بیکار ہن معدور آکھیں ہو گئیں آنسو دے خوشہ زنگور آکھیں ہو گئیں زنگس شہلا کیوں غمو آکھیں ہو گئیں آنسو سے طومان اٹھا تو آکھیں ہو گئیں دیکھ مطرب کا سہ طنز آکھیں ہو گئیں میری خاطر اسکی بن طور آکھیں ہو گئیں اسلیہ ہنر تھی تہور آکھیں ہو گئیں ہم فقیر کی تو ذی وقور آکھیں ہو گئیں شکل زنگس کی بھی بھول آکھیں ہو گئیں حسن کی دانت کیا مغرور آکھیں ہو گئیں	تیرے رونے ہنرین بے نور آکھیں ہو گئیں لکھتے تھے ماتحتی نہ نور آکھیں ہو گئیں وقت اتنی ہن ترکان راستہ ک ہیں کن نیلی آنکھ لپٹے لگے کاتن ہیں بچ کی کستی قدم گتہ میرا ہن کہا ماراں وقت میں لان ہن تارنگاہ دیکھ کر ہن گریغش کھا موسیٰ کی طرح ٹوٹتے ہیں متاع دل ہر اک انسان کا غار ہاے چشم ہن یہ سیمر ہے گلے دیکھ کر آکھیں تری پیدا ہو آزار دید صورت کان پھر ہی ہن ہو گئیں ہو گئیں
--	--

دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا  
 دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا  
 دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا  
 دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا

دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا  
 دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا  
 دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا  
 دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا دل مایا



میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔

کر دہ رین پہ نقش قدم جو دم نہ چھوڑے  
 چھوڑے چھوڑے سال سا پڑے سا لکھنا  
 دیکھتے دیکھتے کہ کیا ہو جس سے  
 چھوڑے چھوڑے سال سا پڑے سا لکھنا

دوست سے میرے مٹری ہے بھاگتی خاک چن یہ پاؤں جو کھین بیمارین قدرت خدا کی بے سرو پائی پہ یہ ستم دیکھا جو حیران تھا تو یہ مرتبہ ملا ہاتھوں سے میرے ہمارے چکر پائت دن نقش قدم یہ تھے اگر پاؤں یہ ہرین یجائیں کیا اگر اسے ہاتھوں اتھا ابھی بیٹھا یہ پاؤں توڑ کے نقش قدم کی طرح آنکھوں سے دیکھا کہ دیکھیں غم سو بھی ہو غیر دکھا ہاتھ میں پھر قدرت میرا رہی کہ جو عاتق رخصت ہوا ہون قیمت ٹھانی اور بھی ہند کیے رنگے گلگت کیا نیم چین کی اڑائی ہو	دو ہوتے اوٹنگ چٹم لگن کے پاؤں فری کی طرح سرج ہو داغ و زخاں کے پاؤں لئے ہاتھ میں نہ سرور سرج کس کے پاؤں ست جگہ میں جیتے ہیں برہمن کے پاؤں درست جنوں کے ہوتے چرخ کس کے پاؤں ماسد کی طرح ہوں داغ و زخاں کے پاؤں نہ نیرنگی خال اس تین کے پاؤں اٹھ رہے طالب میں نہ چھوڑے تین کے پاؤں پھرتی کس کے نگے ہیں سر پر ہر کے پاؤں نگے ہیں نہ متہ بھر اس کم سجن کے پاؤں شتاق پڑیوں سے سو ہیں کے پاؤں سونیکے ہو گئے ہیں کے تین کے پاؤں پس صلہ حرام میں اس کم سجن کے پاؤں
--	---

گھر کا انداز کا لب و دھیاں ایسا اور شہر میں  
 ایک جگہ لگا جو دھیاں ایسا اور شہر میں  
 ایک جگہ لگا جو دھیاں ایسا اور شہر میں  
 ایک جگہ لگا جو دھیاں ایسا اور شہر میں

اس کا نقشہ بن کر دیکھا کہ کشت بن  
 بہتر لگ لگایا گیا ہے اسے بہت بن  
 حاصل ہوا نہ خونی ایسا دل سے لگ  
 ایک ٹکڑا نہ لگا ایسا لگت بن  
 جو اسے بھی تڑا ہی تڑا لگت بن  
 اس کو کیا یاد ہو کہ پہلے اسے تڑا  
 خون تڑا ہی تڑا لگت بن

دیکھتے دیکھتے کہ کیا ہو جس سے  
 چھوڑے چھوڑے سال سا پڑے سا لکھنا  
 دیکھتے دیکھتے کہ کیا ہو جس سے  
 چھوڑے چھوڑے سال سا پڑے سا لکھنا

سورج چھوڑے

بلا لکھ ہوا اس سے لگت بن  
 بالان اس سے لگت بن  
 لکھتے لکھتے کہ کیا ہو جس سے  
 چھوڑے چھوڑے سال سا پڑے سا لکھنا

کسے غم کی طرح غم کی سی طرح  
 ایسی ہی روک روک ہوئی کہ گشت میں  
 دانی غم کو دیکھ کر دیکھ کر  
 ان کو دیکھ کر دیکھ کر  
 کسے غم کی طرح غم کی سی طرح  
 ایسی ہی روک روک ہوئی کہ گشت میں  
 دانی غم کو دیکھ کر دیکھ کر  
 ان کو دیکھ کر دیکھ کر

<p>ہم تہاں نگار کا مسکے ہو گشت میں</p>	<p>حال میرے بڑے خط سے نہیں دیاں</p>
<p>میں اک پر یکا دیکھنے والا تھا اس وقت عورہ نکو آکھٹا کے نہ دیکھا بہشت میں</p>	<p>کونین کے منہ پر ہی سر نوشت میں میرا مہر جھگڑتے ہیں میرے سر پہ بہشت بھی پل سوان ہو گیا تھا ہم سا کوئی جہانم نہیں ہو اہم صیب عریان وہ ہیں جہانم کے دیوانے تا بھر دیکھو عشق بنان لہج کی طوائف قندار کی صحن میں ہیں عمار دل میں کیا حواس رہا غش کا خیال دراہت تھے کھٹکے نہ دین گے گناہ کار سوز و رن ہو حزن کا لگا کہاں</p>
<p>ہر بان اگر بیان ہیں تو جو رہا بہشت میں کسے میں کیا ہو جو کہ نہیں ہو گشت میں دو رخ بعل میں لے کے تیلے ہیں بہشت میں آئی کھی خوشی نہ دل نہ بہشت میں یہاں گے چاک کر کو حلق بہشت میں کونی لگی مزار کی ادا بہشت میں جہانم کے اڑا ہوا ہو چار بہشت میں آپ حیات بھنے دیا انی کشت میں سب بند رہتے گناہین کا شست میں پالا ہو پھنے برق کو دامن کشت میں</p>	<p>کونین کے منہ پر ہی سر نوشت میں میرا مہر جھگڑتے ہیں میرے سر پہ بہشت بھی پل سوان ہو گیا تھا ہم سا کوئی جہانم نہیں ہو اہم صیب عریان وہ ہیں جہانم کے دیوانے تا بھر دیکھو عشق بنان لہج کی طوائف قندار کی صحن میں ہیں عمار دل میں کیا حواس رہا غش کا خیال دراہت تھے کھٹکے نہ دین گے گناہ کار سوز و رن ہو حزن کا لگا کہاں</p>

کسے غم کی طرح غم کی سی طرح  
 ایسی ہی روک روک ہوئی کہ گشت میں  
 دانی غم کو دیکھ کر دیکھ کر  
 ان کو دیکھ کر دیکھ کر  
 کسے غم کی طرح غم کی سی طرح  
 ایسی ہی روک روک ہوئی کہ گشت میں  
 دانی غم کو دیکھ کر دیکھ کر  
 ان کو دیکھ کر دیکھ کر  
 کسے غم کی طرح غم کی سی طرح  
 ایسی ہی روک روک ہوئی کہ گشت میں  
 دانی غم کو دیکھ کر دیکھ کر  
 ان کو دیکھ کر دیکھ کر

کسے غم کی طرح غم کی سی طرح  
 ایسی ہی روک روک ہوئی کہ گشت میں  
 دانی غم کو دیکھ کر دیکھ کر  
 ان کو دیکھ کر دیکھ کر  
 کسے غم کی طرح غم کی سی طرح  
 ایسی ہی روک روک ہوئی کہ گشت میں  
 دانی غم کو دیکھ کر دیکھ کر  
 ان کو دیکھ کر دیکھ کر

بہارِ نبوت ہے یہاں مثل جان سون  
مہدیوں دم لہیں مارا کیا ضبط معان بیرون  
وہی گل و بلبل کہ تو نے سی جو درخان بیرون  
کیا پوسہ آں بو محو کا اکن پاک بیرون  
ہوں پر اپنے ہم چہرے کے ایسی بیان بیرون  
کھانا جو وہ نہ کھاتا کچھ کھا بیرون  
دھن تو ہے ہر کس جیسے ان افیاء بیرون  
کے احسان کہ مہر ہے بیرون

[illegible]

5/1/50

[illegible]

ادب من جلاو کروں یا نہ کروں  
ذکر قری کا تمنا کروں یا نہ کروں  
لطیف رو زمین باو کروں یا نہ کروں  
مہ طاہل ناسا کروں یا نہ کروں  
سکھ عسلت صیا کروں یا نہ کروں  
مغرب مضیٰ فرما کروں یا نہ کروں  
پیل سے حاضر ہا کروں یا نہ کروں  
بات بھی اوستم ایا کروں یا نہ کروں  
صرف من دل ماسا کروں یا نہ کروں  
کوئی تنخیر پڑا کروں یا نہ کروں

کہ طرح تو یوں تیغ دم قتل اور شمشیر  
 اس شمشیر کی عصمت میں ہو کر نہ کمال  
 حسد مذہب پر دہائی سے نفس میں حیا  
 انصاف سرتی کو کہیں نہ روں کھو یک چشم  
 بیکر کبھی جسے نفس بھولے ہے بھی نہ بھرا  
 کیوں یہ بیتے ہے سر کوہ رفاقت کاٹ  
 بیڑیاں مہارمی عیسائی سہارا تی ہو  
 ہر گرفتاری سے مصدہن میں رہاں گیری کر  
 محو یاد رہا کین خون جو صلیب تلوار کے  
 دل دیوا کے اکسات ہم جفاؤں کا جو خوف

تہ جگر بھی قلع در صحت نظر آ رہی  
غم بے رمی حلاوت کرون مانہ کرون

زبان عالم کا کسا ہی خواں بہوں	زبان غیر کیا آتی نہیں یی بان بہوں
-------------------------------	-----------------------------------

[illegible]





دل جلا سوزانده شود  
 ای صفت کمالی که در  
 دل جلا سوزانده شود  
 ای صفت کمالی که در



انکرام بہ چار لک سے بہ دولت پائی  
 تاجان احمدی پر پانچ لک  
 آرد و ہر حال سے پانچ لک  
 عیساں پر اسی لک  
 انکرام بہ چار لک سے بہ دولت پائی  
 تاجان احمدی پر پانچ لک  
 آرد و ہر حال سے پانچ لک  
 عیساں پر اسی لک

پہنچے اس کے حقیقت میں ہو چکا شکل  
 حاکم شافعیہ زلف ہلاکت کو مری  
 منغل اپنی جھانسی ہوئے مجھے وہ حب  
 ہوتے ہی گیسوے دلدار کا سو اچلو  
 روکے میں نے جو دم ستر بھری تنہا کیا  
 ہوئے پیغامِصال آنکھ دم نہ ملے  
 لگ گئی آنکھ تصویر میں جو ان فنون کے  
 کیا شاغوش ہیں سینے قن پر لب  
 نصتیں کھاتے ہیں سب کا وہ عین غصہ وغیرہ  
 بے حساب اُسے کرم ہمہ کیے روز شمار  
 دکھیکر بوتلو کو طاقونہ میخانے کے  
 منتقم عمرو روزہ کو سمجھ کچھ کر لے  
 کچھ پوئین چاک کچھ خود ہی مسکے اُتریں

۱۲

دین نہیں ہے کہ جو کہ زمین جلوہ کمان زمین  
 جس کوئی بیل کے جا ماں ہیں  
 ایسا سو کہ درد مختاری کریں  
 آج پتا یا بارگسیب کے غم فغان نہیں  
 جاسن کے رنگ ز اور پیتا میں جوں  
 عکس اور عاشق سے کہیں عکس ہیں

کرتا





وہ دہلے دل سے کہتا ہے کہ میں نے اپنے لیے  
 یہ سب کچھ کر لیا ہے جس سے میں نے اپنے لیے  
 یہ سب کچھ کر لیا ہے جس سے میں نے اپنے لیے  
 یہ سب کچھ کر لیا ہے جس سے میں نے اپنے لیے

وہ دہلے دل سے کہتا ہے کہ میں نے اپنے لیے  
 یہ سب کچھ کر لیا ہے جس سے میں نے اپنے لیے  
 یہ سب کچھ کر لیا ہے جس سے میں نے اپنے لیے  
 یہ سب کچھ کر لیا ہے جس سے میں نے اپنے لیے

وہ دہلے دل سے کہتا ہے کہ میں نے اپنے لیے  
 یہ سب کچھ کر لیا ہے جس سے میں نے اپنے لیے  
 یہ سب کچھ کر لیا ہے جس سے میں نے اپنے لیے  
 یہ سب کچھ کر لیا ہے جس سے میں نے اپنے لیے

سینے تو تمام لیے دل آئیگی نہ طالب  
 یہ اہل قبلہ ہی ہیں کرتے تری ثنا  
 مشور جب کا صاف عقد و رن نام ہو  
 ارباب فہم جو کہ ہیں کس کین کے ہون  
 کوثر یہ چلے دیکھیے گا اکی آرد  
 یو جھوٹہ کچھ خرابہ نہ تینو نکاح حال نہ ار  
 ملک سخن کو توجہ نہ بانسے کیا ہو سر  
 بعد فنا ہیں رنج غم ہجر یا رہی

اہل ربان کو تازہ ہو میری رمان یہ  
 سب اہل رمان کو تازہ ہو میری رمان یہ

بہار پیش ہوئی ہر خان ہر خان ہر خان  
 ہر خان ہر خان ہر خان ہر خان ہر خان

وہ دہلے دل سے کہتا ہے کہ میں نے اپنے لیے  
 یہ سب کچھ کر لیا ہے جس سے میں نے اپنے لیے  
 یہ سب کچھ کر لیا ہے جس سے میں نے اپنے لیے  
 یہ سب کچھ کر لیا ہے جس سے میں نے اپنے لیے

سدا بیاں دیاں غبارِ غبت کس نے  
 دل جلا میں ہوں وہ عاشق کربان  
 دل جلا میں ہوں وہ عاشق کربان  
 دل جلا میں ہوں وہ عاشق کربان

دوم میں لای جکے تھے یہ سلمان مجھ کو ریب ہر کیے اگر شیرستان مجھ کو اسی ملک میں ہیں گدش دوران مجھ کو تو نے مرنے کی ماحوت پتیاں مجھ کو باغ بلس کو دیا کو چہ حانان مجھ کو دیکھ کر مرنے لگی شمع شہستان مجھ کو رہ سک کیجیو امویہ میران مجھ کو موسم گل میں نہیں فکر رستان مجھ کو کھٹے وہوں بھی ملے گرہ کنعان مجھ کو یاد ہوا سکی صف آرائی مرگان مجھ کو حانتے ہیں حشر حشمہ حیوان مجھ کو مور بجائے اگر پتہ سلیمان مجھ کو اکرم نے نظر متع شہستان مجھ کو	خال رخ خضرہ کفر ہوتا جو ترا چشم خونخوار کا آنکھ شہ میں ہو قیل جبین کچھ ہوتی ہو یہ صال مجھ کو یہ نہ معلوم تھا اس نگ سے ایسی ہمار عشق نے منصب عشاق و تقسیم کیے سوش لے یہ یہ روئنی صورت پر کیا جھگڑا بنا کے عشرت میں تکیں جمال کون اندیشہ فدا کا لال آج کر تیرے ہونے پر غیرت حور شہ نہ لوں صف کشی اسی دکھانا ہو مجھے کیا عشر لب جان جن صم کا ہوں جو عشاق تو لوگ ناتوان ہوں عین کیا صفت پائے رخ میر ملک میں لائیں حور روشن کرے
--	--

اس کو دیکھ کر میں نے  
 اس کو دیکھ کر میں نے  
 اس کو دیکھ کر میں نے  
 اس کو دیکھ کر میں نے

عفتان رتیب ہی و رتیب ہی  
 عفتان رتیب ہی و رتیب ہی  
 عفتان رتیب ہی و رتیب ہی  
 عفتان رتیب ہی و رتیب ہی



[illegible]

روح بخون نچھوڑے  
جاشقی اپنا دم کیوں چلائے دم میں صیاد کو  
میں دہ بلب ہوں کچھو کچھو صورت میں کیا  
غیب مجھ وستی کا کچھو کچھو فضا دوں  
کس کے کہنے پر جھوٹا جواب آ رہا ہے

١٢٣

و چون کاغذ بنیاد اس جلاو کو  
دیکھنا نہمت کی کوئی بجائیں رہ گیا  
و نہ کر کے کاغذ و بھٹا سا جلاو کو  
رج بھی نہ لگائی کر بھی بیست اتحاد  
صوات جو ہر نہ چھوڑا جس فواد کو  
آب شیریں یا حبیب غفلت کیلے  
نہ سوہ سکا و اس کا دیوانہ کن فریاد کو  
حلاوت کو ہوائے دھولکین سے  
اس کی کاغذی کو اس صیاد کو

صبر کے حسن کبھی برن دیکھتے چلو  
آرائش عروس جن دیکھتے چلو  
فتاریار کے بھی حلیں دیکھتے چلو

چشم بستان مهر کی آفت برین توحیان  
کیا کر رہا جو بیتہ مشاطگی بہار  
کرتی چراغ شوق بین کس کو بہا مال

آپ ہوسید گاہ جہان میں تدریق  
طرز مشکار شیر فگن و یکھتے چلو

کون حسرت زدہ ایسا ہو کہ چشماؤں  
 پاس اتار ہو کہ رسوائی صیاد ہوں  
 جس گرفتار قفس کی کوئی سیما دہوں  
 اس قدر رونق کاشائے صیاد ہوں  
 قولِ بہت ہو کہ منت کس جلاؤں  
 مرغا دل شاکی سیر جمی صیاد ہوں  
 دل وہ کس کام کا کہ کشتہٴ بیدار ہوں  
 کھول دینِ فصد مری خار جو فضاؤں

غمر درہ ہجر سے اس گشتہ بیدادوانو  
جان نیے مین تو او غم مضو پاک نہیں  
حسرت زاد کی پوچھی کوئی اس کے دل سے  
ہم اسیران ہسرتن نہ اگر رزمہ سنج  
شون کا تو یہ تھا ضابطہ کہ کٹواؤ گلا  
شکر کی جاہر سرور جفا تو سمجھا  
اتحیجین سیکار ہیں ہنکو نہیں حسرت  
دشمنی حشمت میں مہر جہتست خون سودا

[illegible]



کرمیاء میں کاغذات کا غلط استعمال کو منع فرمایا  
 فرمایا کہ اگر کوئی شخص کاغذات کو غلط استعمال کرے  
 تو اس کا نام بھی کرمیاء میں نہ لکھا جائے گا  
 فرمایا کہ اگر کوئی شخص کاغذات کو غلط استعمال کرے  
 تو اس کا نام بھی کرمیاء میں نہ لکھا جائے گا  
 فرمایا کہ اگر کوئی شخص کاغذات کو غلط استعمال کرے  
 تو اس کا نام بھی کرمیاء میں نہ لکھا جائے گا

ویکھ لو گردون ستا اسقدر اچھا نہیں  
 ایسی کسی فوجی ہر سپہ سالار کا نہیں  
 سیر کی باخ جہاں کی اس کی جہاں  
 گل کو بشارت گار لہو فوجی ہر سپہ سالار  
 لباس ستارہ دیکھو ہر سپہ سالار

[illegible]

انکی آنکھیں ٹھوکر مٹھنی ہر بلالے دیا کرو  
 کہیں حلا کرے ہرین گل یریں لار کرو  
 تسکی اوقات عالم چھڑے آئے ہرین  
 او جوں یار قرہ سیرے جانی میر  
 او تکر کہ تیرین تو تر آب شیف  
 دیکر بیوت ہو مٹا ہوں ہوئی کھیل طبع

ہو کر فرست نامہ سے ہر مرد کو  
 دربارین ایسے دی این فکری  
 ہو کر فرست نامہ سے ہر مرد کو  
 دربارین ایسے دی این فکری



[illegible]

آتنا احسان کرے ضعف نفس آئے مری  
 سوز گفت سے بھکی جاتی ہوڑی جڑی  
 تخلیہ بخیر نے جب وہ پہر ہو ہر روز  
 یاد میں کیسے واد کی جو سویا شب بھر  
 کر دیا ایک تری آنکھ کے پیر جانے  
 سبقت ہو تری حمت کو غضب پر تے

دھوٹے سے اپنے کو یا نہیں میں آفتاب  
کر دیا عشق کر لے یہ زخود گم گم

نگہ مهر سے دیکھو جو ذرا تم محلو  
 لاکہ نے یا مجھے نرم طبیب دیکھا  
 آتشا جکی مروت سے نہیں کچھ صلا  
 نئے میں عالم بالائی بھی کچھ دیکھ لوں سیر  
 بھائی اشد کو موسیٰ کی نہ مانگی لکھ

اہ کچھ کاتار اچھے لیکن مردم محلو  
 سم ہوئی سُنتے ہی آواز تر لم محلو  
 ایسے بے نیر سے اور چہم تر ہم محلو  
 ساقیاں تو مے در دہ خیم محلو  
 بھانا ہویار کا ہر کلا سمے کلم محلو

۱۳۴۴

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

[illegible]







۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱









اسی طرح ہوسے ہوا آج سادوٹ نہ چھوڑے  
 اسی طرح ہوسے ہوا آج سادوٹ نہ چھوڑے  
 اسی طرح ہوسے ہوا آج سادوٹ نہ چھوڑے  
 اسی طرح ہوسے ہوا آج سادوٹ نہ چھوڑے

ہونے لگے جبکہ جن میں ملائے ہوئے سمجھا میں خضر چہ آجیات ہوں مانگا جو بد سے میں نے رشتہ وصل کیا کیا صحت نہ پائے سوسن کی بھی سنی سرخی نے لہو کی کیا تھوٹکا خون ہونٹوں میں داکر جو گوری می پائے پانی ہر آنے مصر کے منہ میں قوت ید دم کیا بونہ یہ ڈہکایا یار نے شیر میں لی تو دیکھنا وہ نیشکر بنی	لاکر کیا دہ برگ میں بھی پائے ہوئے ہوئے لیسے کے آسنے ہوئے ملائے ہوئے از خود میں سے مرے کھٹکھٹے ہوئے لکڑی میں جن بن پائے دکھائے ہوئے لالہ میں چپائی تو کراہ لگائے ہوئے کیا دہ تپ سے غیر میں کیا کیا ہوئے شیر میں کمال شیکہ جو دیکھ پائے ہوئے سحر میں اس نے تھوڑے لاکر لگائے ہوئے قیام کی فرستے اسے چائے لگائے ہوئے
--	--

بوسے دہن کے اسے سین سے قوت کہتا ہوں اسے نہت کبھی گاہے ہوئے	<b>روایت</b>
لوتے نے جو ہم نے تھکے لگا لے بے بار وود لکھ مرے آسمان بنا	مرد گئے رقیب ہو ڈال ڈال کے ساتی سادوٹے ماہ سیالہ آجیاں سکے

اسی طرح ہوسے ہوا آج سادوٹ نہ چھوڑے  
 اسی طرح ہوسے ہوا آج سادوٹ نہ چھوڑے  
 اسی طرح ہوسے ہوا آج سادوٹ نہ چھوڑے  
 اسی طرح ہوسے ہوا آج سادوٹ نہ چھوڑے  
 اسی طرح ہوسے ہوا آج سادوٹ نہ چھوڑے  
 اسی طرح ہوسے ہوا آج سادوٹ نہ چھوڑے  
 اسی طرح ہوسے ہوا آج سادوٹ نہ چھوڑے  
 اسی طرح ہوسے ہوا آج سادوٹ نہ چھوڑے

اسی طرح ہوسے ہوا آج سادوٹ نہ چھوڑے  
 اسی طرح ہوسے ہوا آج سادوٹ نہ چھوڑے  
 اسی طرح ہوسے ہوا آج سادوٹ نہ چھوڑے  
 اسی طرح ہوسے ہوا آج سادوٹ نہ چھوڑے

وہی ہے جس نے ان کو پیدا کیا اور وہی ہے جس نے ان کو مرنا دیا۔  
اور وہی ہے جس نے ان کو زندہ کر دیا۔ اور وہی ہے جس نے ان کو  
مردن کر دیا۔ اور وہی ہے جس نے ان کو زندہ کر دیا۔ اور وہی ہے  
جس نے ان کو مردن کر دیا۔ اور وہی ہے جس نے ان کو زندہ کر دیا۔

وہ جو یہ کہہ کر گئے کہ یہ خدا  
سیکھنے کے خط سفر ہے تو اپنی کوئی فوج  
وقت اگر وہ نہ لگے مے سو فیصلے سے  
دکھلا کے اس نے اپنے بلائیے خوب ما  
کچھ لگلائیے جو وہی لکھا ہے ہیں  
بعد فنا تصور و زمان یا رہے  
و او دسان کھائیے و شست من چہ ہوش

چھانسیکے خاکسار وہی دشمن کی طرف  
کھانٹتے رہے یا انہیں سورج بنائیں گے

اُنسیکے تہیں کہ یہ تازہ جو بیاہ کوئی  
ایسی میں اسکو عاقلین کہ سلمان کہ  
جان بچیں ہرین یانیہ میں خریدار ایسا  
ہر بھی جاننا بیاہ کچھ دیکھ لیکے نیا

[illegible]



چو چرخ برآورد چو چرخ برآورد  
 چو چرخ برآورد چو چرخ برآورد  
 چو چرخ برآورد چو چرخ برآورد  
 چو چرخ برآورد چو چرخ برآورد

چو چرخ برآورد چو چرخ برآورد  
 چو چرخ برآورد چو چرخ برآورد  
 چو چرخ برآورد چو چرخ برآورد  
 چو چرخ برآورد چو چرخ برآورد

چو چرخ برآورد چو چرخ برآورد  
 چو چرخ برآورد چو چرخ برآورد  
 چو چرخ برآورد چو چرخ برآورد  
 چو چرخ برآورد چو چرخ برآورد

و نه لایق که فرمت بین سده که کوثر بر آید و به ظاهر و به خود نشانی و نه غریب چون چادر و طعن و در قمر کی گنجین آید گنج و اندیشه شکسته علی اسیر اک دن تکلف میکشی میان فاکم ظرف کریمین خون اسیر سطر بارها و چلا سحر آه و مین	هر اک و لغت و حکم و چشم خورشید قیامت عیان لقتن و آید و به خود نشانی تکلیفی با نرزم و به خود نشانی هزار ابر و زنگان و به خود نشانی یلایک و به خود نشانی چرخ و به خود نشانی
---	--

فلق اس نعمه آرائی کا کتب مجبو سلیقه تھا  
 دوز بر عنریب ہند کی فیضان صحبت ہو

عارض میں تھا کہ کیا صفا ہو و نہ لایق جو سرے کا بنا ہو سیار جو تیری چشم کا ہو و نہ لاکھ فریب حضرت خلق رب کہتے ہیں جس کو ماہ کامل	شمع آئینہ اینا دیکھتا ہو یہ تیغ نگہ کا یہ تلا ہو زکس یہ کب آنکھ ڈالتا ہو برہہ کہے گا بت خدا ہو نقشہ کف ہائے بار کا ہو
---	---

چو چرخ برآورد چو چرخ برآورد  
 چو چرخ برآورد چو چرخ برآورد  
 چو چرخ برآورد چو چرخ برآورد  
 چو چرخ برآورد چو چرخ برآورد













صدیقہ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ اپنے ہاتھوں سے اپنے سر پر پانی ڈالتا تھا اور کہتا تھا کہ میں نے اپنے سر پر پانی ڈالنا شروع کیا ہے۔

ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر تم نے اپنے سر پر پانی ڈالنا شروع کیا ہے تو تمہارے سر پر پانی ڈالنا شروع کرنا چاہیے۔

ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر تم نے اپنے سر پر پانی ڈالنا شروع کیا ہے تو تمہارے سر پر پانی ڈالنا شروع کرنا چاہیے۔

ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر تم نے اپنے سر پر پانی ڈالنا شروع کیا ہے تو تمہارے سر پر پانی ڈالنا شروع کرنا چاہیے۔

ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر تم نے اپنے سر پر پانی ڈالنا شروع کیا ہے تو تمہارے سر پر پانی ڈالنا شروع کرنا چاہیے۔

ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر تم نے اپنے سر پر پانی ڈالنا شروع کیا ہے تو تمہارے سر پر پانی ڈالنا شروع کرنا چاہیے۔

ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر تم نے اپنے سر پر پانی ڈالنا شروع کیا ہے تو تمہارے سر پر پانی ڈالنا شروع کرنا چاہیے۔

۱۵۱





اتنا لذیذ باغ جہاں میں نہ ہو کون  
ہو داغہ بہاں تنہا کہہ سکتے ہیں جو  
صورت ہر دم کی آج و کل برکات  
افہام گلایوں کے پوسے پیر  
کایا جو گراں پھر کس بہشت  
میں جو کس کے دل میں ہو جہاں  
ہو داغہ بہاں تنہا کہہ سکتے ہیں جو  
صورت ہر دم کی آج و کل برکات  
افہام گلایوں کے پوسے پیر  
کایا جو گراں پھر کس بہشت  
میں جو کس کے دل میں ہو جہاں

جو یہ بیغیہ ناکسترو تھا رخمی فرموشی کا  
عوص جو نیلے کار لائے ہو کاجلیب ساتی

خریدار کیو گئے مشتری بازار اجم سے  
ہجاری قبر اگر کی ہو خوشتر سرخرم سے

ہر تہ خاک چھنواؤ گے مثل قیس صحرای  
قلق کو یہ نہ تھی امید ای لبلی مثل تہ

بائیں خدب مستو کی ہر ہر چل میں ہو  
 دلمیں جوںے یار ہو تو دل بغل میں ہو  
 کتا غور ہو تھیں حسن و جمال پر  
 ہو یاد دلمیں پھر رنگین یار کی  
 بد تر خزانے ہو ہیں اس شاخ کی ہمار  
 لیتے ہیں بسے اُس لب گیسو کے ات دن  
 مستم بہ کار خانے ہیں دنیا کے کر نہ فکر  
 حوں گیا وہ بیچ گر انکے چن وہی  
 پہلو میں مجھ حریں کے پکستا ہوت دن

اجمانہ ٹرین ہو تو کر امت نل میں ہو  
 پھر کیوں ہو غم کہ صاحب خانہ محل میں ہو  
 گویا دیا حسن تھا رہے عمل میں ہو  
 مہندی کے جو کا گد اپنے محل میں ہو  
 ایسے نفاق پھول میں ہو ہر محل میں ہو  
 گلک میں سے تاحق اپنے عمل میں ہو  
 کوئی ہو چھوڑے میں تو کوئی محل میں ہو  
 رسمی مل حضور کی فونکے دل میں ہو  
 بارت دل ہو یا کوئی بھوڑا بغل میں ہو

۱۵/۱۲/۱۳۳۵

[illegible]

جہد دینا ہے  
 کیا ہے بڑا ہر  
 آخر ہمارے موت  
 وعدہ کیا تھا  
 سوچو میں کل  
 پہلو میں دل  
 حال دہلی  
 کھانا تھا  
 عینی ہر  
 جہد دینا ہے





[illegible]

جہاں تاکہ نہیں ٹھیکہ را مسافر  
مسلق وہ پہلی منزل کا سفر ہو

عشق میں سیر جان اچھین ہر وقت میں  
کوئی بنا پھر ایسی موت میں جان جائیگی  
آئے ہی فصل پذیر ہوئے نفس میں مصفی  
اسو گل گلشن فاسد ترے نذر آئے کیا  
خوابش جو سوئے یا رخصت ہوئی کچھ تھی متیار  
دانت طاعت بھر ٹھکے سائے مسافر  
لاؤ یہ لہر شراب گھر کے پھر کیا ہو سحاب  
اگر مگر سماں چاہے تھسا نہیں ہو کج گماہ  
موسے سفید کیا دھبا حصاب کا لگا  
کہ کادل ہوا نگار موسے جا کی نثار  
کھو لکے کوئی دستہ چاہے نہ ان جیسو کو

[illegible][illegible]



جو کتا جا رہا ہے پتھر نشا انداز  
 وہ دل جھٹکا مہر وادہ اثر رہتا ہے  
 جہاں جہاں ہے اس کے ساتھ ہر جگہ  
 دل چاہتا ہے کہ اس کا دل نہ رہتا ہے  
 دل چاہتا ہے کہ اس کا دل نہ رہتا ہے  
 دل چاہتا ہے کہ اس کا دل نہ رہتا ہے

پھر وہ ایسا قدم مارا کہ  
 غیجوں کی مٹی میں کس لیے رہتا ہے  
 میرے لیے میں یہ لڑکا گدہ رہتا ہے  
 ہر دم ہر دگی یار کا ڈر رہتا ہے  
 میری آنکھوں میں ترا مگر رہتا ہے

جب گرتے ہیں قس نیکا وہ لیتے نہیں نام  
 بیلا بائیس گے موری میں کس گل کے یہ کیا  
 میں وہ دیوانہ ہوں جس فصل کی لڑائی ہو  
 وصل کی شب بھی نہیں چپے کٹے پتی  
 دیکھنے والے سمجھتے ہیں عیشت تار نظر

غیر کے بس میں قلم کیوں نہ وہ سیدن  
 قلم مار میں گنجیستہ زرد رہتا ہے

شعلہ انگیز جو یہ سوز جگر رہتا ہے  
 اس لیے ماز دریا جگر رہتا ہے  
 برہنہ تنکدین تنج حرم کئے میں  
 ساجے کاٹے کی سی لڑکا آجاتی ہے  
 خاک کو بھی مئے صحنے طلب میں میں گ  
 دشت عشق نے دی تیج حوادث نجات

خاندان میں مجھے آگ کا ڈر رہتا ہے  
 ولین اٹھاسی ستے سے گزر رہتا ہے  
 جسکے جویاں ہیں وہ اس آٹھ پیر رہتا ہے  
 دھر گیسو کا بھی تازہ لیتا اثر رہتا ہے  
 صحت یگ وان رو سفر رہتا ہے  
 داغ دل آٹھ پیر سینہ میر رہتا ہے

میں کو رام کہو دوا غلطی کی  
 اسی سبب کہ میں نے اس کا دل  
 تھیں اس میں غلطی کی  
 تھیں اس میں غلطی کی  
 تھیں اس میں غلطی کی  
 تھیں اس میں غلطی کی

کہاؤں میں وہاں کی وہاں کی  
 کہہ دو کہ وہاں کی وہاں کی  
 کہہ دو کہ وہاں کی وہاں کی  
 کہہ دو کہ وہاں کی وہاں کی  
 کہہ دو کہ وہاں کی وہاں کی  
 کہہ دو کہ وہاں کی وہاں کی





[illegible]



جس مردن کو صیاد نہ کیوں اسکی کچھ بونی  
 چارون میں کھنڈے جو پھینکے خارجہ کی سے اور نہیں  
 چارون میں کھنڈے جو پھینکے خارجہ کی سے اور نہیں  
 چارون میں کھنڈے جو پھینکے خارجہ کی سے اور نہیں

اتنی سال سے بھی اہ ہو باریک تر جس کی  
 چہن سے اُسکے فہرے ہل اٹائے جو رگل اکسو

قلق کچھ اور پڑھ اس میں پیل ہل برم کہتے ہیں  
 نہیں ہم مننے پائے شرسب تعریف کے غل سے

جس باغ و گل ہمیری گناہ تیری نام کا کل سے  
 ہوئے گلشن عالم رہ انصاف اگر چلتی  
 سنا ہر جاتے ہیں گاد وہ منت بڑھانیکہ  
 صریح خامہ رنگین قم کیا لطف تیری ہر  
 نکلتا ہر جو بڑھناک حین تو سیر کو گھر سے  
 اگر فریاد رس کان بکھونچے تو سن لینا  
 خزان ہو کہ بہا حسن جان پھر نہیں آتی  
 رہا کرتی ہو قرا فوسلے میں حسن کی لبت  
 وہ دیوانہ ہون لاوی چلی وچ وچ ت میں

عناد اکھڑا کنگھی پھر ترقی ہو جس سے  
 جلاتی ہوشیا نہ بلبل کا آتش گل سے  
 سواری آج تو غلی ہو گلی کس گل سے  
 سے نفی جو کوئی تو میرے گلشن کے گل سے  
 گل کی کب سے مرگے تیرا تیری کوش کے گل سے  
 کوئی بھول لاگو نہ باغین فریا و نہیں سے  
 ترقی کی نہیں امید ہرگز تیرا گل سے  
 زر گل کھولنے پایا کوئی کب دامن گل سے  
 گریران شیر صحرانوں نی خیر کے گل سے

۱۶۱

جس باغ و گل ہمیری گناہ تیری نام کا کل سے  
 ہوئے گلشن عالم رہ انصاف اگر چلتی  
 سنا ہر جاتے ہیں گاد وہ منت بڑھانیکہ  
 صریح خامہ رنگین قم کیا لطف تیری ہر  
 نکلتا ہر جو بڑھناک حین تو سیر کو گھر سے  
 اگر فریاد رس کان بکھونچے تو سن لینا  
 خزان ہو کہ بہا حسن جان پھر نہیں آتی  
 رہا کرتی ہو قرا فوسلے میں حسن کی لبت  
 وہ دیوانہ ہون لاوی چلی وچ وچ ت میں

جس باغ و گل ہمیری گناہ تیری نام کا کل سے  
 ہوئے گلشن عالم رہ انصاف اگر چلتی  
 سنا ہر جاتے ہیں گاد وہ منت بڑھانیکہ  
 صریح خامہ رنگین قم کیا لطف تیری ہر  
 نکلتا ہر جو بڑھناک حین تو سیر کو گھر سے  
 اگر فریاد رس کان بکھونچے تو سن لینا  
 خزان ہو کہ بہا حسن جان پھر نہیں آتی  
 رہا کرتی ہو قرا فوسلے میں حسن کی لبت  
 وہ دیوانہ ہون لاوی چلی وچ وچ ت میں

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱







[illegible]

نہ کہیں مجھے کر سہ شے زنا کر لکھے  
 میرے دامن سے خار سردیو اور لکھے  
 ہر گھڑی مرد سپاہی سے نہ ہزار لکھے  
 مست و چلنے میں جیسے مہ فدا لکھے  
 کستہ جال میں فنا کے ہیں زار لکھے  
 صاف مچا طرح دیگئے دو چار لکھے  
 دم کاٹیں تیرے گھر فدا لکھے

اے صدمہ تیری ناکست سے یہ لاندہ شیشہ پر  
 یوں کیا جھانکے اس طرح میں ہر ناکست  
 ہمیں قابو میں طبعیت سے کبھی بے قابو  
 چشم کیوں نہ ٹوٹی گوئی اگر گڑبیش کی  
 کچھ نہیں فکر خات عمل بد انکو  
 بہر خواہ نہیں قیونے جو تجھے بگڑے  
 دل تجھے دیکھ بلا اور بھی اک سر پہ لی

کبھی کیونہ ہوا گیو و رخ کا چھوڑا  
 سالہا سال **مسلق** کا فروینہ راہی

کہ متعین ہیں سب اہل سخنی و سحر کے تھے  
 کھلا کے چھڑے لے گیا کیا پہن پہن کے تھے  
 ساغر و شکرے میں طوفانِ فتنہ کے تھے  
 پڑا ہوا خاکیں اب کہ نہ رہا سحر کے تھے

بنائے گئے ہر اک انجمن زمین کے تھے  
 گئے ہزاروں ہی غریبوں میں کے تھے  
 عدمِ سرکج کی جا اور دہر منزل گاہ  
 گئے وہ دن کہ یہاں سے کھو کر پھینکے

[illegible][illegible]

کائنات کی ہر شے اپنے مقصد کے لئے پیدا کی گئی ہے۔ اگر کوئی شے اپنے مقصد سے ہٹ جائے تو اس کی تخلیق ناقص ہے۔

یہ سب باتیں اللہ تعالیٰ کے علم و قدرت کی نشانی ہیں۔ ہمیں ان سے سبق حاصل کرنا چاہیے۔

طاقتِ ماریج ہو نین تو وہ لٹیں دکھائیں	اگر کوئی کیس میں آگ لگ جائے تو پتھر کی
یا تین سو تاروں سے لگا کر جو کی لٹ لٹیں	تاریقی تھی کبھی جگہ نہ آدھی بات کی
امو قرآن اور حسن خطا پر کرنہ ناز	جانہ فی زہنی ہر تھوڑی پر پالیات کی
ضبط آہ سرور گریہ نہ کوئی مہربانی	یہ ہر کیا تکلیف تھی ہر مسکرات کی

ایسے کتبے ہی میں یاد دیرین کرتے مقام  
امو خلق کیا مہفت نئے ہر نگاہِ اوقات کی

اگر آسمان سمجھ کے ذرا کچھ ملال دے	طاہر ہمارے حسرتِ دل تو نکال دے
آغا زکات و صیانت نہ فکر آں دے	مومن کو دے خدا تو بس تاجِ حلال دے
عقبی محبت آئے ہر حکمِ خفین نہیں	کیونکر کسی دلیں کوئی دکا ڈال دے
سناع طبع یا نیرم فکرِ شعر و ہر	شمع سخن کو نو کے سایے میں ڈھال دے
اسکی جفا و غصے میں فائین مری سوا	یا تو مقرر ہو یا وہ جواب سوال دے
خلاق آسمان بر من ہر اگر کہہ دے	مانند در ذریعے کو اوج کمال دے
طاؤس و کباب کہتے ہیں دیکھ کر خرم	اللہ دے تو مشنِ شرجال ڈھال دے

یہ سب باتیں اللہ تعالیٰ کے علم و قدرت کی نشانی ہیں۔ ہمیں ان سے سبق حاصل کرنا چاہیے۔

یہ سب باتیں اللہ تعالیٰ کے علم و قدرت کی نشانی ہیں۔ ہمیں ان سے سبق حاصل کرنا چاہیے۔





[illegible]

ایسے سائے پر چربٹ مغرور ہو تو اس قدر  
صحبہ سلطان کول از بسکہ آئینہ کیا  
ہوئے عرب عدالت کی صفہ کیا کیا کھن  
فی الحقیقہ ہر زیارت زندگانی کا سبب  
طلول کیو رسا کی ہو سکے کیونکر صفت  
جاستے ہیں شاہ کے جانباز جاننا دسی  
جان کسی ہو جو ٹھہر کر بد روز نگاہ غلط  
شش موسیٰ علی کہیں کیو کر نہ جوان جهان

دے ہوئے جان نہ جان عالم سر قلم  
نیتِ حال سے شہرے کی خدا گاہ ہو

<p>مبتلائے ستم و حسرت و آلام ہے</p> <p>ساقیا ایک جہنم بقی حام ہے</p> <p>عمر بھر محروم و زلف سپہ خام ہے</p>	<p>تا دور دن بکھی جا ام و غم ابام ہے</p> <p>سرت سینے خاص سے تا غم ہے</p> <p>کبھی کا فر تو کبھی صاحب اسلام ہے</p>
--	--

میں نے اس کی طرف سے ایک خط لکھا تھا جس میں  
اس کے بارے میں بتایا گیا تھا کہ وہ اب بھی  
زندہ ہے۔ لیکن اس کا جواب نہیں ملا۔

۱۶

میں نے اس کی طرف سے ایک خط لکھا تھا جس میں  
اس کے بارے میں بتایا گیا تھا کہ وہ اب بھی  
زندہ ہے۔ لیکن اس کا جواب نہیں ملا۔







[illegible]

وہ قاتل تیرے کو چھ کی زمین پر پیسہ پر پناہ نہیں المیہ سہیلیں ہو	جہاں بیکار دورِ آسمان ہو مسا راخانہ انجمن ہو گنا
--	---

خدا چاہا ہے اچانک سال ہو  
نہایت دل شائق اور دلگین ہو

ہر سال ہون چھم مسہ کہ وقت، خالی  
 آتاں یا رفا بھی دانت اُچھا ہر  
 دل اپنا بیل چین روسہ یا ہر  
 سر پہر نکلتے کی این روسہ یا ہر  
 جیتے ہیں اور رگ بھی ٹکڑے کر کو  
 اچھوٹین ہو چہ تہ نہ دیر ہون کمال  
 اوکر چھم تر کی حفاظت نہ ہو  
 نیرنگ نہ ہوتے نہیں جیتے رو کو تہ  
 موثرہ ہو سکے ہیں آادہ حاصل

[illegible]

سما جو حال سکا مافقہ ہے کھلتا ہو  
 ناس بندہ وقت آسا میں حق صریح کا کاندھا  
 حرم سے مستجاب آوے شہان شکر  
 دیا یہ کھانا ہوں اشتیاق شکر  
 اصل سے صیباں جان خیر خیر  
 اصل سے کھانا ہوں اشتیاق شکر

گنگا کی پانی جو ہے کھانا  
 نیکو کار تار تار میں  
 یہ ہے پانی جو ہے کھانا  
 نیکو کار تار تار میں  
 یہ ہے پانی جو ہے کھانا  
 نیکو کار تار تار میں

<p>لینے میں جس لئے تو عین کمال ہو                  اگر مہر ہو گئے اگر صحن باغ میں                  سیدہ سپرین عاشق جاننا سیکر طوں                  اکی تو ہر بار میں ہم گور چھانک آئے                  اوی تھو اور نار یہ عشا ہو بار مار</p>	<p>دینے میں تو جس کے برون ہکا میں                  اٹکار و پیر وہ کبک چمن کوٹا میں                  تیغ نگاہ ناز وہ کبک آرمین گے                  جیتے ہیں تو کسی نہ جیر دل لکائیں گے                  ترے ہند حسن کو ہم خود نہائیں گے</p>
--	--

ہم کیوں طاعت اکی کرین غافلہ قلوب  
 کیا یہ تان و ہر حد اسے ملائیں گے

<p>جدھر سے جیسے کہ او حور شیدہ ہم تم ہم                  نہ تیرا گاہ ہم جو ہے خاندہ نشینی میں                  غم میں مسافتی ہمارا یہ ہنگی جی کھکے                  کیم جو ہم مسافتی جیتے جی نہیں ملے                  کیا حور امتحان فانی اپنے سرفروستو کا                  متعال کہ کہ اے بھری رنج تیرا کس</p>	<p>ہر اردن شکر لبس سولا کو کونکے دم                  ایسا کہ باؤں میں گھومتے جی ہر قدم                  الم کوں اٹھائے ہم نے یہ کیم علم                  نہ اے خاندہ زنجیر سے ہر قدم                  ہا ہا لا اٹھیں کیم ہاتھ و ثابت قدم                  گھر میں دیر، ان مرت پر کیم کیم</p>
--	--

حیات و موت  
 حیات و موت  
 حیات و موت  
 حیات و موت  
 حیات و موت  
 حیات و موت

کیم کیم کیم کیم کیم کیم  
 کیم کیم کیم کیم کیم کیم  
 کیم کیم کیم کیم کیم کیم  
 کیم کیم کیم کیم کیم کیم  
 کیم کیم کیم کیم کیم کیم  
 کیم کیم کیم کیم کیم کیم



۱۔ دس لاکھ روپے کی دولت علی قاری خان صاحب  
 ۲۔ دس لاکھ روپے کی دولت علی قاری خان صاحب  
 ۳۔ دس لاکھ روپے کی دولت علی قاری خان صاحب  
 ۴۔ دس لاکھ روپے کی دولت علی قاری خان صاحب  
 ۵۔ دس لاکھ روپے کی دولت علی قاری خان صاحب  
 ۶۔ دس لاکھ روپے کی دولت علی قاری خان صاحب  
 ۷۔ دس لاکھ روپے کی دولت علی قاری خان صاحب  
 ۸۔ دس لاکھ روپے کی دولت علی قاری خان صاحب  
 ۹۔ دس لاکھ روپے کی دولت علی قاری خان صاحب  
 ۱۰۔ دس لاکھ روپے کی دولت علی قاری خان صاحب

خود ای جان بزرگ کی ہمت کو تو درکار کسا نہ ہو  
 تو ہی تقدیر اس کیسے میں اور ہوا کی کھینچ  
 تیرے خلیفہ گلشن ابداد کی ایک سیب  
 ہر گز دل دیا جو جان خود کو ملامت سے بچا  
 ہر گز دل دیا جو جان خود کو ملامت سے بچا  
 ہر گز دل دیا جو جان خود کو ملامت سے بچا  
 ہر گز دل دیا جو جان خود کو ملامت سے بچا

<p>جو تیرے خلیفہ کی ہمت کو تو درکار کسا نہ ہو                  اور دلتیرے یار کا وہ آستانہ ہو</p>	<p>جو تیرے خلیفہ کی ہمت کو تو درکار کسا نہ ہو                  اور دلتیرے یار کا وہ آستانہ ہو</p>
<p>عناول کی حمد کیا موم بھی ہو جس جگہ غمنا                  قلع اس گلشن ویران میں اپنا آشیانہ ہو</p>	<p>عناول کی حمد کیا موم بھی ہو جس جگہ غمنا                  قلع اس گلشن ویران میں اپنا آشیانہ ہو</p>
<p>پر گنہ دلخ نازک صبا و کیا کیجیے                  دل ٹٹا کا دم بھر کی خاطر شاہ کیا کیجیے                  قصا ہی ہو تو نگوہ حلا کیا کیجیے                  کسی شکوہ بقدر می صبا و کیا کیجیے                  گلے لگ جائیے بوسہ فقدا ادا کیا کیجیے                  تھیرے علاج و مشقت فصا و کیا کیجیے                  اگر محو میں اومالی پیدا کیا کیجیے                  اگر مارا کے خود ہوئے تیرا کیا کیجیے                  زمانہ خود مر ہوئی کا اپنے باد کیا کیجیے</p>	<p>پر گنہ دلخ نازک صبا و کیا کیجیے                  دل ٹٹا کا دم بھر کی خاطر شاہ کیا کیجیے                  قصا ہی ہو تو نگوہ حلا کیا کیجیے                  کسی شکوہ بقدر می صبا و کیا کیجیے                  گلے لگ جائیے بوسہ فقدا ادا کیا کیجیے                  تھیرے علاج و مشقت فصا و کیا کیجیے                  اگر محو میں اومالی پیدا کیا کیجیے                  اگر مارا کے خود ہوئے تیرا کیا کیجیے                  زمانہ خود مر ہوئی کا اپنے باد کیا کیجیے</p>

ایک شہزادی کی ہمت کو تو درکار کسا نہ ہو  
 تو ہی تقدیر اس کیسے میں اور ہوا کی کھینچ  
 تیرے خلیفہ گلشن ابداد کی ایک سیب  
 ہر گز دل دیا جو جان خود کو ملامت سے بچا  
 ہر گز دل دیا جو جان خود کو ملامت سے بچا  
 ہر گز دل دیا جو جان خود کو ملامت سے بچا  
 ہر گز دل دیا جو جان خود کو ملامت سے بچا

ایک شہزادی کی ہمت کو تو درکار کسا نہ ہو  
 تو ہی تقدیر اس کیسے میں اور ہوا کی کھینچ  
 تیرے خلیفہ گلشن ابداد کی ایک سیب  
 ہر گز دل دیا جو جان خود کو ملامت سے بچا  
 ہر گز دل دیا جو جان خود کو ملامت سے بچا  
 ہر گز دل دیا جو جان خود کو ملامت سے بچا  
 ہر گز دل دیا جو جان خود کو ملامت سے بچا

ایک شہزادی کی ہمت کو تو درکار کسا نہ ہو  
 تو ہی تقدیر اس کیسے میں اور ہوا کی کھینچ  
 تیرے خلیفہ گلشن ابداد کی ایک سیب  
 ہر گز دل دیا جو جان خود کو ملامت سے بچا  
 ہر گز دل دیا جو جان خود کو ملامت سے بچا  
 ہر گز دل دیا جو جان خود کو ملامت سے بچا  
 ہر گز دل دیا جو جان خود کو ملامت سے بچا

ایک شہزادی کی ہمت کو تو درکار کسا نہ ہو  
 تو ہی تقدیر اس کیسے میں اور ہوا کی کھینچ  
 تیرے خلیفہ گلشن ابداد کی ایک سیب  
 ہر گز دل دیا جو جان خود کو ملامت سے بچا  
 ہر گز دل دیا جو جان خود کو ملامت سے بچا  
 ہر گز دل دیا جو جان خود کو ملامت سے بچا  
 ہر گز دل دیا جو جان خود کو ملامت سے بچا

خود ای جان بزرگ کی ہمت کو تو درکار کسا نہ ہو  
 تو ہی تقدیر اس کیسے میں اور ہوا کی کھینچ  
 تیرے خلیفہ گلشن ابداد کی ایک سیب  
 ہر گز دل دیا جو جان خود کو ملامت سے بچا  
 ہر گز دل دیا جو جان خود کو ملامت سے بچا  
 ہر گز دل دیا جو جان خود کو ملامت سے بچا  
 ہر گز دل دیا جو جان خود کو ملامت سے بچا

زمین یوں کے بننے سے اس کی جاتی جو  
 ضرورت جان جاری ہے ایک نئے جو  
 جو بارگاہ ترقی کے لئے جو  
 چاقی یہ قول نہ ہو چکا ہے  
 جو بارگاہ ترقی کے لئے جو  
 چاقی یہ قول نہ ہو چکا ہے  
 جو بارگاہ ترقی کے لئے جو  
 چاقی یہ قول نہ ہو چکا ہے

۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶  
 ۴۷۷  
 ۴۷۸  
 ۴۷۹  
 ۴۸۰  
 ۴۸۱  
 ۴۸۲  
 ۴۸۳  
 ۴۸۴  
 ۴۸۵  
 ۴۸۶  
 ۴۸۷  
 ۴۸۸  
 ۴۸۹  
 ۴۹۰  
 ۴۹۱  
 ۴۹۲  
 ۴۹۳  
 ۴۹۴  
 ۴۹۵  
 ۴۹۶  
 ۴۹۷  
 ۴۹۸  
 ۴۹۹  
 ۵۰۰  
 ۵۰۱  
 ۵۰۲  
 ۵۰۳  
 ۵۰۴  
 ۵۰۵  
 ۵۰۶  
 ۵۰۷  
 ۵۰۸  
 ۵۰۹  
 ۵۱۰  
 ۵۱۱  
 ۵۱۲  
 ۵۱۳  
 ۵۱۴  
 ۵۱۵  
 ۵۱۶  
 ۵۱۷  
 ۵۱۸  
 ۵۱۹  
 ۵۲۰  
 ۵۲۱

سہاگن خوار غفلت سے ہماری جان پر ہونے والی  
 نقصان پر ایسا نہ لکھا جاتا ہے کہ تو  
 کیا ہمیں سکس کی کمر سے اسی قدر  
 یقین حاصل ہے کہ اس قدر  
 خود کو رکھتے ہی کہ اس قدر  
 اس قدر در ہونے لگی۔

خاطر پر مغال تو گئے اس پر در خط  
 باز گشت آنکے سوا اور کہاں تھی میری  
 دولت میں نہیں تیرا تیرا یہ سری لکھ تھی  
 جان ہنٹھو سپہ تو آگئی دم گھٹ گھٹ  
 کو نسا خاک در سکہ در لطف نہ تھا

جہاں می عشق میرا اس شوخ کے ترنگ کے تھلیق  
یہ نہ کرتے تو تیاگو تھیں ہر دم کیا کرتے

اور دوسرے جاتے ہیں اور آکر جو چاہے کرے  
 بہارا کاٹ کے سرد و کمال نام ہیں  
 عسیر و عبر و مشک و سفید و زعفران  
 سرنگ و دہریہ دم لیے کا مقام ہیں  
 ہمارے خاکس کی حشر تھی نیدی اس وقت  
 کھلا آراکشتہ مزرگال کہ فی انہین بیا

انھین کا تیرنگہ ہم میں لیے کھائے ہو  
 اگر سرے میں یہ سے مقتل کیا بھیجا ہے  
 تمھارے سرور و عباد میں ہر کھائے ہو  
 عام کو قاف و الو دہم ٹھکانے ہو  
 حیدر خان سے دہلی کے اٹھائے ہو  
 یہ تیر ظلم بن کنس ہر میں کھائے ہو

ادب



کس جہن سے گذرتی ہو زندگانی کی  
 نوبت خزانے سوکھ گئے خار کی طرح  
 وہ رند بادہ کش ہیں کہ ہمنے بربادی  
 قہقہے وہ بات بات یہ ہے بگڑتے ہیں  
 سوسہ سپردہ ہم ہیں کہ قاتل نے بار بار  
 سب کھن ہیں دیکھے ہو کون سرخرو  
 جیشان یار چہرہ میں مستی میں کس قدر  
 لایا نہ کچھ جواب پیام او یا میر  
 ڈالی ہو اپنے جلوے پر کٹھن سے بار بار  
 پختا ہے چھیر کر میر باز ارہم غنیر  
 بوسہ پاکھی تو حلالے کے واسطے  
 گرمی عشق دیکھتے تر بغیر غسل  
 خالی ہو میں اس طفلان جو ہر حنوں

سو تیرے ہر خشتِ حم کو مٹانے مہر ہے  
 حرمِ ہم ہمار میں کچھ ہم ہرے ہوسے  
 خالی کیے ہیں غم کے غم اگر بھر ہے  
 کھوٹے اتنے وہ نہ کسی کی ہے  
 خالی کیے ہیں ہمیں پیچھے بھرے ہے  
 قہقہے پہ ہاتھ ہو وہ سنگرد مہر ہے  
 کیا یہ ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر  
 کیا گھنگنیان منہ میں نہایت ہے  
 میں جاننی کا کھیت یہ آہو ہے  
 دو کھویشان سنا میں وہ ایسے کھرے ہو  
 دو جاکھیاں ہو میں کچھ غرے ہو  
 حمام دل کے ایسے بلند انحر ہے  
 دواں کوہ میں تو ہیں تھر تھر ہے

کس جہن سے گذرتی ہو زندگانی کی  
 نوبت خزانے سوکھ گئے خار کی طرح  
 وہ رند بادہ کش ہیں کہ ہمنے بربادی  
 قہقہے وہ بات بات یہ ہے بگڑتے ہیں  
 سوسہ سپردہ ہم ہیں کہ قاتل نے بار بار  
 سب کھن ہیں دیکھے ہو کون سرخرو  
 جیشان یار چہرہ میں مستی میں کس قدر  
 لایا نہ کچھ جواب پیام او یا میر  
 ڈالی ہو اپنے جلوے پر کٹھن سے بار بار  
 پختا ہے چھیر کر میر باز ارہم غنیر  
 بوسہ پاکھی تو حلالے کے واسطے  
 گرمی عشق دیکھتے تر بغیر غسل  
 خالی ہو میں اس طفلان جو ہر حنوں

کس جہن سے گذرتی ہو زندگانی کی  
 نوبت خزانے سوکھ گئے خار کی طرح  
 وہ رند بادہ کش ہیں کہ ہمنے بربادی  
 قہقہے وہ بات بات یہ ہے بگڑتے ہیں  
 سوسہ سپردہ ہم ہیں کہ قاتل نے بار بار  
 سب کھن ہیں دیکھے ہو کون سرخرو  
 جیشان یار چہرہ میں مستی میں کس قدر  
 لایا نہ کچھ جواب پیام او یا میر  
 ڈالی ہو اپنے جلوے پر کٹھن سے بار بار  
 پختا ہے چھیر کر میر باز ارہم غنیر  
 بوسہ پاکھی تو حلالے کے واسطے  
 گرمی عشق دیکھتے تر بغیر غسل  
 خالی ہو میں اس طفلان جو ہر حنوں

۱۶۹  
 شمس

کس جہن سے گذرتی ہو زندگانی کی  
 نوبت خزانے سوکھ گئے خار کی طرح  
 وہ رند بادہ کش ہیں کہ ہمنے بربادی  
 قہقہے وہ بات بات یہ ہے بگڑتے ہیں  
 سوسہ سپردہ ہم ہیں کہ قاتل نے بار بار  
 سب کھن ہیں دیکھے ہو کون سرخرو  
 جیشان یار چہرہ میں مستی میں کس قدر  
 لایا نہ کچھ جواب پیام او یا میر  
 ڈالی ہو اپنے جلوے پر کٹھن سے بار بار  
 پختا ہے چھیر کر میر باز ارہم غنیر  
 بوسہ پاکھی تو حلالے کے واسطے  
 گرمی عشق دیکھتے تر بغیر غسل  
 خالی ہو میں اس طفلان جو ہر حنوں





دست طبع شاعرانہ کھنکھاتی تو یہ وہ  
 جو صدا لب جام ساقی کی  
 رشتہ جو صدا لب جام ساقی کی  
 رشتہ جو صدا لب جام ساقی کی

ادب بکھو جو سو گشت جانا ہر غبارینا ہنر ساز کمال غرض کچھ عاشق ہیں سبب یہی ہمیں بھائی نہیں جیتیں شیخ و مرہن کی جو یا مانی سے بچنا ہے تو یا لا مارا جانا تو وہ ہر شمع بزم گل رخاں انور قابل عالم دل وارفتہ پر آنا چلا ہو کتب لاس بیت کا جلو میں لشکر طفلان تماشا فی ہر گل مار گنڈے مگر اس کی گلی میں پھٹا کھڑا سیکو وہاں بستی پاتے ہیں سر جو روانہ نکلتا	بگولا پیشوا لیے کو بیت ما نہ آتا ہے ادب کرے ہیں نہیں پیرا جو کوئی دانا آتا ہے پسند طبع ایسے مذہب روانہ آتا ہے مری منہ کا حریف تو نہ پیر و نہ آتا ہے نری محفل میں سر پر کھیل کر ہر روانہ آتا ہے بھے کیے کے ہتھکڑی کو بختا نہ آتا ہے پیر کی شوکت تیرا پیر کی دیوانہ آتا ہے رقیب و وسیع مثل سگ دیوانہ آتا ہے لہر جہت تیرا گردین کوئی دیوانہ آتا ہے
---	---

جلانے کو فقط ان واعظان خود فصیح کے ذ  
 قلق کہے سے اٹھ کر جانب تھانہ آتا ہے

کس کس اور سے نقش مری پاؤں کی کیا کیا صفت بیان ہوا اس تو نہال کی	انکی خرام ناز نے کما مجھے چال کی جو بن پہرے ہمارا ریاض جمال کی
--	---

انسان کے طلبہ کو کچھ اچھا ہو تو اس کی  
 جوت کچھ کو کچھ مہرے مار سکتا ہے  
 اس شام کچھ چلے جائیں دامن میں  
 دامن دکھائے طائر دل کا مین دامن

۷۱

مقدور نظر نگاہ میں ظہور اسی حسین  
 شمع ایک سی ہیں دو فوں کی چاہیت  
 جین جین کو زیب آکر کیے اگر ہلال  
 سکرین تری ہون میں دھڑکتا ہلال کی

میرزا تقی میر نے کہا ہے کہ  
 میرزا تقی میر نے کہا ہے کہ  
 میرزا تقی میر نے کہا ہے کہ

سچ دم جو غیبی پیا  
 کف در دل جوی غیبی  
 بار و میل ماستاد و  
 نور وقت بھی علم از حد فطرت  
 جس ہستی عشاق حسلہ  
 جس انداز بھی نہ پیر  
 ان خاک کا جو پیر  
 دل سے شمعوں کے  
 باغیاں گل معقول  
 جس حال پر تھا  
 کھلا دنیا











[illegible]

<p>             کہنے رنڈا کے ہوا اسکو قولا ساقی              مسجد ن میں جو نظر جمع رہا د آیا              کبھی کبھی اٹھی تو بھیجا مجھے گلہ سہہ باغ              درہم دافع تو بیل کو دینے رگل کو              بڑھایا وہ گلگون کی کڑھادے تو بھی         </p>	<p>             دھتر رد کی کہیں سے نہ کھینچ سدا ئی              یاد کیا صحت رنڈان خرابات آئی              یار کے یاس سے آئی تو یہ رسوغات آئی              فصل گل باغیں کرتی ہوئی حیرت آئی              ساقیا ابکی ٹیڑھی مہم سے برسات آئی         </p>
--	---

اس طلب دل کوئی ایسا کبھی نکلا نہ  
ان بتوں کی نہ کسی کام ملاقات آئی

دفعہ جو گلوں کے وہ جسم کھول رہا ہو  
آگاہ رہا ہی بین یہ دل بول رہا ہو  
غیر لئے مرے واسطے جو بول رہا ہو  
کس کے اندر جلازل دم میں اسکے  
حاصل سے ہوا جاتا ہوا ہر جہر اک گل  
شاہوں کی کٹھن کی پسترت جنوں میں

[illegible]

گفتند ترا است مرد در حسین جو  
 و در حضور عشاق بین منظور حسین جو  
 چرخ چرخ ادا است بد نور حسین جو  
 چرخ چرخ ادا است بد نور حسین جو  
 چرخ چرخ ادا است بد نور حسین جو  
 چرخ چرخ ادا است بد نور حسین جو

وہ کون کون جوں حسین جو  
 عشق خط و موافق حسین جو  
 دل در سیرت شربت حسین جو  
 ستور جسم کی حرارت حسین جو  
 ستور جسم کی حرارت حسین جو  
 ستور جسم کی حرارت حسین جو

بلو و لعل خندان آرد و در حسین جو  
 لعلی سبب کار کویت و در حسین جو  
 لعلی سبب کار کویت و در حسین جو  
 لعلی سبب کار کویت و در حسین جو  
 لعلی سبب کار کویت و در حسین جو  
 لعلی سبب کار کویت و در حسین جو

ایچھا ہوں دوسے یہ وہ نگرہ حسین جو  
 نگرہ کی طرح آنکھوں نے معذور نہیں جو  
 نے یہ وہ ابھی وہ متیر نور نہیں جو  
 مخوار کوئی آپ کا سرور نہیں جو  
 اچس سے ہوں نام نہاد کو رہیں جو  
 ابو باد شہ حسن یہ دستور نہیں جو  
 پیغام بیل پست کوئی مزدور نہیں جو  
 سولی کے منہ وار یہ دستور نہیں جو  
 کھجی ہو جس سے یہ وہ انگور نہیں جو  
 سرمہ جو لگانا محضین منظور نہیں جو  
 بابا محبت کا یہ دستور نہیں جو  
 یہ طرز ملاقات کا دستور نہیں جو  
 گونج و صلح صاف ہے کوئین جو

کہد و پاداسے کہ کلیتہ نہ فرامین  
 آنکھیں جانان کبھی آہوند کرے گا  
 دکھلا لیں فروغ اسامہ مہر شرب درو  
 جر ششکوہ شنائت بھی شکر نہ ہننے  
 سن سنے مراد کہ کیوں کاٹتے ہویات  
 داد اپنی نہیں پاتے ستم دیدہ تھالے  
 پشمارہ خط شوق کاٹھے تو اٹھائے  
 دسے مرثہ بار عبث کرتی ہو کا دین  
 ساقی کی توجہ ہو بہت نغمہ نہیں  
 کہوں طوطے کے اندر جلاتے ہو دلو کو  
 دل دیکھ کرین شکوہ بید و می دلبر  
 لٹا ہو تو ملنا دہ قیوب نے کرین شک  
 یور سب حسین مول لیا کر تھاکن تک

دل علی سبب کار کویت و در حسین جو  
 لعلی سبب کار کویت و در حسین جو  
 لعلی سبب کار کویت و در حسین جو  
 لعلی سبب کار کویت و در حسین جو  
 لعلی سبب کار کویت و در حسین جو  
 لعلی سبب کار کویت و در حسین جو





[illegible]



[illegible]





ایک ایک کا زونہ صلی اور ہاں بسکے ہیں  
 دیکھو چاہئے بھگت سانبہم کہتے ہیں  
 ایک ایک کا زونہ صلی اور ہاں بسکے ہیں  
 دیکھو چاہئے بھگت سانبہم کہتے ہیں

# چند غزلین اور باغیات اور مفردات جو حال میں تصنیف ہوئی ہیں ورنج ذیل ہوتی ہیں

## غزل اول

<p>شہ ہی حشر ہوں صحتا اہم کہتے ہیں                  خانہ فرخستہ میں باہر نرم رکھتے ہیں                  نیکہ اپنا وہ اب ہم کھر علم رکھتے ہیں                  کون ہیں بختے حشرم کرم رکھتے ہیں                  یہ لائے نرم ساقی میں قدم رکھتے ہیں                  ایسے موقع پر حال بیت و کم رکھتے ہیں                  خوشن ہونا ماراں اتنا مصطہم رکھتے ہیں                  حوا میں جام جم ویرائے ہم رکھتے ہیں                  مہرمان تہذیب میں رہاؤں ہم رکھتے ہیں</p>	<p>جسے نار و نہ سی حشرم رکھتے ہیں                  اور یہ وہیر سے دلائے ہیں مانہ و ص                  کھر کھی پڑتا مارا شوق حشرم رکھتے ہیں                  ایک خاکہ مہر تو کر دینا نرم میں سال                  تیشہ و کھل سے ہم کسی ہیں نہ کمال                  نفع ہوا ہے کہ شویں کہ نقصا (جرح                  بات کہتے غیرے دیکھیں تھیں وں طرح                  ساقیا یہ ہیں مسمی گدے میکدہ                  اس فرہ جن رہر دم فلک رہر دواع</p>
---	--

ایک ایک کا زونہ صلی اور ہاں بسکے ہیں  
 دیکھو چاہئے بھگت سانبہم کہتے ہیں  
 ایک ایک کا زونہ صلی اور ہاں بسکے ہیں  
 دیکھو چاہئے بھگت سانبہم کہتے ہیں

۱۹۱

کیا امید دیم نار و حشرم رکھتے ہیں  
 شکر الہی اور قہر میں اور صفر رکھتے ہیں  
 جس جگہ تہذیب اور ہاں بسکے ہیں  
 دیکھو چاہئے بھگت سانبہم کہتے ہیں

ایک ایک کا زونہ صلی اور ہاں بسکے ہیں  
 دیکھو چاہئے بھگت سانبہم کہتے ہیں  
 ایک ایک کا زونہ صلی اور ہاں بسکے ہیں  
 دیکھو چاہئے بھگت سانبہم کہتے ہیں

# پہلی سہم

کوئی تو ایک شے دیکھ کر کہتا ہے کہ اس کا دل بڑھ گیا ہے۔  
 کوئی تو ایک شے دیکھ کر کہتا ہے کہ اس کا دل بڑھ گیا ہے۔  
 کوئی تو ایک شے دیکھ کر کہتا ہے کہ اس کا دل بڑھ گیا ہے۔

تھا وہاں سے بڑھ کر کہتا ہے کہ اس کا دل بڑھ گیا ہے۔  
 تھا وہاں سے بڑھ کر کہتا ہے کہ اس کا دل بڑھ گیا ہے۔  
 تھا وہاں سے بڑھ کر کہتا ہے کہ اس کا دل بڑھ گیا ہے۔

وہاں سے بڑھ کر کہتا ہے کہ اس کا دل بڑھ گیا ہے۔  
 وہاں سے بڑھ کر کہتا ہے کہ اس کا دل بڑھ گیا ہے۔  
 وہاں سے بڑھ کر کہتا ہے کہ اس کا دل بڑھ گیا ہے۔

وہاں سے بڑھ کر کہتا ہے کہ اس کا دل بڑھ گیا ہے۔  
 وہاں سے بڑھ کر کہتا ہے کہ اس کا دل بڑھ گیا ہے۔  
 وہاں سے بڑھ کر کہتا ہے کہ اس کا دل بڑھ گیا ہے۔

۱۹۲

وہاں سے بڑھ کر کہتا ہے کہ اس کا دل بڑھ گیا ہے۔  
 وہاں سے بڑھ کر کہتا ہے کہ اس کا دل بڑھ گیا ہے۔  
 وہاں سے بڑھ کر کہتا ہے کہ اس کا دل بڑھ گیا ہے۔

اور قلوب والہ وہ ایمان ہے جس کا نصیب  
 دے دے جو لوگ اللہ کا نام اہم رکھتے ہیں

وہاں سے بڑھ کر کہتا ہے کہ اس کا دل بڑھ گیا ہے۔  
 وہاں سے بڑھ کر کہتا ہے کہ اس کا دل بڑھ گیا ہے۔  
 وہاں سے بڑھ کر کہتا ہے کہ اس کا دل بڑھ گیا ہے۔



سنا کی جو سنائی وقت باقی نہ رہے  
 زحمت کی جو سزا ہو سزا نہ رہے  
 سنا کی جو سنائی وقت باقی نہ رہے  
 زحمت کی جو سزا ہو سزا نہ رہے

سنا کی جو سنائی وقت باقی نہ رہے  
 زحمت کی جو سزا ہو سزا نہ رہے  
 سنا کی جو سنائی وقت باقی نہ رہے  
 زحمت کی جو سزا ہو سزا نہ رہے

دھرا میں جگر درد مسدود ہے ہاتھ ہر سیکہ کا سلاطت تھا کچھ اور کر بے ساری کو کتا ہی بار بار وہ شوخ غم و حسرت کی شمشیر پلٹے پلٹے گامزن کروٹا کر صبر عشرت میں جو بہ طلب کا جہاں کہ مغان کا رنگ دھوم سے عرس	صبور گور پہ ماتم کی لات مار گئے برائے میر مانتائے رود کار آئے کہ کوئی جا سکے ذرا کھینا کھا گئے بہت بے چین وہ دن بھی بے گار آئے کہ ترسے آگے تراکیا گناہگار آئے ہم لپٹے آپ میں دل کو بھی مار آئے
--	---

سنا کی جو سنائی وقت باقی نہ رہے  
 زحمت کی جو سزا ہو سزا نہ رہے

مجھے لوگ نہ دیکھتے تھے میرے لئے ہمارے قتل کی نالائقی نہ تھی عرب و عمان میں ہر جہم چشم مست لبو سین جلتا کسی لہجہ میں انہماک اداسے تیرے رخسار ہلالے جان عالم ہر	گمان وازگہ کارے میں اس قسم لہجہ اٹھار کھانچے دھیرے دھیرے اور عشرت ہمارا خاکہ و مانتو کلوں کے ساتھ اور کرتے رہ دیکھا کر کوئی نہ گریہ گلے میں لکھ کر تھے قاتل کے صبر
---	--

سنا کی جو سنائی وقت باقی نہ رہے  
 زحمت کی جو سزا ہو سزا نہ رہے  
 سنا کی جو سنائی وقت باقی نہ رہے  
 زحمت کی جو سزا ہو سزا نہ رہے

سنا کی جو سنائی وقت باقی نہ رہے  
 زحمت کی جو سزا ہو سزا نہ رہے  
 سنا کی جو سنائی وقت باقی نہ رہے  
 زحمت کی جو سزا ہو سزا نہ رہے



بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

مگر سے قدر دل کے دوتے بن گیا  
 سر پہ جو کچھ کے لئے بن گیا  
 مگر سے قدر دل کے دوتے بن گیا  
 سر پہ جو کچھ کے لئے بن گیا  
 مگر سے قدر دل کے دوتے بن گیا  
 سر پہ جو کچھ کے لئے بن گیا

آنکھوں پر پیریں پر پیریں اٹھنا سے	جان نثاران وفا جان لڑا دیتے ہیں
خود فروشی سرا زار جولا قی ہو نہیں	
قلق اک بھیڑ حریدار لگا دیتے ہیں	

مترقات	
اس بات وہ گل رنگ سے دل کا پیا لایا کیا یو چھنے ہو ٹھکے کیوں آبدیدہ ہوں جین میں بھسا چھین کھجی ہم سہم ونگو کیا عذر معصیت کے کرو نہیں حضور سے ہجوم ایسے مکان میں ہو جو شوق بھرا فانی کا بیچہ جو کئی بار اچٹ گیا کیا کیا امتحان میں ہم سر خر و سہ وطن جھڑکے اور خین تنی ایڑے نہ تھریں آنکھ سے یا کمال کرتے ہیں	وہ سب کیں ہوں کہ جیسے فوجت نہ کو گھر میں لایا مستحق فوجان ہو تو میں بن سید ہوں سلام شوق کدینا ہے ہم صیرون کو واغندہ سرم آتی ہو اک اک حضور سے ہوا ہو گوش زور مردہ یہ کسی آمد کا میں سخت جان فور زہمت سے گھٹ گیا شمع نگاہ یار تری آبرو رسچہ پلے ہیں کھنڈے والے کنار نار و نعمت میں یا کالوں سے چال کرتے ہیں

صعب و کھیا آب قاصد صعب آیا  
 چار وقت سفر جبکہ غم میں ہو  
 جانا ہو و جلا عین احوال میں ہو  
 انداز ملاقات حسن کا نارارہ میں ہو  
 کہ گم گمان میں ہو حریدار میں ہو  
 کہ گم گمان میں ہو حریدار میں ہو  
 کہ گم گمان میں ہو حریدار میں ہو  
 کہ گم گمان میں ہو حریدار میں ہو

۱۹۵

کہ گم گمان میں ہو حریدار میں ہو  
 کہ گم گمان میں ہو حریدار میں ہو  
 کہ گم گمان میں ہو حریدار میں ہو  
 کہ گم گمان میں ہو حریدار میں ہو

[illegible]



رباعی

دل از تو چه گویم که چہاے خواہد  
یر و لے دگر هیچ ندارد الا  
از تو دل مشتاق ترا میخواست  
در منصب و شاهی نه لوامیخواهد

رباعی

چون من نشوم گرم شنائے احمد  
ببیند بروز شرف انشاء اللہ  
کس نیست شفیعیسم سوائے احمد  
باشم تہ دامان لولائے احمد

رباعی

در شہر مدینہ چو بود مسکن ما  
دائیم کہ یا بیم مراد کو نین  
زین بہ بجان نیست و گر ما من ما  
گر قرب در پاک شود مدفن ما

رباعی

ای بادشہ ملک قناعت مدے  
بر درگہ تو بپائے لنگ آمدہ ام  
ے خسرو قلیم کرامت مدے  
ے شیرستان ولایت مدے

تمام شد

۱۹۰۰

## تقریظ مطبوعہ سابق ریختہ قلم اعجاز نگار منشی غلام محمد خالص صاحب ڈیڑھ سو روپے اجناس

حسن پرستان سخن کو صلا اور یاران فن کو مراد ہو کہ پرستان معنی کی پری آتی ہو جو صورت  
پرستان زمان بلکہ اہل پرستان کو شرماتی ہو حسن و جمال سے پردہ دیون کے ہوش بھلاتی ہو  
صورت پرستوں سے کہو کہ صورت پرستی چھوڑیں معنی آستان بنیں معاشرہ سے کہو کہ بادہ مستی  
چھوڑیں پارسان بنیں ذوق صوحی سرتاسر تلخ کامی اور کہ درت کی نشانی ہو جلالت روحی  
شوق معانی ہو جس سے عقل کو افزائش فہم کو گنجائش ہوش کو درستی حواس کو جستی  
ماتوان کو توانائی ناسکب کو شکبائی حصول ہوتی ہو کیفیت شراب طبائع زمان بد مشرب کو  
اقول ہوتی ہو صفائی طینت پاک طبیعتوں کے لیے دختر زحرام ہو اچھڑ کہ میں مسلمان ہوں  
انجو تفسید شاعری منظور نہیں پاس اسلام ہو بان یہ ہو سکتا ہو کہ شراب طور کا ایک جام اور  
۱۹۹ حوران خلد کا پیام سنون تو اس کے خیال سے ہی بے ادہ مرست ہو جاؤں اور پھر کچھ تر بات  
فرماؤں لا حول ولا قوۃ اسو ہرزہ دریا یہ کیا ہرزہ درائی ہو کیا تو نے یہ خوشخبری نہیں پائی کہ  
حضرت یار السلطان آفتاب الدولہ مہر الملک خواجہ ارشد علی خان بہادر شمس جنگ عرف  
نواہ اسد المتخلص بہ قلم کا دیوان چھپا ہو اور اس سے یہ سب مدعا حاصل ہوتا ہو جیسے  
اب تو ہم نے یہ اڑے جاتے ہیں اور اقلیم سخن بن ہو چکر وہاں کی سیر اور شاہد ہوں کا  
مستادہ کرتے ہیں اسے میان کیا کہتے ہو حب نہیں رہتے ہو یہاں آؤ ہم ستائیں اور کلیہ  
امید وصال جاوید کی نوبہ سنائیں۔ سو مینو سود شہر لطافت بہر لکھنؤ میں ایک مقام حضرت شیخ  
ہو آئیں ایک مطبع غلینو کا غم غلام کر نیوالا اور دافع بیج ہو اور اگر وہاں جاؤ گے ضرور نا طور د  
مرادیاؤ گے یہ ستر نکو ہوش آبا اور اپنے تئیں بھٹ آگین مسرت قرین یا یاد دیکھنا کیا ہوں



رباعی

دل از توجہ گویم کہ چہاے خواہد  
پروانے دگر بیچ ندارد الا  
از منصب و شاہی نہ لوامیخواہد  
از تو دل مشتاق ترا میخواہد

رباعی

چون من فثوم گرم شائے احمد  
بییند بروز حشر انشاء اللہ  
کس نیست شفیع سولے احمد  
باشم بزدانان لولے احمد

رباعی

در تیسر مدینہ چو بود مسکن ما  
دائیم کہ یا بیم مراد کو نین  
زین ہر بجان نیست و گرامن ما  
اگر قرب در پاک شود مدفن ما

رباعی

ای بادشہ ملک قناعت مدے  
مردر کہ تو بیائے لنگ آمدہ ام  
سے خسرو اقلیم کرامت مدے  
سے شیرستان ولایت مدے

تمام شد

۱۹۸۰

## تقریظ مطبوعہ سابق ریختہ قلم اعجاز نگار منشی غلام محمد خان صاحب فیضی ٹیرا وودہ اخبار

حسن پرستان سخن کو صلا اور یاران فن کو مراد ہو کہ پرستان معنی کی یری آتی ہو جو صورت  
پرستان دمان بلکہ اہل پرستان کو شرماتی ہو حسن و جمال سے پیر دیون کے ہوش بھلاتی ہو  
صورت یرستون سے کہو کہ صورت پرستی چھوڑیں مہی آسا بنیں معاشرہ ان سے کہو کہ بادہ مستی  
چھوڑیں پارسا بنیں ذوق صبور می سر تا سر تلکھا می اور کہ ورت کی نشانی ہو علاوت روحی  
شوق معانی ہو جس سے عقل کو افزائش فہم کو گنجائش ہوش کو درستی حواس کو جستی  
ما تون کو توانائی ناسکب کو شکلیا فی حصول ہوتی ہو کیفیت شراب طبائع زمان بد مشرب کو  
اقول ہوتی ہو صافی طینت پاک طبیعتوں کے لیے و خضر ز حرام ہو الحمد للہ کہ بین مسلمان ہون  
انکو تطہید تباہی منظور نہیں پاس اسلام ہو ان یہ ہو سکتا ہو کہ شراب طور کا ایک جام اور ۱۹۹  
اور ان خلد کا پیام سنون تو اُسکے خیال سے ہی بے ادہ مرت ہو جاؤں اور پھر کچھ تر بات  
فرماؤں لاعول و لا فاقہ اسو ہر زہ و رایہ کیا ہر زہ و رائی ہو کیا تو نے یہ خوشخبری نہیں پائی کہ  
حضرت یار السلطان آفتاب الدولہ مہر الملک خواجہ ارشد علی خان بہادر شمس جنگ عرف  
خواجہ اسد المتخلص قلع کا دیوان چھپا ہو اور اُس سے یہ سب مدعا حاصل ہوتا ہو کیجیے  
اب تو ہم نے یہ اڑے حاتے ہن اور قلم سخن بن میو جگر و بان کی سیر اور شاہد و ن کا  
ستادہ کرتے ہن اسے میان کیا کہتے ہو حیا نہیں رہتے ہو ایمان آؤ ہم ستائیں اور کلیہ  
اسید وصال جاوید کی نو بد سنائیں۔ سنو مینو سواد شہر لطافت بہر لکھنؤ میں ایک مقام حضرت گنج  
ہو اسمیں ایک مطبع غلینو کا غم غلا کر بنوالا اور دفعہ گج ہو اور اگر وہاں جاؤ گے ضرور نا طور د  
مرادیاؤ گے یہ ستر حکو ہوش آ پا اور اینے تئیں سست آگین سرت قرین پایا دیکھنا کیا ہون

کہ یہ جلد دیوان خلق موجود ہوا اور پچ و خلق مفقود ہوا از بسکہ ایک مدت دانت سے ذوق  
 کو انتہا شوق کو ابتدا بھی بیتابی دل حد سے سوا بھی آرد و کار و نگاہ گشتا گشتا کا ہمیشہ  
 خون ہوتا تھا، بکھتے ہی جان میں جان آئی خواہش قلبی۔ فی شکل مراد و کھلائی ویدہ دل  
 نے فور و سرور پایا روح پر فتوح نے لطف تازہ اٹھا یا رخ ایسکے سے بیم بہیدار قدرت  
 یا رخ بجاوہ، اس وقت حالت وجدانی میں پر سب حال بصر عیاں آیا رخ یا رخ در  
 خانہ و من گرجہاں می گردم + اڈیٹر صاحب آپ نے تو بڑی لمبی چوڑی تشریح و تفسیر  
 کی اور کلام خلق کی کمال تعریف کی مگر آپ کیا سمجھے کہ احسین کیا ہو اور اسکا ہر شعر کس  
 تہ کا ہوا تاکہ آپ وقائع نگاری میں ہو سکیا یا منتخب روکار ہیں مگر یہ کہ ہر تسلیم کریں کہ  
 دیوان آہری میں بھی کمال الہیہ ہیں ان بعض بعض شخصوں سے سنتے ہیں کہ آپ بھی  
 کبھی اس رہا میں خواہی کہ چکے ہیں دامن خیال کو ہر قصود سے بھر چکے ہیں مگر ان کے لذات  
 کے لیے کیا مزہ مثل مشہور ہو کہ سادھون کو کیا سوا۔ اسی قیاس پر ہم کہتے ہیں کہ افسردہ  
 دلون کی کیا دوا قبول ذوق رخ افسردہ دل کے واسطے کیا چاندنی کا لطف + ان صاحب  
 پر سب سچ تو ہم اس گوہر شاہوار کی قدر کو نہیں پہچان سکتے ہرگز نہیں جان سکتے اس پر اسلئے  
 کچھ بھی اسکی تعریف میں تو عمل نہیں ہوا مگر مورخانہ خیالات و رائی میں بلا شک تا مل نہیں  
 ہوا گو یا یہ تقریظ سب تقریظوں سے نرالی ہو خوبی شعر اور صفات شاعر کا انہماک اسلئے مشغول  
 متصور ہوا کہ اُنکی ذات اس سے مستغنی اور کمال فن سے بالنگاہ عالی ہو مصداق مزاج جب  
 پڑھیں گے عود و کچھ لینگے کہ یہ گرامی مش مستودہ روش کیسا کیسا روتن سیاں سحران  
 نازک خیال تیر ب مثال او ماکمال ہو اہل اکھوتوان کی قابلیت سے بیکہ دور است  
 قابل ہیں اس میں کما قیل و قال، آیتہ اخلاق مناسب اور فیض مناسب اس پر اسلئے کہ اس پر اسلئے

والا مقام نیک نام قابل ستائش ہو کہ ان کے مطبع نے ایسی کتاب چھاپی اور  
 کتاب چھاپی یا آگئی جب تک طبع و سخن رسے اور آنتیاز لطف نو و کمن رسے  
 ناعروسان حن معنی کا ہن بھد تلکین دنار اور کمال کلام کا ابحاز رسے ہ مطبع  
 دنیا میں نیک نام و سرفراز رسے اور اخبار مضامین عالی سے سشاخ سدرہ تک  
 بلند پروازی یا خدا مقبول این گنار باد و تاجہان باشد اودہ اخبار باد و

قطعه نماند دیوان قلیق مطبوعہ سابق ریختہ قلم جو ہر رقم محمد انوار حسین تسلیم مسوانی

قلق کو لکھو من جھانے سخن	نہ گشتی کر شرح ولے گناہ	وہ ہر مہراج سیر کلام	وہ اقلیم معنی کا ہو بادشاہ
زمین میں استدر ہوندا	کہ میر فلک کی پی پیچے نگاہ	بلکے ہن مضمون چکتے ہوئے	ہر اک نقطہ ہو عیبت مہر شاہ
جو جمع ہو پڑا ہوا عریضی	بر شاں دیوان پہ ہر شہنام	وہ باریک منی ہن ام خارا	کہ حاضر جو دیر فکے انتباہ
ہر اک جھمکد و لغ و ہوار	صبر علم کبک کا قہ قہ	گر غوطے کھا سکا غوص فکر	جو بغل کی نہ پائے گناہ
کہ کوئی اس نہ فرم بیان	وہ موسیٰ خود نامہ سہرا ہوا	دروگرے شہر ہر دلیس درد	کہ وہ وا کی جگہ آہ آہ
یچھا سکا دیوان اسیا صفا	کب ہن دیکھ کر حکو و باد واد	ہوئے اگر لفظ انجھے ہوئے	نہ رہنا رکا غد پہ جنتی نگاہ
یہ طبع کے صفا کا ہو میں عالم	کہ ہر خاص و خاص فضل آلم	وہ ہر اک کمالک و انتوری	وہ ہر شاہ اقلیم تو قیر و جاہ
وہ ہر مہراج فیض و کرم	ایراندن کے ہر پنج آب جہاد	کر مہن عنایت ہن خلاق ہن	وہ مشہور ہو ہند سے تا فراد
مراقول ہو مثل اُسکے کبھی	ہو او ہو کا کوئی خانہ خواہ	نہ گشتے ہن سترچ راجی اُسے	حکد سر پہ دیتے ہن صاحب کلام
شا گشتری اُسکی ان دہ کرے	کہ ہو علم کی جبکہ دہ و تگاہ	نہ محمد اکہ جو حاسا ایک ہو	حساب عدسے سپید سیاہ
ہر اک اُسکا شاعر و شریکار	ہر اک اُسکا نسی حطار و باد	اُسے انکی ایسے تیج ہر طرف	اُسے حمد کا اپنے کرنا شاہ
ہر اک نہ دے منظو رہو	نہیم و نام کی اسکو رفاہ	یڑھون این طلع رعایت تہ	دعائے مری ہر حاجت کی راہ
خدیہ جہانگیر انہم سب	نہ گشتی نہ ہوں واد واد	نہ ہر حشاک چہرہ کاہ زرد	رہے حشاک سہر رگ گیاہ

۱۰۔ ہن ہر حشاک

زمین پر ہے آسان جنگ	ہے جنگ کا دے معنی کو راہ	سلامت ہو تو قیامت تک	ہے گرم بخش تری بار کا
ہے روز و شب پہ جم غفیر	ہے بخش و جو د شام گاہ	ہے شمع افروز شاد مند	ہے تیرا دشمن خراب تاد
ترقی ہم عشرت میں نظر ہو	ہے ہر محل میں سرگرم راہ	بڑھیں روزانہ تری عمر کے	گٹھیں جسے صاف کمال باد
جو برخواہ ہو تیرا اسکے کبھی	سو کشتی میں نہ سریر کلاہ	ہو اطیع دیہ ال مہرین	کہ مٹھوں فتنہ نساں ہو گواہ
لکھا حال یہ ستر تاریخ میں	ہو قیام سال عسکری چاہ	قلق کے سحر کا لکھوں وہ	سخن سچ سنکر کے جنگو واہ

قطعہ تاریخ مطبوعہ سابق تصنیف مولوی محمد فصیح اللہ تخلص و فاستاگر و میر وزیر علی صاحب

گشت جو مطبوع کلام قلن	زیر پرچہ کلم وصف او	کر دو قافیہ سالش رقم	ستار شہور کلام کھو
-----------------------	---------------------	----------------------	--------------------

خاتمۃ الطبع انہ کار پر وادان مطبع

احمد علی احسان کہ یہ دیوان نادر زمان تصنیف جناب آفتاب الدولہ خواجہ رشید علیا نصیر صاحب در تخلص بہ قلی  
مطبوعہ منشی نو کستور کانیورین بہ سرپرستی رشتہ دار جناب علی القاب منشی ہر اک مزین صاحب ملک مطبع ہر  
دام قیام بارہ تمام کامل منشی بھگوان دیال صاحب عاقل اینٹ نماہ ستمبر ۱۹۰۷ء جو تھی مرتبہ بیکر کل اشتریم طرین

تاریخ طبع از مورخ کامل منشی بھگوان دیال صاحب عاقل اینٹ نماہ مطبع

جو دیوان قلی مطبوعہ گڑو	کہ وہ اوجن جویش داد	بے تاریخ سال ہجری و	رزم و کلک تامل - نظر نشاد
-------------------------	---------------------	---------------------	---------------------------

تاریخ طبع از اسوۂ شہنشاہان مولانا محمد حامد علی خان عماد شاہ بادی جانا و اعلاہ حجاز

کلام قلن تہ جو مطبوعہ ابد نو	بصد حسن و خوبی بسید قزین	و مطبع و سال تاریخ ہجری	رقم کردہ سادہ چھاپہ نظم نگین
------------------------------	--------------------------	-------------------------	------------------------------

ایضاً

ہر کہ دیوان قلن دید گفتہ ارا صاف	ہست سرتا قدم نظم قلی و دچہ
خاتمہ حامد وارفہ تہ لبال ہجری	کردنی انور رستم - نظم قلی و دچہ

۱۳۰۷  
عاشق

ردیف	موضوع	تعداد	موضوع	تعداد
	مشنویات اردو		دیوان نعت سرور سی -	۳۳۲ یا ۳۳۱
			بهارستان اشعار -	۳۳
۱۲	مثنوی طلسم جهان -	۳۱۹ یا ۳۱۸	دیوان جبار - کلام میرا حسیں جبار -	۳۱۹ یا ۳۱۸
۱۶ یا ۱۷	مثنوی بہارستان نادان - ترجمہ مثنوی غنیمت	۳۱۶ یا ۳۱۵	بہارستان سخن - مجموعہ کلام - اسناد و نسخ آتش آباد	۳۱۶ یا ۳۱۵
۱۹ یا ۲۰	مثنوی موجد غم - مع مثنوی نالہ کریں -	۳۱۶ یا ۳۱۵	ترجمہ قصائد عرفی - موسوم بحیثیت غریب	۳۱۶ یا ۳۱۵
۱	مثنوی سعیدین -	۳۱۳ یا ۳۱۲	از مولانا عبد المجید جان -	۳۱۳ یا ۳۱۲
۱۶ یا ۱۷	مثنوی خورشید روشن -	۳۱۲	دیوان عاشق -	۳۱۲
۱	مثنوی حیرات افزا - مع غزلیات و خمس	۳۱۲ یا ۳۱۱	دیوان ضامن -	۳۱۲ یا ۳۱۱
۱	مثنوی در صفت کشمیر -	۱۸	دیوان شائستہ پاشا -	۱۸
۱۶ یا ۱۷	مثنوی مدد کریم -	۱۷	دیوان چمنستان جوش -	۱۷
۱۶ یا ۱۷	مثنوی یوسف زین العابدین - از استاد نگار -	۳۱۳	دیوان حمد ایزدی -	۳۱۳
۱۶	ترجمہ اردو شرح یوسف زین العابدین - جامع	۳۱۳	دیوان نعتیہ - از مولوی احمد علی	۳۱۳
۱	مثنوی گلزار نسیم -	۳۱۶ یا ۳۱۵	مجمع الاشعار -	۳۱۶ یا ۳۱۵
۱۶ یا ۱۷	مثنوی میر حسن دہلوی بالتصویر -	۳۱۶ یا ۳۱۵	چمن بے نظر -	۳۱۶ یا ۳۱۵
۱	مثنوی دلاور -	۱	گلہ ستمہ امانت -	۱
۱	مثنوی رموز العاشقین -	۱۷	دیوان حیرت -	۱۷
۱۲	مثنوی حور جان -	۱۷	گلہ ستمہ حقیقہ اللہ جاں معروفہ شعر دیبند	۱۷
۱۶ یا ۱۷	مثنوی گلشن حشق -	۱۶	شرح ترجمہ قصائد عرفی - از مولانا ابو الحسن	۱۶
۱۲	مثنوی دریائے عشق -	۱۷	دیوان مناجات ہندی -	۱۷
۱۶ یا ۱۷	مثنوی بلبل چتر -	۱۷	نوشتہ آخر منتخب قصائد و غزلیات محمد	۱۷



۳۴	سنگاسن تبتی منظوم۔	۶ پائی	بارہ ماسہ برہ پارلیس
۳۳ پائی	گلزار ابراہیم قصہ ابراہیم اوہم۔	۶ پائی	بارہ ماسہ سندر کلی۔
۳۳ پائی	پیشہ شریں قصہ شریں و فراد۔	۱	چھوٹہ بارہ ماسہ شہابی مادھویر اشاہ مقصود
۶ پائی	جوگن نامہ	۶ پائی	بارہ ماسہ جید۔
۱	ایجاد رنگین۔ حکایات فصیح	۱	آندر سبھا امانت۔ ہدی لال یکھائی۔
۱	جمہور چوہڑا نامہ دلی نامہ دایونی نامہ		قصہ جات شر اردو
۱	از منشی بیسی رام۔		الف لیلہ بالتصویر مترجم مولوی حامد خان
۱۷	پیداوت بھاکھا اردو از ملک محمد جالسی	۱۱	تقطیع کلان۔
۱۷	جدید الطبع۔	۱۱	فسانہ عجائب۔ حلی قلم بالتصویر۔
۱۷	پیداوت اردو ترجمہ از فارسی شہرہ شہر	۱۱	سہروش سخن۔ خواب سناہ عجائب۔
۱۷	ملک محمد جالسی۔	۱۱	طلسم حیرت۔
۱۷	پیداوت اردو۔ ارعت و عشرت	۱۱	طلسم فصاحت قصہ عجیب و غریب فسانہ عجیب
۱۷	فسانہ عجائب منظوم۔	۱۱	آرائش محفل۔ قصہ حاتم طائی بالتصویر۔
۱۷	نند من اردو۔	۱۱	ریاض تحقیق نادرہ شرح جدید سکندر نامہ بری۔
۶ پائی	ہدیہ انظار۔	۱۱	داستان اسر حفرہ۔ بالتصویر مسلسل بہر حیا رفتہ۔
۸	قصہ حاتم طائی منظوم۔		قصہ جات نظم اردو
۳۳ پائی	قصہ عابد و شیطان۔		قصہ ستارہ روم
۲۹ پائی	شہرین خسرو بالتصویر		قصہ شیخ منصور۔
۳۳ پائی	پنجاہ نامہ۔	۶ پائی	

